نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس ٹریننگ کالج شیخوپورہ

نیشنل ہائے ویز سیفٹی آرڈیننس، 2000

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں
اس کتاب سے کوئی مضمون یا کوئی حوالہ ادارہ کی تحریری
اجازت کے بغیر کہیں بھی استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

Copyright © NHMP Training College Sheikhupura (Aug-2025)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رب زدنی علما

(اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما)

نیشنل ہائی ویز اینڈ سیفٹی آرڈیننس (2000)

باب نمبر ایک:۔ ابتدائیہ : (PRELIMINARY)

دفعہ نمبر 1 مختصر نام حد نفاذ اور آغاز (Short title ,extent and commencement)

ا۔جائز ہے کہ آرڈیننس ہذا نیشنل ہائی ویز سیفٹی آرڈیننس 2000 کہلائے

ب۔یہ کل پاکستان میں وسعت پذیر ہوگا

ج۔یہ فوراً لاگو ہوگا

دفعہ نمبر 2: تعریفات: (Definations)

ا۔آرڈیننس ہذا میں سوائے جب کہ قرینہ عبارت اور طرح متقاضی ہو حسب ذیل اصطلاحات کے وہی معنی ہوں گے جو ان کے لئے بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں۔

(i) **ایمبولینس** (Ambulance): ایمبولینس سے مراد ایسی گاڑی جو بیمار، زخمی یا معذور اشخاص یا جانوروں کو لے جانے کی غرض سے تیار کی گئی ہو

(ii) **جانوروں سے کھینچی جانوالی گاڑیاں** (Animal Drawn Vehicles) :۔جانوروں سے کھینچی جانیوالی گاڑیوں سے مراد ایسی گاڑیاں ہیں جو انسانوں یا سامان کی ترسیل کیلئے استعمال ہوتی ہیں اور ان میں سے ایک یا ایک سے زیادہ پالتو جانور کھینچتے۔

(iii) **ایکسل ویٹ**(Axle weight)۔(دھرے کاوزن) سے کسی گاڑی کے دھرے کے وہ مجموعی وزن مراد ہے جو مذکورہ دھرے سے ملحقہ متعدد پہیے اس سطح پر منتقل کریں جس پر گاڑی ٹھہری ہوئی ہو۔

(vi) **بائیکل** (Bicycle):۔ایسی گاڑی جس کے دو پہیے ہوں جو صرف انسانی جسم کی طاقت سے چلائی جائے کا جو اس گاڑی پر سوار شخص کے پھٹوں کی طاقت سے چلتی ہو بائیسکل کہلاتی ہے

(v) **بورڈ** (Board):۔بورڈ سے مراد وہ میڈیکل بورڈ جو دفعہ نمبر 4 کی ضمن 3 کے تحت تشکیل دیا گیا ہو۔

(vi) **کیرج وے**:(Carriage Way)۔شاہراہ عام کا وہ حصہ جو عام طور پر گاڑیوں کی آمدورفت کے لئے استعمال ہوتا ہو

(vii) **رجسٹریشن سرٹیفکیٹ** (Certificate of Registration) :۔سرٹیفکیٹ رجسٹری سے وہ سرٹیفکیٹ مراد ہے جو کسی حاکم مجاز نے اس مفہوم کا کہ کسی موٹر گاڑی کی رجسٹری رائج الوقت قانون کے احکامات کے مطابق ہوگئی ہے جاری کیا ہو۔

(vii) **کنٹریکٹ کیرج**:۔ (Contract Carriage):وہ موٹر گاڑی مراد ہے جو ایک یا زیادہ مسافروں کو گاڑی مذکور کے کلی استعمال کے لئے کسی صریح یا معنوی معاہدہ کے تحت کرایہ یا بدل پر ایسے مسافروں کو جو معاہدے میں شامل نہ ہوں راستے میں لینے یا اتارنے کے لئے توقف کئے بغیر کسی مقررہ یا متفقہ شرع یا رقم کے عوض لے جائے۔

(ix) **سائیکل ٹریک** (Cycle Tract):۔سائیکل ٹریک سے مراد سڑک کا وہ حصہ جو سڑک سے خصوصی نشانات کے ذریعے یا جنگلوں کے ذریعے کے ذریعے سائیکل چلانے والوں کیلئے بنایا گیا ہو۔

(x) **ڈلیوری وین:۔** (Delivery vehicle):۔ڈلیوری وین سے ہر وہ مال گاڑی مراد ہے جس کا رجسٹری شدہ وزن لدنے کے بعد 2500/- kg سے زیادہ نہ ہو۔

(xi) **ڈرائیور:۔** (Driver) ڈرائیور سے مراد ایسا شخص ہے جو نیشنل ہائی ویز پر کسی بھی قسم کی موٹر گاڑی یا جانوروں سے کھینچے جانیوالی گاڑی چلاتا ہو۔

(xii) **کرایہ:۔**(Fares) کرائے میں سیزن ٹکٹ کی بابت یا کنٹریکٹ کیرج کے کرائے کی نسبت واجب ادا رقوم شامل ہیں

(xiii) **فٹ پاتھ :۔**(Foot Path) :۔ فٹ پاتھ سے مراد سڑک کا وہ حصہ ہے جو خصوصی طور پر نشانات کے ذریعے یا جنگلوں کے ذریعے علیحدہ کرکے پیدل چلنے والوں کے لیے بنایا جاتا ہوے فٹ پاتھ کہلاتا ہے۔

(xiv) **مال:۔**(Goods): مال میں گھریلو جانور اور کوئی شئے جو (ماسوائے اس سازوسامان کے جو بالعموم گاڑی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے) گاڑی کے ذریعے لے جائی جائے ماسوائے زندہ اشخاص کے شامل ہے۔لیکن اس اصطلاح میں وہ اسباب یا ذاتی مال اسباب جو کسی موٹر گاڑی یا کسی موٹر گاڑی سے ملحقہ ٹریلر میں لے جایا جائے یا گاڑی میں سفر کرنے والے مسافروں کا ذاتی اسباب شامل نہیں۔

(xv) **مال گاڑی:۔**(Goods vehicle):۔سے کوئی ایسی موٹر گاڑی جو مال لے جانے کے لئے بنائی گئی ہو یا اس کام کے لئے موزوں بنالی گئی ہو یا کوئی ایسی موٹر گاڑی بشمول جانور سے کھینچنے والی گاڑی مراد ہے جو بطریق مذکور بنائی یا موزوں کی ہوئی نہ ہو مگر وہ محض مال کی ڈھلائی کے لئے یا مال یا مسافروں کی تکمیل کے لئے استعمال ہوتی ہو۔

(xvi) **گورنمنٹ** (Government):۔ گورنمنٹ سے مراد وفاقی حکومت ہے۔

(xvii) **گاڑی کا کل وزن** :(Gross Vehicle Weight)۔اس سے مراد ایک مال بردار گاڑی کے تمام ایکسلوں پر پڑنے والا وہ وزن ہے جو کہ ان کے ذریعے ساتھ لگے ہوئے پہیوں کے ذریعے زمین پر پڑتا ہے۔

(xviii) **باربرداری بھاری گاڑی** (Heavy Transport Vehicle) سے وہ ٹرانسپورٹ گاڑی مراد ہے جس کا رجسٹر شدہ ایکسل وزن 5000 ہزار کلوگرام سے زیادہ ہو یا جس کا رجسٹری شدہ وزن لدنے کے بعد 6500 کلوگرام سے زیادہ ہو جائے۔

(xix) **تقاطع:۔**(Intersection):۔اس سے مراد ایک ہی سطح رکھنی والی سڑکوں کا ایک دوسرے کو کراس کرنا یا جنکشن بنانا ہے اس میں وہ کھلے علاقے بھی شامل ہیں جو اس طرح سڑکوں کے ملنے سے بنتے ہیں۔

(xx) **معذور بردار گاڑی:۔**(Invalid Carriage):۔سے کوئی ایسی موٹر گاڑی مراد ہے جس کا وزن بغیر لدے 1000/-kg سے زیادہ نہ ہو۔اور جو کسی ایسے شخص کے لئے جو کسی جسمانی نقص یا معذوری میں مبتلا ہو خاص طور پر ڈیزائن اور بنائی گئی

ہواور محض موزوں نہ بنائی گئی ہواور جسے صرف ویسا شخص استعمال کرتا ہو یا جو ویسے شخص کے لئے استعمال کی جاتی ہو۔

(xxi) لدا ہوا وزن :۔(Laden Weight):۔اس سے مراد گاڑی کا اصل وزن جب وہ عملہ مسافروں اور وزن سے لدی ہو۔

(xxii) لین (Lane):۔لین سے مراد سڑک پر لگائی گئی لمبائی کی جانب ایک پٹی چاہے لکیروں کے ذریعے واضح کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو جو کیرج ویٹ کو حصوں میں تقسیم کرتی ہو اور ہر حصہ موٹر وہیکل ماسوائے موٹر سائیکل کے چلنے کیلئے کافی ہو۔

(xxiii)لیول کراسنگ (Level Crossing):۔لیول کراسنگ سے مراد سڑک اور ریلوے کا تقاطع ہے۔

(xxiv)لائسنس (Licence):۔سے حاکم مجاز کی جاری کردہ وہ دستاویز مراد ہے جس کی رو سے دستاویز میں مصرحہ شخص کو کوئی موٹر گاڑی یا کسی خاص قسم کی موٹر گاڑی چلانے کا اختیار دیا گیا ہو۔

(xxv) حاکم لائسنس (Licencing Authority) :۔سے وہ حاکم مراد ہے جسے آرڈیننس ہذا کے تحت لائسنس عطا کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔

(xxvi)سواری اور بار برداری کی ہلکی گاڑی :(Light Transport Vehicle)۔سے کوئی پبلک سروس کی گاڑی علاوہ موٹر کیب کے یا کوئی مال گاڑی مراد ہے۔(علاوہ کسی سواری یا بار برداری کی بھاری گاڑی کے یا کسی ڈلیوری وین کے

(xxvii)لوکوموٹو (Locomotive) سے کوئی ایسی موٹر گاڑی مراد ہے جو بذات خود کوئی وزن (ماسوائے اس ضروری سازو سامان کے جو چلانے کی غرض کے لئے استعمال ہوتا ہو) لے جانے کے لئے نہ بنائی گئی ہو اور جس کا وزن بغیر لدے سات ہزار کلوگرام سے زیادہ ہو۔مگر اس اصطلاح میں سڑک کوٹنے کا رولر شامل نہیں۔

(xxviii)موپڈ:۔(Moped)اس سے مراد ایسی دو یا تین پہیوں والی گاڑی جس میں انجن نصب ہو اور اس کی سیلنڈر ریا ور 50cc سے زائد نہ ہو اور اس کی رفتار 50 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ نہ ہو۔

(xxix)موٹر کیب(Motor Cab):۔موٹر کیب سے مراد کوئی ایسی موٹر گاڑی ہے جو زیادہ سے زیادہ ڈرائیور کے علاوہ چار مسافروں کو کرایہ یا معاوضہ پر لے جانے کے لئے بنائی گئی یا موزوں کی گئی ہو یا مستعمل ہو۔مگر اس اصطلاح میں موٹر سائیکل بمعذور بردار گاڑی یا موپڈ شامل نہیں۔

(xxx)موٹر کار (Motor Car):۔سے کوئی ایسی موٹر گاڑی مراد ہے جو ڈرائیور کے علاوہ زیادہ سے زیادہ چھ مسافروں کو لے جانے کے لئے بنائی گئی یا موزوں کی گئی ہو یا مستعمل ہو۔کرایہ یا معاوضہ پر استعمال نہ ہوتی ہو مگر اس اصطلاح میں موٹر سائیکل بمعذور بردار گاڑی یا موپڈ شامل نہیں۔

(xxxi)موٹر رکشہ (Motor Rickshaw) :۔سے مراد تین پہیوں والی ایسی گاڑی جو ڈرائیور سمیت چار سواریوں کیلئے بنائی گئی ہو اور جس کا خالی وزن 850 کلوگرام سے زیادہ نہ ہو

(xxxii)موٹرسائیکل (Motor Cycle):۔سے مراد دو پہیوں والی گاڑی ہے جس کو چلانے کیلئے اسکے ساتھ انجن لگا ہوا ہو اور اس کیساتھ سائیڈ کار ملحقہ ہو یا نہ ہو مگر اس اصطلاح میں موپڈ شامل نہیں۔

(xxxiii)موٹر گاڑی (Motor Vehicle):۔سے مراد مشینی طاقت سے چلنے والی گاڑی ہے جو تمام طور پر مسافروں یا سامان کو سڑک کے راستے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتی ہے۔

(xxxiv)موٹروے (Motorway):۔سے مراد ایسی سڑک ہے جو گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے خصوصی طور پر بنائی گئی ہو اور جس میں گاڑیوں کے مختلف سمت میں آنے جانے کیلئے علیحدہ علیحدہ کیرج وے ہوں اور یہ آس پاس کی جائیداد کے کام نہ آتی ہو ماسوائے مخصوص مقامات کے اور اسے برابری کی سطح پر کوئی سڑک یا ریلوے لائن یا ٹرام وے یا سائیکل ٹریک یا فٹ پاتھ کراس نہ کرتا ہو۔

(xxxv) نیشنل ہائی ویز (National Highways) :۔نیشنل ہائی ویز سے مراد کوئی بھی ایسی عمومی شاہراہ ہے جس سے نشنل ہائی ویز اتھارٹی ایکٹ 1991 کے تحت نیشنل ہائی ویز قرار دیا گیا ہو

(xxxvi)اوورٹیکنگ (Over Taking) :۔سے مراد کسی بھی گاڑی کا اپنے سے آگے جانیوالی گاڑی کو راستہ تبدیل کر کے پاس کرنا اور واپس اپنی لین میں آنا اورٹیکنگ کہلاتا ہے۔

(xxxvii)مالک (Owner) :۔سے وہ شخص مراد ہے جس کے نام پر موٹر گاڑی رجسٹرڈ کی گئی ہو اور اس اصطلاح میں حسب ذیل بھی شامل ہیں۔

الف۔ایسے اشخاص سے موٹر گاڑی کا منتقل الیہ

ب۔بتعلق اس گاڑی کے جو کہ ہائر پرچیز کے اقرارنامہ کا موضوع ہو وہ شخص جس کے قبضہ میں اس اقرارنامے کی رو سے گاڑی ہو اور۔

ج۔جب کہ وہ شخص جس کے نام پر موٹر گاڑی رجسٹرڈ ہو یا وہ شخص جو ہائر پرچیز کے اقرارنامے کی رو سے موٹر گاڑی پر قابض ہو

۱۔ کوئی نابالغ۔ایسے نابالغ کا ولی

۲۔ ایکٹ کمپنی ہائے ۱۹۸۴ کے تحت رجسٹر شدہ کمپنی ہونے کی صورت میں اس کمپنی کا ڈائریکٹر۔

۳۔ ایکٹ رجسٹری سوسائٹی ہائے ۱۸۶۰ یا امداد باہمی کی سوسائٹیوں سے متعلق کسی دیگر قانون کے تحت رجسٹر شدہ کسی سوسائٹی کی صورت میں ویسی سوسائٹی کا اعلیٰ عہدیدار خواہ اس کے عہدے کا کوئی نام ہو۔

۴۔ فرم ہونے کی صورت میں ایسی فرم کے تمام حصہ داران اور

۵۔ اشخاص کی دیگر ایسوسی ایشن ہونے کی صورت میں ایسی ایسوسی ایشن کے تمام ممبران

البتہ شرط یہ ہے کہ جب ایسی کمپنی،فرم،سوسائٹی یا اشخاص کی دیگر ایسوسی ایشن نے حاکم رجسٹری کو اس امر کا نوٹس دیا ہو کہ اس نے کمپنی، فرم،سوسائٹی یا ایسوسی ایشن کے کسی ڈائریکٹر،حصہ دار،عہدیدار،رکن یا افسر (جیسی کہ صورت ہو) کو آرڈیننس ہذا کی اغراض کے لئے گاڑی کے مالک کے طور پر نامزد کیا ہے تو اس طرح نامزد شخص تنہا آرڈیننس ہذا کی اغراض کے لئے گاڑی کا مالک متصور ہوگا۔

(xxxviii) پارکنگ (Parking) :۔اس سے مراد گاڑی کا مندرجہ صورتوں کے علاوہ کھڑا ہونا ہے۔

ا۔دوسری گاڑیوں کی مداخلت سے بچنے کی خاطر گاڑی کھڑی کرنا

ب۔کسی رکاوٹ کے سبب یا ٹکر سے بچنے کی خاطر گاڑی کھڑی کرنا۔

ج۔ٹریفک قوانین کی پابندی میں گاڑی کھڑی کرنا۔

د۔سواریوں کو اتارنے اور بٹھانے کیلئے گاڑی کھڑی کرنا۔

(xxxix) مسافر (Passenger):۔اس سے مراد وہ تمام اشخاص جو گاڑی پر سفر کر رہے ہوں ان میں تنخواہ دار عملہ اور پرمٹ رکھنے والے بھی شامل ہوں گے۔

(xl) پیدل کراسنگ (Pedestrians Crossing) اس سے مراد سڑک کا وہ حصہ جو نشان زدہ حصہ ہے جو پیدل چلنے والوں کیلئے روڈ نشانات یا روڈ سائن کے ذریعے مخصوص کیا گیا ہو۔

(xli) پٹرول پوسٹ (Patrol Post) اس سے مراد نیشنل ہائی ویز پولیس کی گشت کی چوکی ہے جو حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ہو اور اپنی حدود کے اندر اختیار رکھتی ہو۔

(xlii) اجازت نامہ :(Permit) سے مراد وہ دستاویز جو کہ صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی یا ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے جاری کیا ہو جس کی رو سے کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کو بطور کنٹریکٹ یا سٹیج کیرج کے طور پر یا مالک کو ویسی گاڑی کو بطور پرائیویٹ یا پبلک کیرئیر استعمال کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔

(xliii) پولیس آفیسر (Police Officer):۔ سے مراد باوردی پولیس آفیسر ہے۔

(xliv) بیان شدہ:۔**(Prescribed)** سے آرڈیننس ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد کی رو سے مقرر مراد ہے۔

(xlv) پرائیویٹ کیرئیر:۔**(Private Carrier)** سے سواری اور باربرداری کی گاڑی (علاسہ کسی عام باربردار کے) کا کوئی مالک مراد ہے جو ویسی گاڑی کو محض ایسے مال کی باربرداری کے لئے استعمال کرے جو اس کی ملکیت ہو یا ایسے مال کی تحصیل کے لئے استعمال کرے جو اس کے اپنے کاروبار (جو کہ ٹرانسپورٹ مہیا کرنے کا کاروبار نہ ہو) کی اغراض کے لئے ضروری استعمال کرے۔

(xlvi) پبلک کیریر:۔**(Public Carrier)** سے مراد ٹرانسپورٹ گاڑی کا ایسا مالک جو مال کو یا کسی خاص قسم کے مال کو دوسرے شخص کے لئے کسی وقت کرایے یا معاوضے کی خاطر کسی اور مقام عام میں منتقل کرتا ہو یا منتقل کرنے کا ذمہ لیتا ہو خواہ کسی معاہدے یا اقرارنامے کی شرائط کی پیروی میں یا اور طرح۔اور اس اصطلاح میں کوئی ایسا شخص جماعت ایسوسی ایشن یا کمپنی شامل ہے جو ان اشخاص کے مال کی تکمیل میں مشغول ہو جو اپنا مال منتقل کرانے کی اغراض کے لئے مذکورہ شخص۔جماعت۔ایسوسی ایشن یا کمپنی کے ساتھ شریک ہوں۔

(xlvii) پبلک سروس گاڑی (Public Service Vehicle):۔سے کوئی ایسی موٹر گاڑی مراد ہے جو کرایہ یا معاوضہ پر استعمال ہوتی ہو یا ویسے استعمال کے لئے موزوں کر لی گئی ہو اور اس اصطلاح میں کوئی موٹر کیب یا کنٹریکٹ کیرج شامل ہے۔

(xlviii) لدنے کار جسٹری شدہ وزن (Register Laden Weight):۔سے بہ تعلق کسی گاڑی کے گاڑی کا مجموعی وزن اور بوجھ مراد ہے جس کے صحیح ہونے کی تصدیق اور رجسٹری حاکم رجسٹری کنندہ نے اس گاڑی کے لئے کر دی ہو۔

(xlix) رجسٹرنگ اتھارٹی (Registering Authority):۔اس سے وہ حاکم مراد ہے جو آرڈیننس کے تحت موٹر گاڑیوں کی رجسٹری کرنے کا مجاز ہو۔

(l) سڑک (Road):۔اس سے مراد پٹی کا وہ حصہ بشمول شولڈر کے جو گاڑیوں کے چلنے کیلئے استعمال ہوتا ہو یا بنایا گیا ہو۔

(li) روڈ مارکنگ (Road Marking):۔اس سے مراد ایسے نشانات جو ٹریفک سے متعلقہ پابندیوں ۔راستوں اور خاص نقاط کی نشاندہی کیلئے سڑک کی سطح پر لگائے گئے ہوں۔

(lii) روڈ سائن (Road Sign):۔اس سے مراد ایسے سائن بورڈ ہیں جن پر سڑک پر متعلقہ قواعد وضوابط اور متعلقہ ہدایات درج ہوں اور جو سڑک کے ساتھ لگے ہوں۔

(liii) روڈ وہیکل (Road Vehicle):۔اس سے مراد ایسی گاڑی جو سڑک پر چلنے کیلئے بنائی گئی ہو اس سے جانوروں سے کھینچنے والی گاڑی اور بائیسیکل شامل ہے۔

(liv) شیڈول (Schedule):۔اس سے مراد اس آرڈیننس کا شیڈول ہے۔

(Lv) شولڈر (Shoulder):۔اس سے مراد سڑک کے کنارے زمین کا تنگ اور لمبا حصہ جو کہ سڑک سے علیحدہ ہے جو کہ پیدل چلنے والوں کیلئے، گاڑیاں کھڑی کرنے اور روکنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

(lvi) سگنل (Signal):۔سے مراد ایسی ایجاد جو برقی توانائی سے چلتی ہے اور جو ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے روشنیوں کی مدد سے اشارے دیتی ہے۔

(Lvii) ایک ایکسل کا وزن (Single Axle Weight):۔اس سے مراد مال بردار گاڑی کے ایک ایکسل سے منسلک متعدد پہیوں کے ذریعے زمین کی سطح پر پڑنے والا وزن ہے۔

(Lviii) سٹیج کیرج (Stage Carriage):۔سے کوئی ایسی موٹر گاڑی مراد ہے جو علاوہ ڈرائیور کے چھ سے زیادہ اشخاص کو لیجائے یا اتنے اشخاص لے جانے کے لئے موزوں کر لی گئی ہو اور جو مسافروں کو کرائے یا معاوضہ کی خاطر مختلف کرایوں پر جن کی ادائیگی مسافر فردا فردا کریں یا ان کے لئے کی جائے لے جائے خواہ تمام سفر کے لئے یا سفر کی چند منزلوں کے لئے۔

(Lix) ٹینڈم ایکسل ویٹ (Tandem Axle Weight):۔اس سے مراد مال بردار گاڑی کے دو ایکسلوں پر وزن ہے (جب کہ دو ایکسلوں کا درمیانی فاصلہ 40 سے 48 انچ ہو) جو کہ ان دو ایکسلوں کے ساتھ جڑے ہوئے پہیوں کے ذریعے زمین پر پڑتا ہو۔

(Lx) ٹریکٹر (Tractor):۔سے مراد وہ موٹر گاڑی جو بذات کوئی بوجھ (ماسوائے ایسے ضروری ساز و سامان کے جو اس کو چلانے کے لئے استعمال ہوتا ہو) ڈھونے کے لئے بنائی نہ کی گئی ہو اور جس کا وزن بغیر لدے 7000 کلوگرام سے زیادہ نہ ہو اس میں سڑک کو

کو ٹنے کا رولر شامل نہیں ہے۔

(Lxi)علامات ٹریفک(Traffic Sign):۔ٹریفک سائن میں تمام قسم کے سگنل اشارے یا دیگر ایسی اشیاء یا ایجادات شامل ہیں جو گاڑی کے ڈرائیوروں کے لیے معلومات یا رہنمائی فراہم کرتی ہوں ۔

(lxii)ٹریلر (Tralier): ۔سے مراد کوئی گاڑی (علاوہ سائیڈ کار کے) مراد ہے جسے کوئی موٹر کھینچے یا جس کا بطریق مذکور کھینچا جانا مقصود ہو۔

(Lxiii)ٹرانسپورٹ گاڑی (Transport Vehicle):۔اس سے مراد کوئی پبلک سروس گاڑی مال بردار کی گاڑی لوکوموٹو یا ٹریکٹر مراد ہے ماسوائے ایسے ٹریکٹر کے جس کے ساتھ ٹریلر لگا ہو، جو صرف زرعی مقاصد کیلئے استعمال ہوتا ہو۔

(Lxiv)ٹرائیڈم ایکسل ویٹ(Tridem Axle Weight): ۔اس سے مراد ٹرانسپورٹ گاڑی کے تین ایکسلوں سے جڑے متعدد پہیوں کے ذریعے زمین کی سطح پر پڑنے والا وزن جبکہ باہر کے دو ایکسلز کا درمیانی فاصلہ 80 سے 96 انچ تک ہو۔

(Lxv)ٹائر پریشر (Tyre Pressure):۔اس سے مراد مال بردار گاڑی کے ٹائروں میں ہوا کا دباؤ ہے۔

(Lxvi)خالی گاڑی کا وزن(Un Laden Weight):۔اس سے مراد کسی گاڑی یا ٹرالر کا وزن ہے معہ اس ضروری سازو سامان کے جو معمولاً گاڑی یا ٹرالر جبکہ وہ کام کر رہا ہو کے اندر استعمال ہوتا ہو لیکن اس میں کسی ڈرائیور یا اس کے نائب کا وزن شامل نہیں اور متبادل حصے یا باڈیاں استعمال ہونے کی صورت میں خالی گاڑی کے وزن سے گاڑی کا وہ وزن مراد ہے جبکہ اس کے ساتھ باڈی کا بھاری ترین و یسا متبادل حصہ لگا دیا ہو۔

(Lxvii)وزن :(Weight):۔اس سے مراد وہ مجموعی وزن ہے جو کسی گاڑی کے پہیے اس سطح پر فی الوقت منتقل کریں جس پر گاڑی ٹھہری ہوئی ہو۔

(Lxviii)وزن کا کانٹا(Weight Station):۔اس سے مراد ایسا کانٹا جس میں رکے اور چلتے ہوئے وزن ناپنے کے آلات نصب ہوں تا کہ وزن کیا اور روزن کی قانونی حد کولاگو کیا جا سکے۔

ب۔ایسے الفاظ اور اصطلاحات جن کو اس آرڈیننس میں بیان نہیں کیا گیا ان کا مطلب وہی لیا جائے گا جو صوبائی موٹر وہیکل آرڈیننس 1965ء میں دیا گیا ہے۔

باب نمبر 2 لائسنسنگ (Licensing)

دفعہ نمبر 3:۔ بغیر لائسنس گاڑی چلانے کی ممانعت Probhibition on driving without license

کوئی شخص نیشنل ہائی وے پر موٹر گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جبکہ اس کے پاس ایک ایسا موثر لائسنس موجود ہو جس کی روح سے اسے گاڑی چلانے کی اجازت دی گئی ہو اور کوئی شخص بطور تنخواہ دار ملازم اسطرح موٹر گاڑی نہیں چلائے گا یا کوئی پبلک سروس گاڑی اسطرح نہیں چلائے گا جبکہ اسکا لائسنس بالصراحت اسے ایسا کرنے کا مستحق قرار نہ دے۔

دفعہ نمبر 4: گاڑی چلانے کے لئے عمر کی حد Age limit in connection with driving of road vehicle

(i) نیشنل ہائی وے پر کوئی شخص

الف۔ کوئی موٹر سائیکل یا موٹر کار نہیں چلائے گا سوائے جبکہ وہ 18 سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

ب۔ کوئی موٹر کار بحیثیت تنخواہ دار ملازم یا کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ 21 سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

د۔ کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا جبکہ اسکی عمر 60 سال سے زیادہ ہو چکی ہو۔

(ii) ۔کوئی شخص ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جبکہ اس لائسنس کے پشت پر جس کی روح سے اسے ایسا کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔لائسنس دینے والے حاکم نے اس مفہوم کی ایک موثر عبارت ظہری تحریر کر دی ہو کہ ویسے شخص نے فارم؛ب.میں جیسا کہ گوشوارہ اوّل میں دیا گیا ہے رجسٹر ڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا دستخط شدہ سرٹیفکیٹ مہیا کر دیا ہے۔

(iii) دوسرے شیڈول کے مطابق بیان کردہ حکومت میڈیکل بورڈ تشکیل دے گی جو کہ پہلے سے طے شدہ وقت، تاریخ اور مقام پر ملے گا اور شخص مذکورہ کا آرڈیننس ہذا کے مطابق ملاحظہ کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر 5:۔ گاڑی کے مالک کا دفعہ 3 اور دفعہ 4 کی خلاف ورزی پر کسی کو گاڑی نہ دینا۔ Owner of road vehicle not to permit any person to drive in contravention of section 3 or 4

موٹر گاڑی کا کوئی مالک یا مہتمم کسی ایسے شخص سے گاڑی نہیں چلوائے گا یا اسے چلانے کی اجازت نہیں دے گا جو دفعہ 3 اور 4 کے احکام پورے نہ کرتا ہو۔

دفعہ نمبر 6:۔ لائسنس عطائیگی۔ Grant of License

(i) لائسنس کا اجراء یا عطائیگی:۔کوئی بھی شخص اگر دفعہ نمبر 4 کے حوالے سے ڈرائیونگ لائسنس کیلئے یا کسی دیگر وجہ سے ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کیلئے نااہل نہ قرار پایا ہو تو ایسا شخص مجاز اتھارٹی کو ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کیلئے درخواست دے سکتا ہے۔

(ii) مندرجہ پیرے کے تحت دی گئی درخواست شیڈول نمبر 1 میں درج فارم A کے مطابق ہوگی اور جسے باضابطہ طور پر دو جگہوں پر دستخط کیا گیا ہو یا اس پر درخواست دہندہ کے نشان انگوٹھا ثبت ہونگے اور اس میں ان معلومات کی وضاحت ہوگی جو فارم A میں موجود ہیں۔

(iii) جہاں پر ٹرانسپورٹ گاڑی کے لائسنس کے لئے درخواست دی گئی ہو یا کسی اور معاملے میں لائسنسنگ اتھارٹی تحریری طور پر وجوہات بتانے کے بعد شیڈول نمبر ا میں دیئے گئے فارم ب پر میڈیکل بورڈ کے چیرمین کا دستخط شدہ میڈیکل سرٹیفکیٹ درخواست کے ساتھ لف ہوگا۔

(iv) کوئی موٹر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس کے لئے ہر ایک درخواست کے ہمراہ درخواست دہندہ کی تین تازہ پاسپورٹ سائز تصاویر لف ہونا چاہئیں۔

(v) اگر درخواست سے یا میڈیکل سرٹیفکیٹ محولہ تحتی دفعہ (۳) سے یہ ظاہر ہو کہ درخواست دہندہ کسی بیماری یا معذوری میں مبتلا ہے جو کہ عوام یا مسافروں کے لئے اغلباً خطرہ کا موجب ہوگا تو حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ لائسنس جاری کرنے سے انکار کردے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بیماری یا معذوری جو کہ شیڈول نمبر ۳ میں بیان کی گئی ہیں درخواست دہندہ کو گاڑی چلانے تک محدود لائسنس دیا جا سکتا ہے اگر حاکم لائسنس دہندہ کو اطمینان ہو جائے کہ درخواست گذار ویسی گاڑی چلانے کے لئے موزوں ہے۔ اور درخواست دہندہ کو اختیار رہے کہ سوائے جبکہ وہ کسی بیماری یا معذوری جو کہ شیڈول نمبر ۳ میں درج ہے میں مبتلا ہو کسی خاص ڈیزائن کی موٹر گاڑی چلانے کے لئے اپنی موزونیت یا قابلیت کا امتحان لئے جانے کا مطالبہ کرے اور اگر ویسا ٹسٹ حاکم لائسنس دہندہ کے اطمینان کے مطابق پاس کر لے اور اسے کسی اور طرح نا اہل قرار نہ دیا جائے تو حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ اسے ایسی موٹر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس عطا کرے جسکی تصریح وہ خود لائسنس میں کردے۔

(vi) کسی درخواست گذار کو لائسنس نہیں دیا جائے گا سوائے جبکہ وہ حاکم لائسنس دہندہ کے اطمینان کے مطابق شیڈول نمبر ۴ میں درج امتحان صلاحیت (Competence Test) پاس نہ کر لے اور اسکے پاس تازہ ہائی وے اور موٹر وے کوڈ بک نہ ہو۔

(vii) گاڑی چلانے کی صلاحیت کا امتحان اس قسم کی گاڑی میں لیا جائے گا جسکا حوالہ درخواست میں دیا گیا ہو۔ اور ٹسٹ کے حصہ چہارم شیڈول نمبر ۴ کی اغراض کے لئے جو شخص

الف۔ جو شخص بھاری ٹرانسپورٹ کی گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کر لے اس کے بارے میں یہ متصور ہوگا کہ اس نے موٹر سائیکل یا روڈ رولر کے علاوہ ہر ایک موٹر گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کر لیا ہے۔

ب۔ جو کوئی شخص ہلکی ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کر لے اور اسکے متعلق یہ متصور ہوگا کہ اس نے موٹر کار یا موٹر کیب یا ڈیلیوری وین چلانے کا ٹسٹ پاس کر لیا ہے۔

(viii) کسی درخواست گذار کو کوئی بھاری ٹرانسپورٹ کی گاڑی چلانے کے لئے لائسنس نہیں دیا جائے گا سوائے جب کہ اس کے پاس درخواست دینے سے عین قبل کم از کم تین سال کے عرصے تک موٹر گاڑی ماسوائے موٹر سائیکل معذور بردار گاڑی یا روڈ رولر چلانے کے لئے ایک موٹر لائسنس رہ چکا ہو۔

(ix) جب کوئی درخواست کسی حاکم لائسنس دہندہ کے روبرو حسب ضابطہ پیش کی گئی ہو اور درخواست گذار نے اپنی جسمانی موزونیت اور گاڑی چلانے کی صلاحیت کے بارے میں اس کی تسلی کردی ہو اور حاکم مذکور کو مقررہ فیس ادا کردی ہو تو حاکم لائسنس دہندہ درخواست گذار کو لائسنس عطا کردے گا سوائے

الف۔ جبکہ درخواست گذار دفعہ ۴ کے تحت موٹر گاڑی چلانے کے لئے نا اہل قرار دیا گیا ہو یا اسے فی الوقت لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لیے نا اہل قرار دیا گیا ہو۔

ب۔ اگر حاکم لائسنس دہندہ کو میڈیکل ٹسٹ سے اطمینان ہو جائے کہ درخواست دہندہ کسی بیماری یا معذوری جو کہ شیڈول نمبر ۳ میں درج ہے میں مبتلا ہے جو کہ عوام یا مسافروں کے لئے اغلباً خطرہ کا موجب ہوگا

ج۔ اور تصدیق جو کہ جز الف کے تحت انکار کیا گیا ہو تاریخ متعلقہ سے ۱۲ مہینے تک مئوثر ہوگا اور عرصہ ہذا مزید ایک مرتبہ ۱۲ ماہ کے لئے وجوہات کو ضابطہ تحریر میں لا کر بڑھایا جا سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 7۔لائسنس کا نمونہ اور اس کے مندرجات :۔ Form and contents of License

(i) ہر ایک لائسنس فارم C میں جیسا کہ شیڈول نمبر ۱ میں دیا گیا ہے ہوگا اور اس پر لائسنس کے لئے درخواست پر دیئے ہوئے دستخطوں یا نشان انگشت میں سے ایک دستخط یا نشان انگوٹھا اور ایک فوٹو لگایا جائے گا۔

(ii) لائسنس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ آیا لائسنس دار بطور ایک تنخواہ دار ملازم کے موٹر گاڑی چلانے کا مجاز ہے اور کہ آیا وہ پبلک سروس گاڑی کے چلانے کا مجاز ہے اور نیز لائسنس میں یہ بھی ظاہر کیا جائے گا کہ لائسنس دار حسب ذیل اقسام کی گاڑیوں میں سے ایک یا زیادہ اقسام کی گاڑیاں چلانے کا مجاز ہے یعنی:

الف موٹر سائیکل 80 سی سی تک
ب۔ موٹر سائیکل 80 سی سی سے زائد
ج۔ تین پہیوں والی گاڑیاں
د۔ معذور بردار گاڑی
ذ۔ موٹر کار رموٹر کیب
ر۔ ہلکی ٹرانسپورٹ گاڑی
ز۔ بھاری ٹرانسپورٹ گاڑی
س۔ سڑک کوٹنے کا رولر
ش۔ ٹریکٹر رزرعی مشینری
ص۔ کسی مصرحہ قسم کی دیگر موٹر گاڑی

دفعہ نمبر 8:۔لائسنسوں میں اضافہ جات:۔ Addition to License

(i) آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی بھی شخص جس کے پاس ڈرائیونگ لائسنس موجود ہو اور وہ کسی وجہ سے ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کا نا اہل قرار نہ پایا ہو تو ایسا شخص شیڈول نمبر 1 کے فارم D کے مطابق اپنے لائسنس میں دفعہ نمبر ۷ کی تحتی دفعہ ۲ کے مطابق اضافہ کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

(ii) دفعہ ۲ کے احکام کا اطلاق دفعہ ہذا کے تحت کسی درخواست پر اس طرح ہوگا کہ گویا درخواست دفعہ مذکور کے تحت اسی قسم کی موٹر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس کے واسطے دی گئی ہو جس کے لئے درخواست دہندہ نے اپنے لائسنس میں ایزادی کرانے کے لئے درخواست دی ہو۔

(iii) دفعہ ہذا کے تحت کسی لائسنس میں ایزادی کے لئے گاڑی چلانے کی صلاحیت کے امتحان کی فیس کے سوا کوئی دیگر فیس وصول نہیں کی جائے گی۔

دفعہ نمبر 9۔لائسنس کے جواز کی حد:۔ Extent of validity of Licnese

آرڈیننس ہذا کے تحت جاری کردہ ہر ڈرائیونگ لائسنس پورے پاکستان میں مئوثر ہوگا۔

دفعہ نمبر 10لائسنس کی معیاد:۔ Currency of Licenses

آرڈیننس ہذا کے تحت جاری کردہ ڈرائیونگ لائسنس ابتدائی طور پر ایک سال کیلئے اوراس کے بعد پانچ سال کیلئے مئوثر ہوگا۔

دفعہ نمبر 11۔لائیسنسوں کی تجدید:۔ Renewal of Licenses

(i)۔ کسی حاکم لائسنس دہندہ کو اختیار رہے کہ درخواست دیئے جانے پر آرڈیننس ہذا کے احکام کے تحت جاری کردہ کسی لائسنس کی تجدید کرے۔

(ii)۔ ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لئے کسی لائسنس کی تجدید اس طور پر نہیں کی جائیگی کہ وہ دفعہ ۴ کے تحت لائسنس دار کی طرف سے مہیا کردہ میڈیکل سٹرفکیٹ کی تاریخ سے ۵ سال کے بعد کسی عرصے کے لئے موثر ہو جبکہ وہ شیڈول نمبر ا مصرحہ فارم B میں ایک نیا میڈیکل سٹرفکیٹ پیش کرے جس پر میڈیکل بورڈ کے چیئرمین کے دستخط ثبت ہوں اوراس صورت میں ۵ سال کا عرصہ ایسے سرٹیفکیٹوں میں سے آخری سٹرفکیٹ کی تاریخ سے شمار ہوگا۔

(iii)۔ کسی لائسنس کے تجدید کے لئے درخواست شیڈول نمبر ا میں متذکرہ فارم E میں دی جائی گی اوراس میں مطلوبہ اقرار درج ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اگر درخواست کنندہ اقرار مذکور پر دستخط نہ کرے یا نہ کر سکے تو دفعہ ٦ کی تحتی دفعہ ۵ کے احکام عائد ہونگے۔

(iv) کسی لائسنس کے تجدید کے لئے واجب الادا فیس وہی ہوگی جو تجویز کر دی جائے اوراضافہ شدہ فیس مقرر کی جاسکتی ہے جب کہ تجدید کے لئے درخواست لائسنس کے اختتام کی تاریخ سے ۳۰ دن سے زیادہ مدت کے بعد دی جائے مگر شرط یہ ہے کہ اگر تجدید کے لئے درخواست لائسنس کے اختتام سے ایک سال سے زیادہ عرصے کے بعد دی جائے تو لائسنس دہندہ حاکم لائسنس کی تجدید کرنے سے انکار کرسکتا ہے سوائے جب کہ درخواست کنندہ شیڈول نمبر ۴ میں مصرحہ صلاحیت کا ٹسٹ دے دے اوراس کے اطمینان کے مطابق اس میں کامیاب ہو جائے۔

(v) جب حاکم تجدید کنندہ لائسنس وہ حاکم نہ ہو جس نے لائسنس جاری کیا تھا تو وہ واقعہ تجدید سے اس حاکم کو مطلع کرے گا جس نے لائسنس جاری کیا تھا۔

دفعہ نمبر 12۔بیماری یا معذوری بنا پر لائسنس کی تنسیخ:۔ Cancellation of License on grounds of disease or disabilities

(i)۔: دفعہ ۱۰ یا دفعہ ۱۱ میں مندرجہ کسی امر کے باوجود کوئی لائسنس جاری کرنے والا حاکم مجاز ہے کہ کسی وقت لائسنس رکھنے کی شرط کے طور پر ہدایت کرے کہ:

الف۔ شیڈول نمبر اول میں دیئے ہوئے فارم ب میں ایک نیا میڈیکل سٹرفکیٹ جس پر میڈیکل بورڈ کے چیئرمین کے دستخط ثبت ہوں مہیا کرے اگر لائسنس دہندہ حاکم کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ لائسنس دار کسی بیماری یا معذوری کے باعث موٹر گاڑی چلانے کے لئے غیر موزوں ہے

NH&MP Trainning College Sheikhupura

ب:۔ لائسنس حاکم کسی بھی شخص کو یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ شیڈول نمبر ۴ کے حصے ا تا ۴ میں درج طریقوں کے مطابق مہارت / موزونیت کا امتحان دے جو کہ آرڈیننس ہذا کے مطابق قبل ازیں نہ دیا ہو اور پانچ سال کا عرصہ نہ گزرا ہو چاہے وہ تنخواہ دار ملازم ہو یا نہ ہو۔

(ii)۔ اگر لائسنس داہندہ میڈیکل سرٹیفیکیٹ پیش کرنے یا ڈرائیونگ کی مہارت کا امتحان پاس کرنے سے قاصر رہے تو حاکم مجاز اس کا لائسنس اس وقت تک منسوخ کرسکتا ہے یا اسے تجدید کرنے سے انکار کرسکتا ہے۔ جب تک درخواست دہندہ دوبارہ اپنا میڈیکل سرٹیفکیٹ پیش نہ کرے یا ڈرائیونگ کی مہارت کا امتحان پاس نہ کرلے اور حاکم مجاز مطمئن نہ ہو جائے۔

(iii) جب حاکم تجدید کنندہ یا منسوخ کنندہ لائسنس وہ حاکم نہ ہو جس نے لائسنس جاری کیا تھا تو وہ واقعہ تجدید / منسوخی سے اس حاکم کو تحریری طور پر وجوہات تجدید یا تنسیخ سے مطلع کرے گا جس نے لائسنس جاری کیا تھا۔

دفعہ نمبر 13۔ لائسنس جاری کرنے سے انکار اور اسکے خلاف اپیل:۔ Order refusing to issue or renew a License and appeals

(i) جب لائسنس دہندہ حاکم لائسنس جاری کرنے سے انکار کردے یا کوئی لائسنس منسوخ کردے یا کسی لائسنس کے تجدید کرنے سے انکار کردے تو ایسا ایک تحریری حکم کے ذریعہ کرے گا جو درخواست گذار یا لائسنس دار جیسی کہ صورت ہو کو پہنچایا جائے گا اور جس میں ویسے انکار یا منسوخی کی تحریری وجوہات بیان کی جائینگی۔

(ii) ویسے کسی حکم جاری ہونے پر متاثرہ شخص کو اگر وہ لائسنس رکھنے والا ہو لازم ہے کہ وہ اپنا لائسنس فی الفور حکم کنندہ حاکم لائسنس کے حوالے کردے اور لائسنس پہلے سے حوالہ نہ کردیا گیا ہو اور حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ اگر اسکے حکم کے خلاف اپیل دائر نہ کی جائے جیسا کہ تحتی دفعہ ۳ میں حکم وضع کیا گیا ہے یا جبکہ ایسی اپیل دائر کی گئی ہو اور خارج کردی گئی ہو تو لائسنس کو تلف کردے یا تلف کرادے۔

(iii) کوئی شخص جیسے تحتی دفعہ ایک میں محولہ کسی حکم سے رنج پہنچا ہو مجاز ہے کہ اس پر حکم کی تعمیل کرائے جانے کی تاریخ سے ۳۰ دن کے اندر مقررہ حاکم کے روبرو اپیل دائر کرے جسے لازم ہے کہ اس لائسنس داہندہ کو سنے جانے کا موقع دینے کے بعد جسکے حکم کے خلاف اپیل کی گئی ہو اپیل کا فیصلہ کرے۔ اور تب حاکم لائسنس دہندہ حاکم سماعت کنندہ اپیل کے فیصلے کا پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر 14۔ لائسنس رکھنے کے لئے نااہل قرار دینے کے بارے میں لائسنس جاری کنندہ حاکم کا اختیار۔ Power of Licensing authority to disqualify from holding a license

(i) اگر لائسنس دہندہ حاکم کسی شخص کو سنے جانے کا موقع دینے کے بعد مطمئن ہو جائے کہ وہ۔

الف۔ منشیات کا عادی ہے۔

ب۔ عادی مجرم ہے۔

ج۔ کوئی موٹر گاڑی کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب میں استعمال کررہا ہے یا استعمال کی ہے۔

د۔ یا اس نے بطور موٹر ڈرائیور اپنے سابقہ چلن سے ثابت کیا ہے کہ اسکے موٹر گاڑی چلانے سے عوام الناس کو خطرے کا احتمال ہے۔ یا

ر۔ عادی شراب نوش ہے۔

تو مجاز ہے کہ ان وجوہات کی بناء پر جو ضبط تحریر میں لائی جائیں گی ایک حکم صادر کرے جس کی رو سے اس شخص کو ایک مصرحہ عرصے کے لئے لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نا اہل قرار دیا جائے گا۔ ایسے کسی حکم کے اجراء پر اگر متاثرہ شخص لائسنس کا رکھنے والا ہو تو اسے لازم ہوگا کہ وہ اپنا لائسنس فی الفور حکم صادر کرنے والے حاکم لائسنس دہندہ کے حوالے کر دے اگر لائسنس پہلے ہی حوالے نہ کر دیا گیا ہو اور حاکم لائسنس دہندہ اسے اس وقت تک رکھے گا جب تک کہ نا اہلیت ختم نہ ہو جائے یا دور نہ کر دی جائے۔

(ii) جس شخص کو دفعہ ہذا کے تحت لائسنس جاری کرنے والے حاکم کے صادر کردہ کسی حکم سے رنج پہنچا ہو وہ مجاز ہے کہ ایسا حکم جاری ہونے کی تاریخ سے ۳۰ دن کے اندر مقررہ حاکم کے روبرو اپیل دائر کرے اور اپیل کی سماعت کرنے والا حاکم لائسنس جاری کنندہ حاکم کو نوٹس جاری کرے گا اور اگر کوئی فریق تقاضا کرے تو اسے سنے اور معاملہ کی ایسی تحقیقات کرے جو وہ مناسب تصور کرے۔ ایسے کسی حاکم سماعت کنندہ اپیل کا صادر کردہ حکم قطعی ہوگا۔

دفعہ نمبر 15۔ نا اہلی کا حکم صادر کرنے کی بابت عدالت کا اختیار:۔ Power of court to order disqualification

جب کوئی شخص جرم زیر آرڈیننس یا کسی ایسے جرم کا مجرم ثابت قرار پائے جسکے ارتکاب میں کوئی موٹر گاڑی استعمال کی گئی ہو تو وہ عدالت جو ویسے شخص کو مجرم ٹھہرائے مجاز ہے کہ دفعہ ہذا کے احکام کے تابع کوئی ایسی سزا عائد کرنے کے علاوہ جس کی قانون کی رو سے اجازت ہو اس طرح مجرم قرار یافتہ شخص کو اتنے عرصہ کے لئے جس کی عدالت صراحت کر دے کوئی لائسنس یا کسی خاص قسم کی موٹر گاڑی چلانے کے لئے کوئی لائسنس رکھنے کے لئے نا اہل قرار دے دے۔

دفعہ نمبر 16۔ نا اہلیت کے حکم کا اثر:۔ Effect of disqualification order

(i) کسی شخص کو جس کی نسبت باب ہذا کے تحت نا اہلیت کا حکم صادر کیا جائے۔ اس حد تک اور اتنے عرصے کے لئے جس کی تصریح ویسے حکم میں کر دی جائے کوئی لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے سے روک دیا جائے گا اور لائسنس اگر کوئی ہو جو حکم صادر ہونے کی تاریخ پر ویسے شخص کے پاس ہو عرصہ مذکور کے دوران غیر موثر رہے گا۔

(ii) دفعہ ۱۵ کے تحت صادر کسی حکم پر عمل درآمد جب کہ ویسے حکم کے خلاف یا اس اثبات جرم کے خلاف جس کے نتیجے میں ویسا حکم صادر کیا گیا ہو کوئی اپیل زیر سماعت ہو یا معطل یا ملتوی نہیں رکھا جائے گا سوائے جب کہ عدالت اپیل اسطرح ہدایت کرے۔

(iii) کوئی شخص جس کے خلاف کوئی حکم نا اہلیت صادر کیا گیا ہو مجاز ہے کہ حکم مذکور صادر ہونے کی تاریخ سے ۶ ماہ کے اختتام کے بعد کسی وقت اس عدالت یا دیگر حاکم کو جس نے حکم صادر کیا تھا نا اہلیت دور کرنے کے لئے درخواست دے اور عدالت یا حاکم مذکور یعنی جیسی کہ صورت ہو کو اختیار ہے کہ مقدمے کے تمام حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے حکم نا اہلیت کو دور کر دے یا اس میں ترمیم کر دے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب دفعہ ہذا کے تحت درخواست دی جائے تو اسی دفعہ کے تحت دوسری درخواست مزید ۳ ماہ کا عرصہ گزرنے سے پہلے قبول نہیں کی جائی گی۔

دفعہ نمبر 17۔ قواعد مرتب کرنے کا اختیار:۔ Power to make rules

(i) گورنمنٹ مجاز ہے کہ باب ہذا کے احکام کو نافذ العمل کرنے کے لئے NH & MP کے ساتھ مشاورت سے قواعد وضع کرے۔

NH&MP Trainning College Sheikhupura

(ii) اختیار ماقبل کی عمومی حثیت کونقصان پہنچائے بغیر ایسے قواعد میں حسب ذیل امور کے بارے میں احکام وضع کئے جاسکتے ہیں۔

الف۔ حکام لائسنس اور دیگر مقررہ حکام کی تقرری، حدود و اختیار، کنٹرول اور لوازم منصبی ۔

ب۔ ان اپیلوں کی پیروی اور سماعت جو باب ہذا کے تحت دائر کی جائے۔فیسیں جو ایسی اپیلوں کی نسبت ادا کی جائے گی اور ایسے فیسوں کی واپسی۔

ج۔ گم شدہ، ضائع شدہ یا مسخ شدہ لائسنسوں کے بدلے ان کی نقول جاری کرنا ایسی فوٹوگرافوں کی تبدیلی جو فرسودہ ہو چکی ہوں اوران اشخاص کو عارضی لائسنس جاری کرنا جو ڈرائیونگ سیکھ رہے ہوں اور ان کے لئے واجب الوصول فیسیں۔

د۔ لائسنسوں کے لئے درخواست دہندگان اور ڈرائیوروں کا میڈیکل امتحان اور ٹسٹ لینا اور فیسیں جو ان امور کے لئے وصول کی جائینگی نشمول تعلیمی قابلیت کہ

ذ۔ شیڈول نمبر ۴ میں وضع کئے گئے جسمانی اور عملی امتحان کا طریقہ کار

ر۔ مقررہ اشخاص یا مقررہ طبقات اشخاص کا باب ہذا کے تحت واجب الادا فیسوں یا ان کے کسی جزو کی ادائیگی سے استثنے ۔

ز۔ لائسنس کی منسوخی یا معطلی کے اختیارات۔

س۔ ڈرائیونگ سکھانے والے سکولوں کا قیام اور اس میں سہولیات کا مہیا کرنا اور موٹر گاڑی کے ڈرائیور کی نسبت ہدایات، فیسوں کی ادائیگی، پڑھایا جانے والا نصاب اور متعین انسٹرکشنل سٹاف کی مجوزہ قابلیت۔

باب نمبر 3 موٹر گاڑیوں کی رجسٹری (REGISTRATION OF ROAD VEHICLE)

دفعہ نمبر 18 رجسٹریشن کے بغیر گاڑی چلانا:۔ Road vehicles not to be driven without registration

(i) کوئی شخص کسی نیشنل ہائی وے پر کوئی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا اور کسی موٹر گاڑی کا مالک گاڑی مذکورہ کو نہیں چلوائے گا یا چلانے کی اجازت نہیں دے گا سوائے جبکہ گاڑی باب ہذا کے مطابق رجسٹر کی گئی ہو اور گاڑی پر نشان رجسٹری مقررہ طریق میں دکھایا گیا ہو۔

وضاحت:۔ کوئی موٹر گاڑی باب ہذا کے مطابق رجسٹری شدہ تصور نہیں ہوگی اگر سرٹیفیکیٹ رجسٹری معطل یا منسوخ کر دی گئی ہو

(ii) دفعہ ہذا کے کسی امر کا اطلاق کسی موٹر گاڑی پر جب کہ وہ کسی حاکم رجسٹری کی حدود واختیار کے اندر خاص مقام رجسٹری کی طرف بغرض رجسٹری زیر دفعہ -19-21-35 اور 36 لے جا رہی ہو یا وہاں سے لائی جا رہی ہو یا کسی ایسی موٹر گاڑی پر نہیں ہوگا جو باب ہذا کے احکام سے اس وقت تک کے لئے مستثنٰی کر دی گئی ہو جب تک وہ کسی موٹر گاڑیوں کے تاجر کے قبضے میں رہے۔

دفعہ نمبر 19 رجسٹری کہاں ہوگی:۔ Registration where to be made

(i) دفعہ 21-35 اور 36 کے احکام کے تابع موٹر گاڑی کے ہر ایک مالک کو لازم کہ گاڑی کی رجسٹری اس ضلع کے حاکم رجسٹری سے کرائے جس میں وہ سکونت رکھتا ہو یا جس میں اس کا مقام کاروبار واقع ہو یا جہاں بالعموم گاڑی رکھی جاتی ہو۔

(ii) گورنمنٹ دفعہ 38 کے تحت مرتب شدہ قاعدہ کی رو سے تقاضہ کر سکتی ہے کہ آرڈیننس کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ رجسٹری مقررہ مدت کے اندر کسی مصرحہ حاکم رجسٹری کے پاس لازماً پیش کیا جائے تا کہ اس میں گاڑی کے ایسے مزید کوائف درج کئے جائیں جن کو حاکم مذکور آرڈیننس ہذا کی اغراض کے لئے قلمبند کرنا موزوں تصور کرے۔

دفعہ نمبر 20 رجسٹر کیوں کر ہوگی:۔ Registration how to be made

(i) رجسٹری کے لئے کوئی درخواست جو کہ موٹر گاڑی کے مالک کی طرف سے یا اس کی خاطر دی جائے فارم F جیسا کہ شیڈول اول میں دیا گیا ہے میں ہوگی اس میں فارم مذکور کی رو سے مطلوب معلومات درج ہوں گی اور اس کے ہمراہ مقررہ فیس ہوگی۔

(ii) حاکم رجسٹری کسی ایسی موٹر گاڑی کے مالک کو جیسے اس نے رجسٹر کیا ہو فارم G نے جیسا کہ گوشوارہ اول میں دیا گیا ہے سرٹیفیکیٹ رجسٹری جاری کریگا اور اپنے ریکارڈ میں ویسے سرٹیفیکیٹ کے کوائف درج کریگا۔

(iii) حاکم رجسٹری گاڑی کو ایک امتیازی نشان نمایاں کرنے کے لئے تفویض کرے گا (جیسے آرڈیننس ہذا میں نشان رجسٹری کہا گیا ہے) جو نمبروں یا حروف اور نمبروں پر مشتمل ہوگا بشرطیکہ نشان رجسٹری سرکاری گزٹ میں با قاعدہ شائع کیا ہو

(iv) حکومت مجاذ ہے کہ سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے ہدایت کرے کہ جو موٹر گاڑیاں آرڈیننس ہذا کے آغاز نفاذ سے پہلے رجسٹر ہو چکی ہوں انہیں اتنے عرصے کے اندر اور ایسے طریق کار کے مطابق جس کی تصریح اشتہار مذکور میں کر دی جائے نئے نشانات رجسٹری تفویض کیے جائیں گے۔

عارضی رجسٹری:۔ Temporary Registration

(i) دفعہ 19 میں مندرجہ کسی امر کے باوجود کسی موٹر گاڑی کا مالک مقررہ طریق میں کسی حاکم رجسٹری کو درخواست دے سکتا ہے کہ موٹر گاڑی کو عارضی طور پر رجسٹری کیا جائے اور تب ویسا حاکم رجسٹری ویسی گاڑی کے مالک کو عارضی سرٹیفکیٹ رجسٹری جاری کر دے گا اور گاڑی کو عارضی نشان رجسٹری تفویض کرے گا

(ii) دفعہ ہذا کے تحت جو رجسٹری کی جائے وہ صرف ایک ماہ کے عرصے کے لئے کارآمد ہوگی اور قابل تجدید نہیں ہوگی۔

دفعہ نمبر 22 بوقت رجسٹری گاڑی کی پیشی:۔ Production of vehicle at the time of registration

حاکم رجسٹری مجاز ہے کہ کوئی موٹر گاڑی رجسٹری کرنے سے پہلے رجسٹری کیلئے درخواست کنندہ شخص کو ہدایت کرے کہ وہ گاڑی مذکورہ کو اس کے روبرو یا کسی ایسے دیگر حاکم کے روبرو جس سے گورنمنٹ بذریعہ حکم غرض مذکور کیلئے مقررہ کرے پیش کرے تا کہ حاکم رجسٹری اپنا اطمینان کر سکے کہ درخواست میں درج شدہ کوائف درست ہیں اور گاڑی باب نمبر 4 کے قوانین کے مطابق ہے

دفعہ نمبر 23 رجسٹریشن سے انکار:۔ Refusal of Registration

(i) مندرجہ ذیل صورتوں میں رجسٹریشن اتھارٹی گاڑی کو رجسٹر کرنے سے انکار کر سکتی ہے اور ان وجوہات سے تحریری طور پر مالک کو آگاہ کرے گی

الف۔ گاڑی فنی طور پر اتنی خراب ہے کہ اسکا استعمال کرنا خطرناک ہو سکتا ہے

ب۔ گاڑی باب 4 کے دفعات کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتی

ج۔ درخواست گزار موٹر گاڑی کی کسی سابقہ رجسٹری کے کوائف مہیا کرنے سے قاصر رہے۔

د۔ درخواست دہندہ حاکم رجسٹری کے روبرو کاغذات ذیل پیش کرنے سے قاصر رہے یعنی۔

اول۔جبکہ گاڑی آرڈیننس ہذا کے تحت کسی مقام میں موٹر گاڑیوں کی رجسٹری کی بابت دیگر نافذ العمل قانون کے تحت پہلے رجسٹر ہو چکی ہو تو ویسی گاڑی کی نسبت آخری سرٹیفکیٹ رجسٹری پر دکھائے ہوئے مالک کا اختیار نامہ یا سرٹیفکیٹ انتقال ملکیت۔

دوم۔اگر کوئی گاڑی پاکستان سے باہر کسی مقام سے درآمد کی گئی ہو اور پاکستان میں کسی مقام میں پہلے رجسٹری نہ کی گئی ہو تو گاڑی کیلئے درآمدی لائسنس۔

(ii) اگر کوئی حاکم رجسٹری کوئی موٹر گاڑی رجسٹر کرنے سے انکار کرے تو درخواست دہندہ ویسے انکار کی وجوہات کی ایک نقل بلا قیمت مہیا کرے گا۔

دفعہ نمبر 24 رجسٹریشن کا موثر ہونا:۔ Validity of Registration

(i) دفعہ 25 کے احکام کے تابع کسی موٹر گاڑی جسے کسی حاکم مجاز نے پاکستان کے کسی ایسے حصے جو صوبے میں شامل نہ ہوں ویسے حصے میں موٹر گاڑیوں کی رجسٹری کی بابت قانون کے تحت رجسٹر کیا ہو آرڈیننس ہذا کے تحت رجسٹر کیا جانا مطلوب نہیں ہوگا البتہ شرط یہ ہے کہ وہاں پر اس موٹر گاڑی کی نسبت ایک ایسا سرٹیفکیٹ [illegible] میں وہی کوائف درج ہوں

NH&MP Trainning College Sheikhupura

ویسی گاڑی کی نسبت ویسے حاکم مجاز کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ رجسٹری کے ہوتے ہیں۔

(ii) جو سرٹیفکیٹ آخری تحتی دفعہ ماقبل کی شرط کی ضروریات کو پورا کرتا ہو وہ کل ملک میں اس طرح موثر ہوگا گویا کہ آرڈیننس ہذا کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ رجسٹری ہے اور اس پر آرڈیننس ہذا کے احکامات کا اطلاق ہوگا۔

(iii) تحتی دفعہ 1 کا اطلاق کسی ایسی گاڑی پر نہیں ہوگا جو پہلے ہی ملک میں رجسٹری ہو چکی ہو اگر گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری کسی وجہ کی بنا پر فی الوقت معطل یا منسوخ کر دیا جائے۔

دفعہ نمبر 25 دوسرے صوبے میں گاڑی لے جانے کی صورت میں نئے نشان رجسٹری کا دیا جانا۔

Assignment of fresh registration:

mark on removal to another province

(i)۔ جب کوئی موٹر گاڑی جس کی رجسٹری دفعہ 29 کی تحتی دفعہ (1) کی رو سے پاکستان کے کسی علاقے میں مطلوب نہ ہوں علاقے میں 12 ماہ سے زیادہ عرصے تک رکھی جائے تو گاڑی کے مالک کو لازم ہوگا کہ اس حاکم رجسٹری کے پاس جس کی حدود اختیار کے اندر گاڑی اس وقت ہو نئے نشان رجسٹری کی تفویض کے لئے درخواست کرے اور لازم ہے کہ مذکورہ حاکم رجسٹری کے روبرو گاڑی کا سرٹیفیکیٹ رجسٹری پیش کرے۔

(ii)۔ حاکم رجسٹری جیسے تحتی دفعہ (1) کے تحت درخواست دی جائے گاڑی کو دفعہ 20 (3) میں محولہ نشان رجسٹری تفویض کرے گا جو اس کے بعد سے گاڑی پر رہے گا اور حاکم مذکور لازم ہوگا کہ مذکورہ نشان کو درخواست کنندہ کے پاس واپس کرنے سے پہلے اسے سرٹیفیکیٹ رجسٹری میں درج کرے اور اس حاکم رجسٹری سے مراسلت کرکے جس کے پاس سابقاً رجسٹری ہوئی تھی گاڑی کی رجسٹری کو وہاں کے کاغذات سے نکلوا کر اپنے کاغذات میں منتقل کرائے

دفعہ نمبر 26 سکونت یا مقام کاروبار کی تبدیلی:۔ Change of residence or place of business

(i) اگر کسی موٹر گاڑی کا مالک گاڑی کے سرٹیفیکیٹ رجسٹری میں مندرجہ پتہ پر سکونت پذیر نہ رہے تو اسے لازم ہے کہ پتہ کی کسی ویسی تبدیلی سے 30 دن کے اندر اپنے نئے پتے کی اطلاع اس حاکم رجسٹری کو دیں جس کے ہاں سے سرٹیفیکیٹ رجسٹری جاری ہوا تھا یا اگر نیا پتہ کسی دوسرے حاکم رجسٹری کی حدود اختیار کے اندر ہو تو ویسے دوسرے حاکم رجسٹری کو اطلاع دے اور اس کے ساتھ اسے لازم ہے کہ سرٹیفیکیٹ رجسٹری حاکم رجسٹری کو بھیج دے تا کہ اس میں نیا پتہ درج کر دیا جائے

(ii) ماسوائے ابتدائی حاکم رجسٹری کے ویسا اندراج کرنے والے ہر حاکم رجسٹری کو لازم ہے کہ انتقال ملکیت کی اطلاع ابتدائی حاکم رجسٹری کو دے۔

(iii) تحتی دفعہ 1 کے کسی امر کا اطلاق ایسی صورت میں نہیں ہوگا جب کہ سرٹیفکیٹ رجسٹری میں درج شدہ پتے کی تبدیلی ایسی عارضی غیر حاضری کی وجہ سے ہو جس کا دوران 12 ماہ سے زیادہ ہونا مقصود نہ ہو یا جب کہ موٹر گاڑی نہ تو استعمال کی گئی ہو اور نہ ہی سرٹیفکیٹ رجسٹری میں درج پتے سے ہٹائی گئی ہو۔

دفعہ نمبر 27 تبدیلی ملکیت:۔ Transfer of ownership

(i) باب ہذا کے تحت رجسٹر شدہ کسی موٹر گاڑی کے انتقال ملکیت سے تیس دن کے اندر منتقل علیہ کولازم ہوگا کہ انتقال کی اطلاع اس حاکم رجسٹری کو دے جس کی حدود اختیار کے اندر وہ بالعموم سکونت پذیر ہو اور اسے لازم ہے کہ سرٹیفکیٹ رجسٹری بھی حاکم رجسٹریشن مذکور کو مع مقررہ فیس ارسال کرے تا کہ اس میں انتقال ملکیت کے کوائف درج کر لئے جائیں۔

(ii) ماسوائے کسی ابتدائی حاکم رجسٹری کے ویسا اندراج کرنے والے حاکم رجسٹری کو لازم ہے کہ انتقال ملکیت کی اطلاع ابتدائی حاکم رجسٹری کو کر دے۔

دفعہ نمبر 28 گاڑی کی ساخت میں تبدیلی:۔ Alteration in road vehicle

(i) اگر کسی موٹر گاڑی اس قدر ردوبدل کر دیا جائے کہ سرٹیفکیٹ رجسٹری میں مندرجہ کوائف درست نہ رہیں تو گاڑی کے مالک کو لازم ہوگا کہ ویسا ردوبدل کرنے سے چودہ دن کے اندر ردوبدل مجوزہ کی اطلاع اس حاکم رجسٹری کو دے جس کی حدود اختیار کے اندر وہ سکونت رکھتا ہو اور سرٹیفکیٹ رجسٹری بھی اس حاکم رجسٹری کے پاس معہ مقررہ فیس ارسال کرے تا کہ اس میں ردوبدل کے کوائف درج کر لئے جائیں مگر شرط یہ ہے کہ خالی گاڑی کے وزن میں کسی ایسی تبدیلی کی اطلاع دینا ضروری نہیں ہوگا جو ساز وسامان یا ضروری اشیاء کے اضافہ یا کمی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو اگر ویسی تبدیلی وزن مندرجہ سرٹیفکیٹ رجسٹری کے دو فیصدی سے تجاوز نہ کرے۔

(ii) ماسوائے ابتدائی حاکم رجسٹری کے ویسا اندراج کرنے والے ہر حاکم رجسٹری کو لازم ہوگا کہ اندراج مذکور کی اطلاع ابتدائی حاکم رجسٹری کو دے۔

دفعہ نمبر 29 رجسٹریشن کی معطلی:۔ Suspension of registration

(i) کوئی حاکم رجسٹری یا مقررہ دیگر حاکم گاڑی کے مالک کو اپنی معروضات پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد ضبط تحریر میں لائی ہوئی وجوہات کی بناء پر کسی موٹر گای کا سرٹیفکیٹ رجسٹری معطل کر سکتا ہے اگر۔

الف۔ آرڈیننس ہذا کے مطابق گاڑی کا بیمہ نہ کرایا گیا ہو۔

ب۔ آرڈیننس ہذا یا اس کے تحت مرتب شدہ قواعد یا آرڈیننس ٹیکس موٹر گاڑیاں پنجاب کے تحت گاڑی کی نسبت واجب الادا کوئی فیسیں اور اور ٹیکس اس تاریخ سے جس تاریخ سے وہ واجب الادا تھے تین ماہ سے زیادہ عرصہ تک ادا نہ کئے گئے ہوں

ج۔ پبلک سروس گاڑی کی صورت میں اس کا کوئی موزونیت کا جائز سرٹیفکیٹ نہ ہو۔

د۔ حاکم مذکور کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں کہ گاڑی ایسی حالت میں ہو کہ اس کا استعمال عوام کے لئے خطرے کا باعث بن سکتا ہے یا کہ وہ گاڑی باب 4 یا اس کے تحت مرتب شدہ قواعد کی شرائط پر پوری نہیں اترتی۔

ڈ۔ گاڑی کی رجسٹری کیلئے نفس امر کے لحاظ سے جھوٹا بیان دیا گیا ہے۔

ذ۔ سرٹیفکیٹ رجسٹری کی عبارت کو دانستہ طور پر بگاڑا یا مسخ کیا گیا ہے یا اس میں بلا اجازت ایزادیاں یا ترمیمات کی گئی ہیں۔

اور ایسی معطلی اس وقت تک موثر جب تک کہ قانونی تقاضے کے مطابق خامیاں درست نہیں کی جاتیں۔

(ii) کوئی حاکم رجسٹری یا مقررہ حاکم مجاز ہے کہ مالک کو اپنی معروضات پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد اور ضبط تحریر میں لائی ہوئی وجوہات کی بناء پر زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کے عرصہ کے لئے کسی گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری معطل کر دے اگر اسے اطمینان ہو کہ

اول: گاڑی مملکت کے خلاف تخریبی سرگرمیوں میں استعمال کی جاتی ہے۔

دوم: گاڑی صوبائی یا ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی سے اجازت نامہ حاصل کیے بغیر کرائے کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

سوم: عدالت میں ثابت ہو جائے کہ گاڑی کو اس کے مالک نے قابل دست اندازی جرم جس کی سزا پانچ سال سے کم نہ ہو کے ارتکاب میں استعمال کی ہے یا وہ اس کے علم یا معاونت سے ایسے جرم کے ارتکاب میں استعمال کی گئی ہے۔

(iii) ماسوائے کسی حاکم رجسٹری کے کسی دوسرے حاکم کو لازم ہے کہ ضمن (1) کے تحت معطلی کا حکم صادر کرتے وقت معطلی کے واقع کی اور اس وجوہات کی اطلاع اس حاکم رجسٹری کو دے جس کی حدود اختیار میں گاڑی بوقت معطلی موجود ہو۔

(iv) اس دفعہ کے تحت کسی موٹر گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری معطل کرنے والے حاکم رجسٹری یا دیگر مقررہ حاکم کو لازم ہے کہ معطلی کے واقع اور اس کی تحریری وجوہات سے گاڑی کے مالک کو مطلع کرے اور تب مالک کو لازم ہوگا کہ سرٹیفیکیٹ رجسٹری اور کوئی ٹوکن یا کارڈ جو اسے گاڑی کو پبلک مقامات پر استعمال کرنے کیلئے بطور اجازت نامہ ملے ہوں فی الفور حاکم رجسٹری کے حوالے کر دے۔

(v) اگر تحتی دفعہ (1) کے تحت کسی گاڑی کی رجسٹری کم از کم مسلسل ایک ماہ کیلئے معطل کر دی جائے تو اس حاکم رجسٹری کو جس کی حدود اختیار کے اندر اس وقت گاڑی تھی جب کہ اس کی رجسٹری معطل ہوئی لازم ہوگا کہ اگر وہ خود ابتدائی حاکم رجسٹری نہ ہو تو ویسے حاکم کو معطلی واقع کی اطلاع دے دے اور جب معطلی اتنی مدت کیلئے جو چھ ماہ سے کم نہ ہو مسلسل جاری رہے تو اس حاکم رجسٹری کو جس کی حدود اختیار میں اس وقت گاڑی تھی جب کہ رجسٹری معطل ہوئی اختیار رہے کہ اگر وہ خود ابتدائی حاکم رجسٹری ہو تو رجسٹری اور اپنے کاغذات میں گاڑی کی بابت اندراج کو منسوخ کر دے اور اگر وہ ابتدائی حاکم رجسٹری نہ ہو تو اسے لازم ہے کہ سرٹیفکیٹ رجسٹری اور کوئی نشان یا کارڈ تحتی دفعہ چار کے تحت ویسے احکام کو ارسال کر دے جو اسے فوراً منسوخ کر سکتا ہے

(vi) کوئی سرٹیفکیٹ رجسٹری یا کوئی نشان یا کارڈ جو تحتی دفعہ چار کے تحت حوالے کیا جائے مالک اس وقت واپس کیا جائے گا جب رجسٹری کی معطلی کا حکم منسوخ ہو جائے۔

دفعہ نمبر 30: کن صورتوں میں گاڑی کی رجسٹریشن منسوخ ہو سکتی ہے:۔ Cancellation of registration

(i) اگر کوئی موٹر گاڑی تباہ ہو جائے یا ہمیشہ کیلئے نا قابل استعمال ہو جائے تو مالک کو لازم ہے کہ 15 دن کے اندر ممکن ہو سکے اس واقع کی اطلاع حاکم رجسٹری کو کرے جسکی حدود اختیار کے اندر وہ سکونت اختیار رکھتا ہو اور اسی حاکم کو گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری معہ کسی نشان یا کارڈ کے جو گاڑی کو کسی مقام عام میں استعمال کرنے کا اختیار دینے کیلئے جاری کیا گیا ہو ارسال کر دے

(ii) حاکم رجسٹری کو لازمی ہے کہ اگر ابتدائی حاکم رجسٹری ہو تو رجسٹری اور سرٹیفکیٹ رجسٹری منسوخ کر دے اور اگر وہ ابتدائی حاکم رجسٹری نہ ہو تو مذکورہ اطلاع اور سرٹیفکیٹ رجسٹری ابتدائی حاکم رجسٹری کو ارسال کر دے جو رجسٹری اور سرٹیفکیٹ رجسٹری کو منسوخ کر دے گا۔

(iii) کسی حاکم رجسٹری کو اختیار رہے کہ اپنی حدود اختیار کے اندر کسی دیگر موٹر گاڑی کا امتحان کسی ایسے حاکم سے کرائے جسے گورنمنٹ بذریعہ حکم مقرر کرے اور اگر ویسے امتحان کے بعد اور مالک کو بیان دینے کا جو وہ دینا چاہے موقع دینے کے بعد اسے تسلی ہو جائے کہ گاڑی ایسی حالت میں ہے کہ اس کا کسی مقام میں استعمال ہونا عوام کے لئے خطرے کا باعث ہے یا کہ وہ واجبی مرمت کے نا قابل

ہےتو گاڑی کی رجسٹری منسوخ کردے۔

(iv) اگر کسی حاکم رجسٹری کو اطمینان ہوجائے کہ کوئی گاڑی ہمیشہ کیلئے صوبے سے باہر منتقل کردی گئی ہےتو اسے لازم ہے کہ گاڑی کی رجسٹری منسوخ کردے۔

(v) دفعہ ہذا کے تحت کسی موٹر گاڑی کی رجسٹری منسوخ کرنیوالے حاکم رجسٹری یا کسی مقررہ حاکم کو لازم ہے کہ منسوخی کے واقع کی اطلاع مع اس کی وجوہات کے تحریری طور پر گاڑی کے مالک کو دے اور گاڑی کے مالک کو لازم ہے کہ گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری اور کوئی ٹوکن یا کارڈ جو گاڑی کو استعمال کرنے کا اختیار دینے کیلئے جاری کیا گیا ہو فوراً ویسے حاکم کے حوالے کردے۔

(vi) دفعہ ہذا کے تحت منسوخی کا حاکم صادر کرنے والے حاکم رجسٹری کو لازم ہے کہ اگر وہ حاکم رجسٹری ہےتو سرٹیفکیٹ رجسٹری کو اور اپنے کاغذات میں گاڑی کے متعلق اندراج کو منسوخ کردے اور اگر وہ ابتدائی حاکم رجسٹری نہ ہوتو واقع منسوخی کی اطلاع مع اسکی وجوہات کے نیز وہ سرٹیفکیٹ رجسٹری اور کوئی ٹوکن یا کارڈ جو اس کے حوالے کیا گیا ہو ابتدائی حاکم رجسٹری کو بھیج دے اور تب ویسے حاکم رجسٹری کو لازم ہوگا کہ سرٹیفکیٹ رجسٹری کو اور اپنے کاغذات میں موٹر گاڑی کے متعلق اندراج کو منسوخ کردے۔

وضاحت۔اصطلاح ابتدائی حاکم رجسٹری سے وہ حاکم رجسٹری مراد ہے جس کے کاغذات میں گاڑی کی رجسٹری درج ہو۔

دفعہ نمبر 31۔اپیلات: Appeals

(i) موٹر گاڑی کا کوئی مالک جسے موٹر گاڑی کی رجسٹری کرنے سے انکار کے حکم سے جو دفعہ 23 کے تحت صادر کیا گیا ہو دفعہ 34 کی تحتی دفعہ (1) کے تحت سرٹیفکیٹ صلاحیت جاری کرنے سے انکار کے حکم سے یا دفعہ 29 یا دفعہ 30 کے تحت رجسٹری کی معطلی یا منسوخی کے حکم سے یا دفعہ 34 کی تحتی دفعہ (3) کے تحت سرٹیفکیٹ صلاحیت کی منسوخی کے حکم سے رنج پہنچا ہو مجاز ہے کہ ویسا حکم وصول کرنے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر اس حکم کے خلاف مقررہ حاکم کے روبرو اپیل دائر کرے۔

(ii) حاکم سماعت کنندہ اپیل کو لازم ہے کہ اپیل کی اطلاع ابتدائی حاکم رجسٹری کو کرے اور اپیل کنندہ اور ابتدائی حاکم رجسٹری مذکور کو اپیل میں اصالتاً یا وکالتاً سنے جانے کا موقع دینے کے بعد جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے

دفعہ 32۔ٹرانسپورٹ گاڑی کی رجسٹری کے لئے خاص قید۔ Special requirement for registration of transport vehicles

(i) حاکم رجسٹری کو لازم ہے کہ ماسوائے موثر قید کے کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کو رجسٹر کرنے سے انکار کردے سوائے جبکہ رجسٹری کیلئے درخواست کے ہمراہ فارم H جیسا کہ شیڈول 1 میں درج ہے ایک ایسی دستاویز ہو جس پر گاڑی کے ساخت کنندہ یا اس بارے اس کی طرف سے کسی حسب ضابطہ اختیار یافتہ اسمبلر کے دستخط ہوں اور جس میں وہ زیادہ سے زیادہ وزن لدائی جس کے اٹھانے کیلئے گاڑی تعمیر کی گئی ہو اور زیادہ سے زیادہ ایکسل ویٹ جس کیلئے گاڑی کے مختلف ایکسل بنائے گئے ہوں دیا گیا ہو۔

(ii) اگر کسی ٹرانسپورٹ گاڑی یا چیسس پر پرچیسی کی صورت ہو دھات کی ایک تختی جس پر میکر یا اسمبلر کی مہر ہو اور جو نشان دہی کرے کہ وہ اس خاص گاڑی یا چیسس کے متعلق ہے جس پر وہ لگی ہوئی ہے اور جس میں کوائف مصرحہ ضمن (1) موجود ہوں تو تختی حسب صوابدید

NH&MP Trainning College Sheikhupura

حاکم رجسٹری دستاویز بحوالہ ضمن (1) متصور ہو سکتی ہے۔

دفعہ 33۔ خاص تفصیلات جو ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی رجسٹری کے وقت قلم بند کی جائیں گی۔

Special particulars to

be recorded on registration of transport vehicles

کوئی بھی رجسٹریشن اتھارٹی سوائے موٹر کیب کے تمام گاڑیوں کو رجسٹر کرتے ہوئے ریکارڈ میں اور رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں درج ذیل امور درج کرینگی۔

الف۔ سامان سے لادے بغیر گاڑی کا اصل وزن

ب۔ ہر ایک پہیے کے ساتھ وابستہ ٹائروں کا نمبر نوعیت اور سائز۔

ج۔ گاڑی کا لدائی سمیت وزن اور اسکے متعدد ایکسل کے حساب سے لادے گئے سامان سمیت وزن جس کی اجازت صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے دی ہو۔

د۔ اگر گاڑی محض مسافروں کی ترسیل کے لئے یا مسافروں اور مال کی ترسیل کے لئے استعمال ہوتی ہو یا ویسے استعمال کے موزوں بنائی گئی ہو تو مسافروں کی تعداد جنہیں اس میں جگہ دی جائے گی۔

دفعہ 34 فٹنس سرٹیفکیٹ ٹرانسپورٹ گاڑی: Certificate of fitness of transport vehicles

(i) دفعہ 35 احکام کے تابع کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی دفعہ 18 کی اغراض کیلئے جائز طور پر رجسٹر شدہ متصور نہیں ہوگی سوائے جبکہ اس میں مقررہ حاکم کا جاری کردہ ایک سرٹیفکیٹ موزونیت مطابق نمونہ (ا) جیسا کہ شیڈول 1 میں دکھایا گیا ہے اس تاثیر کا ہو کہ گاڑی فی الحال جملہ شرائط باب 4 اور قواعد مرتبہ زیر باب مذکور کو پورا کرتی ہے اور جب مقررہ حاکم ویسا سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے انکار کرے تو اسے لازم ہوگا کہ گاڑی کے مالک کو ویسے انکار کی تحریری وجوہات مہیا کرے۔

(ii) تحتی دفعہ 3 کے احکام کے تابع کوئی سرٹیفکیٹ موزونیت ایک سال تک موثر رہیگا سوائے جبکہ اس سے کم تر مدت کی صراحت کی صورت میں بھی چھ ماہ سے کم تر نہیں ہوگی سرٹیفکیٹ مذکور میں سرٹیفکیٹ جاری کرنے والا حاکم کردے۔

(iii) مقررہ حاکم مجاز ہے کہ اپنی وجوہات ضبط تحریر میں لا کر کسی وقت کسی سرٹیفکیٹ موزونیت کو منسوخ کردے اگر اسے اطمینان ہو جائے کہ وہ گاڑی جسے سے سرٹیفکیٹ مذکور کا تعلق ہے آرڈیننس ہذا اور اس کے تحت مرتب شدہ قواعد کی ضروریات کو پورا نہیں کرتی اور ایسی منسوخی پر اس کی گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری اور کوئی اجازت نامہ جو اس گاڑی کی نسبت باب 4 کے تحت عطا ہوا ہو اس وقت تک معطل تصور ہوگا جب تک کہ ایک نیا سرٹیفکیٹ موزونیت حاصل نہ کر لیا جائے

(iv) گاڑی کی موزونیت کا سرٹیفکیٹ اس وقت خود بخود بے اثر ہو جائے گا جب وہ گاڑی کسی ایسے ایکسیڈنٹ میں ملوث ہو جس میں مالی نقصان کا اندازہ پانچ ہزار سے زیادہ ہو یا جس میں شخصی ضرر پہنچی ہو جس میں اس کو ہسپتال لے جایا جائے یا موت واقع ہو جائے۔

دفعہ 35۔ گاڑی کی رجسٹریشن جو گورنمنٹ کی ملکیت ہو:۔ Registration of vehicles being the property of the Government

1۔ حکومت کی تشکیل شدہ اتھارٹی کسی ایسی گاڑی کو رجسٹر کر سکتی ہے جو حکومت کی ملکیت ہو یا زیر کنٹرول ہو اور اس طرح رجسٹر شدہ کسی گاڑی کیلئے ضروری نہیں ہوگا کہ گورنمنٹ کی ملکیت رہنے کے دوران اسکی رجسٹری آرڈیننس ہذا کے تحت کسی اور طرح کی جائے۔

2۔ کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کے پاس قانون ہذا کے مطابق فٹنس سرٹیفکیٹ ضرور رہے گا۔

3۔ یہ اتھارٹی زیر دفعہ 35(1) گاڑی کو رجسٹریشن مارک دے گی اور سرٹیفکیٹ دے گی جس سے ظاہر ہو کہ گاڑی کو اس دفعہ کے تحت رجسٹر کرلیا گیا ہے۔

4۔ اگر رجسٹر شدہ گاڑی حکومت کی ملکیت نہ رہے یا حکومت کے زیر کنٹرول نہ رہے تو اس پر دفعہ 19 لاگو ہوگا۔

5۔ ذیلی دفعہ 1 کے تحت رجسٹر ہونے والی گاڑی کے بارے میں تمام معلومات مثلاً نوعیت، لمبائی، چوڑائی اور اگر حکومت چاہے تو گاڑی کے ایکسل ویٹ رجسٹر کرنے والی اتھارٹی حکومت کو مہیا کرے۔

دفعہ 36۔ گاڑی کی خصوصی رجسٹریشن :۔ Special Registration of vehicles

باب ہذا میں دیئے گئے کسی معاملہ میں حکومت چاہے تو بذریعہ احکامات مخصوص قسم کے اشخاص یا فرد کی ملکیتی یا کسی بھی طبقہ یا ٹائپ یا کیٹگری کی گاڑی کے بارے میں رجسٹریشن کا مخصوص طریقہ کار وضع کر سکتی ہے۔

دفعہ 37۔ ٹریلر کے لئے باب 3 کا اطلاق:۔ Application of Chapter III to trailers

1۔ ٹریلر کو ملنے والا رجسٹریشن مارک ایسی گاڑی پر بتائے گئے طریقہ سے واضح کیا جائے گا۔

2۔ کوئی شخص کسی ایسی گاڑی کو نہیں چلائے گا جس کے ساتھ ایک یا زیادہ ٹریلز لگے ہو۔ جب تک ٹریلر کو ملا ہوا رجسٹریشن مارک یا زیادہ ٹریلرز ہونے کی صورت میں آخری ٹریلر پر بتلائے گئے انداز سے واضح طریقے سے نہ لگایا گیا ہو۔

دفعہ 38۔ قانون بنانے کے اختیارات:۔ Power to make rules

1۔ حکومت نیشنل ھائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس سے مشورہ کرنے اور افیشل گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس باب میں دیئے گئے امور پر قانون سازی کر سکتی ہے۔

2۔ اختیارات ماقبل کی عمومی حیثیت کو نقصان پہنچائے بغیر ایسے قواعد میں حسب ذیل امور کے بارے میں احکام وضع کئے جاسکتے ہیں یعنی۔

الف۔ حکام رجسٹری اور مقررہ حکام کی تقرری فرائض منصبی اور حدود وا اختیار۔

ب۔ اس باب کے تحت کئے جانے والی اپیل، انکی فیس اور ایسی فیس کی واپسی۔

ج۔ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ کے اجراء اور ان سرٹیفکیٹ کی کانٹ چھانٹ یا گم ہو جانے یا ضائع ہونے کی صورت میں انکی نقول جاری کرنا۔

د۔ گاڑیوں کی عارضی رجسٹریشن اور رجسٹریشن آف مارک کے عارضی سرٹیفکیٹ کا اجراء۔

ذ وہ طریقہ جس کے تحت رجسٹریشن مارک دیا جائے اور زیر دفعہ 33 میں درج کوائف و دیگر مقررہ کوائف نمایاں کیے جائیں گے۔

ر۔ مجاز ڈیلروں کی ورکشاپس کا تعین کرنا۔ ان کے زیر کنٹرول گاڑیوں کے لائسنس سرٹیفکیٹ، ایسی ورکشاپس کی لائسنس انکے معائنہ جات، ان کی

کارکردگی کی قواعد وضوابط، عرصہ کار، ان اداروں کا قیام جو لائسنس جاری کرے اور دوبارہ مدت لائسنس اجرائی کے حصول اور دوبارہ اجرائی کی فیس۔

ز۔ فیس جو سرٹیفکیٹ رجسٹری جاری کرانے یا انکی ترمیم کرنے کیلئے یا موزونیت سرٹیفکیٹوں کیلئے یا نشانات رجسٹری یا موٹری گاڑیوں کے جانچوانے یا معائنہ کرانے کیلئے وصول کی جائیں گی یا ایسی فیسوں کی واپسی۔

س۔ اس باب کے تحت ان خاص لوگوں کے بارے میں جن کو مکمل یا جزوی فیس کی ادائیگی سے مستثنیٰ رکھا جائے۔

ش۔ شیڈول اول میں دیئے ہوئے فارموں کے ماسوا باب ہذا کے اغراض کیلئے استعمال کیے جانیوالے فارم۔

ص۔ ۔حاکمان رجسٹری کے مابین سرٹیفکیٹ ہائے رجسٹری کی ترسیل اور صوبے سے باہر رجسٹری شدہ مالکان کا ویسی گاڑیوں و رانکی رجسٹری کے متعلق کوائف ارسال کرنا

ض۔ کوائف جو کسی موٹر گاڑی کے مالک کی طرف سے حاکم رجسٹری کو موٹر گاڑی کے انتقال قبضہ زیر شرائط معاہدہ کرانے کے موقع پر مہیا کیے جائیں گے۔

ط۔ سرٹیفکیٹ موزونیت کے جواز کی توسیع جب تک کہ انکی تجدید درخواستیں زیر غور رہیں۔

ظ۔ ایسی موٹر گاڑیوں کا باب ہذا کے احکام سے استثنیٰ جو موٹر گاڑیوں کے ڈیلروں کے قبضے میں ہوں اس استثنیٰ کی شرائط اور فیسیں۔

ع۔ باب ہذا یا جملہ احکام سے سڑک کوٹنے کے رولروں گریڈروں اور ایسی دیگر گاڑیوں کا استثنیٰ جو محض سڑک کی تعمیر و مرمت اور صفائی کیلئے مخصوص یا مستعمل ہوں اور وہ شرائط جن کے تابع ویسا استثنیٰ ہوگا اور دفعہ 34 کے احکام سے ہلکی مال ڈھونے کی گاڑیوں کا استثنیٰ اور وہ شرائط جو ویسے استثنیٰ پر حاوی ہوں گی۔

غ۔ وفاقی علاقہ میں رجسٹر نہ ہونے والی گاڑی اگر فی الوقت فیڈرل علاقہ میں ہونے کی صورت میں مالک گاڑی کا ایسی گاڑی کی رجسٹریشن و دیگر تمام معلومات کا ادارے کو بہم پہنچانا۔

ف۔ گاڑیوں کے ڈیلرز کے لائسنسنگ فیس، مہیا کی جانے والی سہولیات، پر کئے جانے والے فارم اور متعلقہ معلومات کی فراہمی جیسے امور۔

باب نمبر 4:۔ کنسٹرکشن، آلات اور گاڑیوں کی مینٹیننس CONSTRUCTION, EQUIPMENT AND MAINTENANCE OF ROAD VEHICLES

دفعہ 39:۔ موٹر گاڑیوں کی ساخت اور ان کو درست حالت میں رکھنے کی بابت عام احکام :۔ General provision regarding construction and maintenance

ہر ایک موٹر گاڑی اس طرح بنائی جائے گی اور اس کو اس طرح درست حالت میں رکھا جائے گا کہ وہ تمام اوقات پر چلانے والے کے مؤثر کنٹرول میں رہے۔

دفعہ 40:۔ قواعد مرتب کرنے کا اختیار Power to make rules

(i) حکومت نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس سے مشورہ کر کے اور سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کر کے موٹر گاڑیوں، ٹریلرز، سائیکل اور جانوروں سے کھینچے جانے والی گاڑیوں کی ساخت، سازوسامان اور درستی کو منضبط کرنے کے لئے قواعد مرتب کرے۔

(ii) پیش رفت اختیار کی عمومی حیثیت کو نقصان پہنچائے بغیر حکومت موٹر گاڑیوں ٹریلرز، جانوروں سے کھینچے جانے والی گاڑیوں کی بابت کے بالعموم یا خاص حالات میں حسب ذیل امور پر مادی قواعد وضع کر سکتی ہے۔

الف۔ گاڑیوں کی چوڑائی، اونچائی، لمبائی اور جھکاؤ اور بوجھ جوان میں لے جایا جائے گا۔

ب۔ PSV میں نشستوں کی ترتیب، مسافروں کے موسم اور حادثے کی صورت میں حفاظت کا انتظام۔

ج۔ ٹائروں کی حالت، سائز اور قسم۔

د۔ بریکیں اور سٹیرنگ گیر۔

ذ۔ حفاظتی شیشے کا استعمال۔

ر۔ اشارے، بتیاں اور منعکس کرنے والے شیشے۔

ز۔ رفتار قائم کرنے کے پُرزے۔

س۔ تیل، کنکریاں، راکھ، دھواں اور نظر آنے والی گیسوں کا اخراج۔

ش۔ گاڑیوں سے پیدا ہونے والے شور کی تخفیف۔

ص۔ مخصوص مقامات پر مخصوص اوقات میں آواز دار اشاروں کی ممانعت کرنا۔

ض۔ خطرہ یا کوفت پیدا کرنے والے آلات کے لے جانے پر پابندی۔

ط۔ مقررہ حکام کی طرف سے وقتاً فوقتاً گاڑیوں کا معائنہ اور امتحان۔

ظ۔ نشانات رجسٹریشن کے علاوہ دیگر تفصیلات جو گاڑیوں پر نمایاں کی جائیں اور ان کا طریقہ۔

ع۔ ٹریلرز اور نیم ٹریلرز کا موٹر گاڑیوں کے ساتھ استعمال۔

غ۔ خاص طریقے سے یا خاص مقصد کے لئے یا مخصوص علاقہ یا حصہ میں رنگ وروغن کرنا یا نہ کرنا۔

ف۔ رجسٹریشن کنٹرول اور گاڑیوں کے مرمت کرنے والے اداروں کی نگہبانی کرنا۔

ق۔ سیفٹی بیلٹ کا استعمال کرنا۔

باب نمبر 5 ٹریفک کا کنٹرول (CONTROL OF TRAFFIC)

دفعہ 41:۔ نو فالٹ ایکسیڈنٹ کمپنسیشن انشورنس No fault accident compensation insurance

(i) کسی رجسٹرڈ انشورنس کمپنی سے اوپر دی گئی انشورنس حاصل کئے بغیر کوئی مالک گاڑی کے استعمال نہ کرے گا اور نہ کرنے کی اجازت دے گا۔ نہ کوئی ڈرائیور خود چلائے گا نہ کسی دیگر کو چلانے دے گا۔ اس پابندی کا اطلاق پاکستان ٹرانسپورٹر میوچل اسسٹینس کو آپریٹو سوسائٹی و پاکستان آٹوموبائل ایسوسی ایشن یا کسی دوسری روڈ ٹرانسپورٹ کو آپریٹو سوسائٹی جیسی تنظیم کے زیر کنٹرول گاڑی پر جو ایسی مخصوص اتھارٹی یا اس کی جگہ کام کرتی ہو کے زیر اثر گاڑیوں پر نہیں ہوگا۔ جسے مجاز اتھارٹی نے اس بارے اختیار دیا ہو پر نہیں ہوگا۔

(ii) اس دفعہ کے تحت معاوضے کے دعویدار شخص کو یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہ ہوگی کہ موت یا مستقل معذوری یا گاڑی کے مالک یا ڈرائیور کی غلطی کا نتیجہ تھی۔

دفعہ 42:۔ رفتار کی حد: Limits of Speed

(i)۔ کوئی شخص نیشنل ہائی وے پر کوئی موٹر گاڑی اس انتہائی رفتار سے زیادہ رفتار پر نہیں چلائے گا یا چلوائے گا یا چلنے کی اجازت دے گا جو اس گاڑی کے لئے آرڈیننس ہذا کی رو سے اس کے تحت یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کی رو سے یا اس کے تحت مقرر کردی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی انتہائی رفتار کسی صورت میں بھی اس انتہائی رفتار سے تجاوز نہیں ہوگی جو ویسی گاڑی کے لئے گوشوارہ پنجم میں مقرر کردی گئی ہے۔

(ii) حکومت یا کوئی اتھارٹی جیسے اس بارے میں حکومت نے اختیار دیا ہو نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کی رپورٹ پر مجاز ہے کہ اگر وہ مطمئن ہو کہ عوام کی حفاظت یا آسائش کے لئے یا کسی پل یا سڑک کی نوعیت کی وجہ سے موٹر گاڑیوں کی رفتار کو محدود کرنا ضروری ہے تو عام طور پر یا خاص رقبے کے اندر یا کسی خاص سڑک یا سڑکوں پر موٹر گاڑیوں یا مصرحہ موٹر گاڑیوں کے لئے رفتار کی ایسی انتہائی حدیں مقرر کردے جو اس کو مناسب معلوم ہو اور جہاں ایسی کوئی پابندیاں عائد کی جائیں ویسے رقبے میں یا ویسی سڑک یا پُل جیسی کہ صورت ہو پر یا اسکے نزدیک موزوں مقامات پر دفعہ 46 کے تحت مناسب علامات ٹریفک نصب کرائے۔

دفعہ 43:۔ وزن کی حد اور استعمال کے متعلق قیود Limits of weight and limitation on use

(i)۔ کوئی بھی ٹرانسپورٹ گاڑی اس حالت میں نہیں چلائی جائے گی کہ اس کا اپنا وزن مال کا وزن گاڑی سے لگے ٹریلر کا وزن اور ٹریلر پر مال کا وزن اس مقررہ ایکسل وزن کی حد سے بڑھ جائے جو گاڑی مذکورہ کے لئے شیڈول نمبر 6 میں مقررہ ہے۔

(ii)۔ حکومت کو اختیار ہوگا کہ بھاری ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے لئے پرمٹوں کے اجراء کے لئے شرائط مقرر کردے اور کسی رقبہ میں یا روٹ پر ویسی گاڑیوں کے استعمال کی ممانعت کردے یا اس پر پابندی لگادے۔

(iii)۔ سوائے جب کہ اور طرح تجویز کردیا جائے کوئی شخص نیشنل ہائی وے پر کوئی ایسی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا نہ چلوائے گا نہ چلانے کی اجازت دے گا جس میں ہوا دار ٹائر نہ لگے ہوں یا ہنگامی نکونی مبہی نشانات موجود نہ ہوں۔

(iv)۔ کوئی شخص کسی نیشنل ہائی وے پر کوئی ایسی موٹر گاڑی یا ٹریلر نہیں چلائے گا نہ چلوائے گا نہ چلانے کی اجازت دے گا۔

الف۔ جس کا وزن قبل لدائی اس وزن قبل لدائی سے متجاویز ہو جس کی صراحت گاڑی کے سرٹیفکیٹ رجسٹری میں ہو۔

ب۔ لدنے پر جس کا وزن اس وزن بعد لدائی سے متجاویز ہو جس کی صراحت گاڑی کے سرٹیفکیٹ رجسٹری میں ہو۔یا

ج۔ جس کا کوئی ایکسل ویٹ اس انتہائی ایکسل ویٹ سے متجاویز ہو جس کی صراحت ویسے ایکسل کے لئے سرٹیفکیٹ رجسٹری میں ہو۔

(v)۔ جب تحتی دفعہ (2)، (3) یا (4) کی خلاف ورزی میں چلائی جانے والی کسی گاڑی یا ٹریلر کا ڈرائیور یا مہتمم شخص خود اس کا مالک نہ ہو تو عدالت قیاس کرسکتی ہے کہ جرم کا ارتکاب موٹر گاڑی یا ٹریلر مذکور کے مالک کے علم سے یا اسکے حکم کے تحت کیا گیا تھا۔

دفعہ 44:۔ گاڑی وزن کرنے کا اختیار Power to have vehicle weighted

کوئی بھی باوردی پولیس آفیسر یا حکومتی مجاز شخص اگر یہ سمجھے کہ سامان والی گاڑی یا ٹریلر ذیلی دفعہ 40 یا 43 کی خلاف ورزی میں ہو تو اسے نزدیک ترین کنڈے پر گاڑی یا ٹریلر کو لے جانے کو کہے اور وزن کرنے پر خلاف ورزی پائی جائے تو اسے تحریری حکم کے ذریعے نزدیک ترین سامان کو سٹور کرنے کی جگہ لے جانے کی ہدایت کرے۔اور وہاں سے کہیں دیگر نہ جانے کا اس وقت تک جب لدھا ہوا سامان یا ایکسل وزن کم نہ ہو جائے یا گاڑی یا ٹریلر دیئے گئے احکامات کے مطابق عمل نہ کرے۔

دفعہ 45:۔ گاڑیوں کے استعمال کو محدود کرنے کا اختیار Power to restrict the use of vehicles

حکومت یا کسی اتھارٹی کو جیسے اس بارے میں حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ اگر اسے اطمنان ہو کہ عوام کی حفاظت یا آسائش کے لئے یا کسی سڑک یا پُل کی حالت کی وجہ سے یہ امر ضروری ہے تو موٹر گاڑیوں یا کسی مصرحہ قسم کی موٹر گاڑیوں کے چلانے یا ٹریلروں کے استعمال پر قیود لگادے یا بالکل ممانت کردے خواہ کسی مصرحہ رقبے میں عام طور پر یا کسی مصرحہ سڑک یا پُل پر اور جب ایسی کوئی ممانت یا پابندی عائد کردی جائے تو اسے لازم ہے کہ ویسے رقبے میں یا ویسی سڑک یا پُل پر یا اس کے نزدیک موزوں مقامات پر دفعہ 46 کے تحت مناسب علامات ٹریفک نصب کرائے۔

دفعہ 46:۔ علامات ٹریفک نصب کرانے کا اختیار Power to erect traffic signs

(i) حکومت یا کوئی اتھارٹی جیسے اس بارے میں حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ گاڑیوں کی آمد و رفت کو منضبط کرنے کی غرض کے لئے نیشنل ہائی وے پر علامات ٹریفک لگوائے یا نسب کرائے یا اسکی اجازت دے۔

(ii) کسی غرض کے لئے جس کے لئے شیڈول نمبرے میں حکم وضع کیا گیا ہو باب ہذا کے تحت نصب شدہ علامات اسی سائز، رنگ اور اسی وضع کی ہوں گی اور وہی معنی مراد ہونگے جو شیڈول نمبرے میں دیئے گئے ہیں۔ البتہ حکومت یا کوئی دیگر مجاز ادارہ جسے اس بارے میں حکومت نے اختیار دیا ہو مجاز ہے کہ کسی علامت مندرجہ گوشوارہ مذکور پر درج الفاظ، حروف یا اعداد کے نقول ایسے رسم الخط میں اضافہ کردے یا اجازت دے دے جسے حکومت مناسب خیال کرے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ ویسی نقول شیڈول نمبر 7 میں مندرج الفاظ حروف یا اعداد کے رنگ اور سائز کے مماثل ہوں گے

(iii)۔ حکومت یا کوئی دیگر ایجنسی جیسے ذیلی دفعہ (1) کے تحت اختیار دیا گیا ہے سڑک پر ٹریفک کو منضبط کرنے کی غرض سے اور سڑک استعمال کنندگان کی حفاظت کے پیش نظر اضافی علامات ٹریفک لگوا سکتا ہے جو اسکی کی نظر میں ضروری ہوں۔

(iv) حکومت باوردی پولیس آفیسر یا کوئی دیگر ایجنسی جیسے ذیلی دفعہ (1) کے تحت اختیار دیا گیا ہو اگر ان کی رائے میں کوئی ٹریفک نشان یا اشتہار جس کی وجہ سے نشان ٹریفک صاف دیکھائی نہ دے یا ٹریفک نشان جیسا دیکھائی دے یا ٹریفک میں روکاوٹ بنے تو وہ ان کو ہٹائے یا ہٹوادے۔

دفعہ 47:۔موٹر گاڑیوں کو کھڑا کرنے کے مقامات اور ٹھہرانے کے سٹیشن Parking places and halting stations

حکومت یا کوئی ایجنسی جیسے اس بارے میں حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ نیشنل ھائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کے ساتھ مشورہ کر کے ایسے مقامات کا تعین کرے جہاں موٹر گاڑیاں جانور سے کھینچنے والی گاڑیاں یا بائسیکل معین یا غیر معین مدت تک ٹھہر سکیں اور نیشنل ہائی ویز پر ایسے مقامات اور سروس ایریاز کا تعین کرے جہاں پبلک سروس گاڑیاں اس مدت سے زیادہ وقفہ کے لئے رُک سکھیں جو مسافروں کو لینے یا اتارنے کے لئے ضروری ہے۔

دفعہ 48:۔ ٹریفک میں رکاوٹ بننے والی گاڑیوں کو ہٹانے کا اختیار .Power to remove vehicle obstructing traffic

ا۔ کوئی باوردی پولیس آفیسر ایسے موٹر سائیکل، جانور گاڑی یا سائیکل کو جو کہ آٹھویں شیڈول میں پارکنگ کے ضابطے کے خلاف اسطرح ایسی جگہ پر کھڑی ہو روڈ پر چلنے والوں کے لئے رکاوٹ یا خطرے کا باعث ہو وہ اسے خود ہٹانے یا ہٹوانے کا اختیار رکھتا ہے۔

۲۔ کسی نیشنل ھائی وے پر کوئی کسی انداز طریقے یا قسم کی رکاوٹ بشمول ناجائز بیریرز ہٹائے جائینگے سوائے جائز امور عامہ جو علاقائی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کی منظوری کے بعد اور تمام ہدایات پر عمل کرنے مثلاً علامات ٹریفک اویزاں کرنے اور روشن علامات لگانے کے بعد ہونگے۔ ہر باوردی پولیس آفیسر کو ذیلی دفعہ (ا) کے تحت حاصل شدہ تمام اختیارات اس ضمن میں بھی حاصل ہونگے۔

دفعہ 49:۔ علامات ٹریفک کی تعمیل کرنے کا فرائض Duty to obey traffic signs

(i)۔ موٹر گاڑی، جانور سے کھینچنے والی گاڑی اور بائسیکل کے ہر ایک ڈرائیور اور پیدل اشخاص کا فرض ہوگا کہ اپنی گاڑی نیشنل ہائی وے پر کسی تاکیدی علامت ٹریفک کے اشارے کے مطابق اور ضوابطہ مندرج گوشوارہ ہفتم حصہ II، III اور IV کے مطابق چلائے اور اسے لازم ہے کہ ان تمام ہدایات کی تعمیل کرے جو کوئی برقی ٹریفک سگنل کی ترکیب یا کوئی پولیس آفیسر ٹریفک کے انتظام پر متعین ہونے کی حالت میں دے۔

(ii) دفعہ ہذا میں تاکیدی علامت ٹریفک سے ایسی علامت جو ایک ایسے گول دائرے پر مشتمل ہو یا جس میں ایک گول دائرہ شامل ہو جس سے کوئی ترکیب لفظاً یا ہندسہ ظاہر ہوتا ہو اور جس کی زمین یا حاشیہ سرخ ہو مراد ہے۔ تحتی دفعہ (1) کے تحت موٹر گاڑیوں کی ٹریفک کو منضبط کرنے کی غرض سے ایسادہ کی گئی ہو۔

(iii) دفعہ ہذا کے احکام کا اطلاق، فائر بریگیڈ، ایمبولینس، ہنگامی یا ایک ڈیوٹی پر مامور پولیس گاڑی پر نہ ہوگا۔

دفعہ 50:۔سگنلز اور سگنل کرنے کے آلے:۔ Signals and signaling devices

کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہے کہ نیشنل ہائی وے پر گاڑی چلاتے ہوئے گوشوارہ نہم میں مصرحہ موقعوں پر گوشوارہ مذکور میں مصرحہ سگنل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ دائیں یا بائیں طرف مڑنے کے ارادے کا یا رکنے کے ارادے کا سگنل کسی مصرحہ نوعیت کی برقی یا مشینی ترکیب کے ذریعے سے جو گاڑی کے ساتھ لگی ہوئی ہو کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ 51:۔دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں آبی بخارات برقی آلات تیل گریس وغیرہ چھوڑنے پھیکنے والی گاڑیاں (برقی آلات) آواز دینے والی گاڑیاں:۔ Emission of Smoke, Vapour or grease and noise

نیشنل ہائی وے پر کوئی بھی ایسی گاڑی نہیں چلائے جائیگی جو کسی قسم کا دھواں چھوڑتی ہو یا نظر آنے والے آبی بخارات خارج کرتی ہو یا کسی قسم کا تیل موبل آئیل یا گریس وغیرہ چھوڑتی ہو جبکہ ان چیزوں پر مناسب احتیاط کے ساتھ قابو پایا جاسکتا ہو کیونکہ یہ چیزیں سڑک استعمال کرنے والے دوسرے لوگوں کی جان و مال کیلئے نقصان دہ ہوسکتی ہے نیشنل ہائی وے پر کوئی بھی ایسی گاڑی نہیں چلائی جائیگی جس میں خوفناک قسم کی آواز پیدا کرنیوالے ہارن نصب ہیں یا انکی آواز بہت زیادہ پریشان کن ہو۔

دفعہ 52:۔گاڑیاں جن کے چلانے کے آلات بائیں طرف ہوں:۔ Vehicle with left hand control

نیشنل ہائی وے پر کوئی بھی شخص اسوقت تک ایسی گاڑی جس کا سٹیرنگ کنٹرول بائیں طرف ہو نہیں چلائے گا جب تک کہ گاڑی کے پچھلی طرف لفٹ ہینڈ ڈرائیو کی پلیٹ نہ لگی ہو۔

دفعہ 53:۔ گاڑی کو پُرخطر حالت میں چھوڑ دینا:۔ Leaving vehicle in dangerous position

لازم ہے کہ کوئی شخص جس کے اہتمام میں کوئی موٹر گاڑی ہو یا گاڑی یا کسی ٹریلر کو کسی نیشنل ہائی وے پر ایسی پوزیشن یا حالت میں یا ایسے حالات کے اندر کھڑا نہیں رہنے دیگا کہ جس سے دوسرے چلنے والوں کے لئے ناواجب بے آرامی، روکاوٹ یا خطرہ پیدا ہونے کا احتمال ہو

دفعہ 54:۔ چلتی گاڑی کے پائیدان پر سوار ہونا:۔ Riding on running boards

لازم ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو یا اس کا مہتمم ہو کسی شخص کو چلتی گاڑی کے پائیدان پر نہ لے جائے اور نہ کسی اور طرح سے سوائے گاڑی کے اندر بیٹھا کر لے جانے کے لئے لے جائے۔

دفعہ 55:۔ ڈرائیور کے کام میں رکاوٹ: Obstruction to driver

لازم ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو کسی شخص کو ایسے طریقے پر یا ایسی پوزیشن میں کھڑا ہونے یا بیٹھنے نہ دے یا کوئی چیز ایسے طریق میں رکھنے نہ دے جو ڈرائیور کے گاڑی کو کنٹرول کرنے میں مزاحم ہو۔

دفعہ 56:۔ کھڑی ہوئی گاڑیاں:۔ Stationary vehicles

لازم ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو جس کے اہتمام میں کوئی گاڑی ہو گاڑی کو کسی مقام عام کھڑی نہ رہنے دے جب تک کہ ڈرائیور کی نشست میں گاڑی چلانے کے لیے ایک حسب ضابطہ لائسنس یافتہ شخص نہ ہو یا جب تک کہ اسکی مشنری بند نہ کر دی جائے اور ایک یا زیادہ بریکیں نہ لگا دی جائیں یا ایسے دیگر انتظامات نہ کر دیئے جائیں جن سے گاڑی ڈرائیور کی عدم موجودگی میں اتفاقاً حرکت میں نہ آ سکے۔

دفعہ 57:۔ دو پہیوں والی گاڑیاں Two Wheeled Motor Vehicles

(i) نیشنل ھائی وے پر لازم ہے کہ دو پہیو ں والی موٹر سائیکل کا کوئی ڈرائیور موٹر سائیکل پر اپنے علاوہ ایک سے زیادہ آدمی نہ لے جائے اور ویسا کوئی آدمی سوائے ایک ایسی صحیح نشت پر بیٹھا کر لے جانے کے جو موٹر سائیکل کے ساتھ ڈرائیور کے نشت کے پیچھے مضبوطی سے لگا دی گئی ہو اور کسی طرح نہ لے جایا جائے۔

(ii) کوئی شخص دو پہیوں والی موٹر سائیکل نہیں چلائے گا یا اسکے پچھلے نشت پر سوار نہیں ہو گا سوائے جب کہ وہ کریش ہلمٹ پہنے ہوئے ہو۔

دفعہ 58:۔ لائسنس اور سرٹیفکیٹ رجسٹری پیش کرنے کا فرض Duty to produce license and certificate of registration

(i)۔ کسی نیشنل ہائی وے پر موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہو گا کہ کسی باوردی پولیس آفیسر یا کسی ایسے شخص کے مطالبے پر جسے حکومت نے اس بارے اختیار دیا ہو اپنا لائسنس گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری اور بیمہ کا سرٹیفکیٹ پیش کرے اور اگر گاڑی ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو گاڑی کا سرٹیفکیٹ موضونیت اور پرمٹ معائنے کے لئے دکھائے۔

(ii)۔ اگر لائسنس گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری اور بیمہ کا سرٹیفکیٹ جیسی کے صورت ہو اس شخص کے پاس نہ ہو جس سے مطالبہ کیا جائے کہ یہ دفعہ ہذا کی کافی تعمیل ہو گی۔ اگر ایسا شخص 15 دنوں کے اندر اصل دستاویزات بحوالہ تحتی دفعہ (1) مطالبہ کرنے والے پولیس افسر یا متعلقہ پولیس چوکی کے روبرو پیش کر دے۔

(iii)۔ مگر شرط یہ ہے کہ تحتی دفعہ ہذا کے احکام کا اطلاق کسی ایسے ڈرائیور پر جو بطور تنخواہ دار ملازم کے گاڑی چلا رہا ہو یا کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کے ڈرائیور پر یا کسی ایسے شخص پر نہیں ہو گا جس کو کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری یا سرٹیفکیٹ موزونیت پیش کرنے کا حکم ہو۔

دفعہ 59:۔ بعض صورتوں میں ڈرائیور کا گاڑی روکنے کا فرض۔ Duty of driver to stop in certain cases

نیشنل ہائی ویز پر گاڑی چلانے والے کسی بھی ڈرائیور کو لازم ہو گا کہ گاڑی کو روک دے اور جب تک کہ بطور معقول ضروری ہو ٹھہرا رہے

الف۔ جب کوئی باوردی پولیس افسر ایسا کرنے کا حکم دے۔

ب۔ جب کہ گاڑی کسی انسان، جانور یا کسی اور گاڑی کے حادثے کے وقوع میں ملوث ہو یا کسی جائیداد کو نقصان پہنچانے کے باعث ہو خواہ حادثے اور نقصان کا باعث گاڑی کا چلانا ہو یا نہ ہو یا اسکا باعث گاڑی کے منتظمین ہوں یا نہ ہوں۔

ج۔ سڑک کا تعمیری کام یا ہنگامی صورت حال میں جب ٹریفک کا جام ہونا لازمی ہو جائے تو لازم ہے کہ اپنا نام و پتہ اور گاڑی کے مالک کا نام و پتہ اس شخص کو دے جو ایسے حادثے یا نقصان سے متاثر ہوا ہو اور جو نام و پتہ مانگتا ہو۔ بشرطیکہ خود وہ بھی اپنا نام و پتہ اس شخص کو دے۔

دفعہ 60:۔ موٹر گاڑی کے مالک کو اطلاع دینے کا فرض۔ Duty to give information

(i) کسی ایسی موٹر گاڑی کے مالک کو جس کے ڈرائیور پر آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کا الزام ہو لازم ہے کہ کسی پولیس افیسر یا کسی ایسے شخص کے مطالبے پر جسے اس بارے میں حکومت نے اختیار دیا گیا ہو ڈرائیور کے لائسنس جو اسکے قبضے میں ہو اور نام و پتے کے متعلق جملہ اطلاع جو اس کے پاس ہو یا واجبی محنت و کوشش سے معلوم ہو سکے دے۔

(ii) کسی موٹر گاری کے ڈرائیور کو لازم ہو گا کہ کسی ایسے شخص کے مطالبے پر جو اپنا نام و پتہ دے اور یہ الزام لگائے کہ ڈرائیور آرڈیننس ہذا کے تحت قابل سزا جرم کا مرتکب ہوا ہے اپنا نام اور پتہ اس شخص کو دے۔

دفعہ 61:۔ کسی شخص یا جانور کو حادثہ پیش آنے اور ضرر پہنچنے یا جائیداد کو نقصان پہنچنے کی صورت میں ڈرائیور کا فرض۔ Duty of Driver in case of accident and injury to a person or damage to property

جب نیشنل ہائی وے پر کوئی ایسا حادثہ رونما ہو جس میں کوئی موٹر گاڑی ملوث ہو تو گاڑی کے ڈرائیور یا دیگر مہتمم شخص کو لازم ہے کہ:۔

الف۔ اگر حادثے کے نتیجے میں کسی شخص ضرر پہنچے تو اسطرح ضرر رسیدہ شخص کے لئے میڈیکل امداد حاصل کرنے کے لئے تمام معقول کاروائی عمل میں لائے اور اگر ضروری ہو تو اسے قریب ترین ہسپتال میں پہنچائے سوائے جب کہ ضرر رسیدہ شخص یا جب کہ وہ نابالغ ہو اسکا سرپرست اور طرح خواہش کرے۔

ب۔ اگر ایسے حادثے کے نتیجے میں کسی جانور کو ضرر پہنچے تو اسطرح ضرر رسیدہ جانور کے مالک یا محافظ کو ڈھونڈنے کے لئے اقدامات اٹھائے اور کوشش کرے اور اسے معاملے کی رپورٹ کرے اگر ضروری ہو تو جانور کے لئے میڈیکل توجہ حاصل کرنے کے لئے تمام معقول اقدامات کرے۔

ج۔ اگر ایسے کسی حادثے کے نتیجے میں جس میں کسی جائیداد کو نقصان پہنچا ہو تو معاملے کے رپورٹ کرنے کے بارے میں مناسب اقدامات متاثرہ شخص کے لئے اٹھائے۔

د۔ کسی پولیس افیسر کے مطالبے پر کوئی ایسی اطلاع دے جو ایسے افسر کو واقعہ کی بابت مطلوب ہو اور اگر ایسا کوئی افیسر حاضر نہ ہو تو واقعہ کے حالات کی اطلاع جلد از جلد اور کسی بھی صورت میں واقعہ رونما ہونے سے چوبیس گھنٹے کے اندر نزدیک ترین پٹرول پوسٹ کو دے۔

ذ۔ اپنی گاڑی کو اسطرح پارک کرے اور تنبیہی علامات نمایاں کرے تا کہ اس کی گاڑی نیشنل ہائی وے پر دوسرے استعمال کنندگان کے لئے خطرے کا باعث نہ ہو۔

دفعہ 62:۔ حادثے میں ملوث گاڑی کا معائنہ Inspection of Vehicle in Accident

نیشنل ہائی وے پر جب کوئی ایسا حادثہ واقعہ ہو جس میں کوئی موٹر گاڑی ملوث ہو تو کوئی شخص جسے اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف اختیار ملا ہو مجاز ہے کہ گاڑی کا معائنہ کرے اور غرض مذکور کے لئے معقول اوقات کے اندر کسی ایسے احاطہ جات میں داخل ہو جہاں

گاڑی موجود ہو اور مجاز ہے کہ گاڑی کو امتحان کے لئے ہٹا کر لے جائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس مقام کے متعلق جہاں گاڑی ہٹا کر لے جائی جائے گاڑی کے مالک کو بتایا جائے گا اور موٹر گاڑی غیر ضروری تاخیر کے بغیر واپس کر دی جائی گی اور کسی صورت میں بھی ہٹا کر لے جانے کے بعد 48 گھنٹے سے زیادہ روک کر نہیں رکھی جائیگی۔

دفعہ 63:۔ ریلوے کراسنگ Railway Crossing

کوئی موٹر گاڑی کا ڈرائیور ریلوے کراسنگ میں سے گزرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ پار کرنے سے پہلے مکمل طور پر رک جائے اور اس وقت تک لائن پار نہ کرے جب تک کہ دائیں اور بائیں دیکھ کر اور ٹرین کے سائرن اور قابل سماعت آواز نہ سنے اور یقین کر لے کہ کوئی بھی ٹرین اس کی طرف کسی بھی طرف سے نہیں آئیگی جب وہ ریلوے کراسنگ پار کر رہا ہوگا۔

دفعہ 64:۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار Power to make rules

(i) گورنمنٹ مجاز ہے کہ باب ہذا کے احکام کو موثر بنانے کے اغراض کے لئے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کی مشاورت سے قواعد مرتب کرے۔

(ii) اختیار مذکور و الصدر کے عمومی حیثیت کو نقصان پہنچائے بغیر ایسے قواعد میں حسب ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی کے لئے احکام وضع کئے جاسکتے ہیں۔

الف۔ اشارے دینے کی ایسی مشین یا برقی ترکیبوں کی نوعیت جو موٹر گاڑیوں پر استعمال کی جائے۔

ب۔ برقی ٹریفک اشاروں کی ترکیبوں اور ان ترکیبوں کی وضع جو نصب کی جائے۔

ج۔ ایسی گاڑیوں کو جو ٹوٹ گئی ہوں یا جو سڑکوں پر کھڑی رہنے دی گئی ہوں یا وہاں چھوڑ دی گئی ہوں منتقل کرنا اور ان کی اور ان پر لدے ہوئے مال کی محفوظ تحویل۔

د۔ تولنے کے مشینیں نصب کرنا اور انکا استعمال

ذ۔ ایمرجنسی گاڑیاں اور دیگر خاص قسم کی گاڑیوں کا باب ہذا کے تمام یا بعض احکام سے ایسی شرائط کے تابع استثنے جو تجویز کر دی جائے۔

ر۔ جانور کھینچے جانے والی گاڑیوں میں مسافروں اور وزن اٹھانے کی معیاری حد۔

ز۔ کچھ خاص قسم کے سامان کی ترسیل کی ممانعت جب تک خاص حفاظتی تدابیر اختیار نہ کی گئی ہو۔

س۔ بالعموم عوام کے لئے یا کسی شخص کے لئے کسی خطرے، ضرر یا کسی ایزا کا انسداد یا کسی جائیداد کے لئے کسی خطرے یا نقصان کا یا آمد و رفت میں کسی رکاوٹ کے پیدا ہونے کا انسداد۔

ش۔ نو فالٹ ایکسیڈنٹ کمپنسیشن انشورنس کوریج سے سوسائٹیوں اور انجمن ہائے کے ممبران کو زیر دفعہ 41 سے مستثنیٰ کرنے والے شرائط و ضوابط اور نو فالٹ کمپنسیشن کے طریقہ کار کو طے کرنا۔

ص۔ پانچویں شیڈول میں دیئے گئے پیمانے کے مطابق رفتار کا حد مقرر کرنا۔

باب نمبر 6 جرائم سزائیں اور ضابطہ OFFENCES PENALITIES AND PROCEDURE

دفعہ 65:۔ لائسنسوں سے متعلق جرائم Offence relating to licences

(i) ۔ جو کوئی شخص جسے آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کا نا اہل قرار دیا گیا ہو کسی نیشنل ہائی وے پر کوئی موٹر گاڑی یا جانور سے کھینچنے والی گاڑی چلائے تو اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزائے قید دی جائی گی جس کی معیاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائی گی جس کی مقدار ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی ۔

(ii) ۔ پولیس آفیسر جو تحتی دفعہ (۱) کے تحت کاروائی کرے اسے اختیار ہے کہ اس شخص کو مزید گاڑی چلانے سے روک دے اور گاڑی کو ضبط کرلے ۔

دفعہ 66:۔ بہت زیادہ رفتار پر گاڑی چلانا Driving at excessive speed

(i) جو کوئی شخص نیشنل ہائی وے پر شیڈول نمبر 5 میں بتائی گئی رفتار کی حد سے تیز گاڑی چلائے گا تو اسکو دسویں اور بارھویں شیڈول میں دی گئی سزائے قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائے گی ۔

(ii) تحتی دفعہ 1 کے تحت اس وقت تک سزاوار نہیں ہوگا جب تک اسکی رفتار کسی مکینکی یا برقی آلے سے ناپ نہ لی جائے ۔

دفعہ 67:۔ بے تحاشا یا خطرناک انداز میں گاڑی چلانا Driving recklessly or dangerously

جو کوئی شخص کوئی موٹر گاڑی ایسی رفتار پر یا ایسے طریق میں چلائے جو کہ انسانی زندگی یا جائیداد کے لئے خطرناک ہو تو معاملہ کے جملہ حالات کا معہ اس مقام کی نوعیت، حالت اور استعمال کے جہاں گاڑی چلائی گئی ہو لحاظ رکھتے ہوئے اور اس وقت وہاں فی الوقعہ موجود یا بطور معقول متوقع ٹریفک کا لحاظ رکھتے ہوئے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائی گی جو پانچ سو روپے سے لے ہزار روپے ہوسکتا ہے ۔

دفعہ 68:۔ شراب یا کسی اور نشے کے زیر اثر ہو کر گاڑی چلانا Driving while under the influence of alcohol or drugs

(i) جو کوئی شخص موٹر گاڑی چلاتے ہوئے یا چلانے کا اقدام کرتے ہوئے شراب یا کسی دیگر منشیات کے اس قدر زیر اثر ہو کہ وہ گاڑی پر صحیح کنٹرول رکھنے کے نا قابل ہو وہ ایسی سزائے قید کے قابل ہوگا جس کی میعاد ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا اسے ایسی سزائے جرمانہ ہوگی جس کی مقدار پانچ ہزار سے لے کر دس ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا ہر دو سزائیں ہونگی ۔

(ii) تحتی دفعہ (i) کے تحت کوئی شخص اس وقت تک سزاوار نہیں ہوگا جب تک نشے کی حد کا تعین کوئی حکومت کی طرف سے مجاز رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر نہ کرے ۔

دفعہ 69:۔ کسی دماغی یا جسمانی معذوری کی حالت میں گاڑی چلانا Driving when mentally or physically unfit

(i) جوکوئی شخص ایسے مرض یا معذوری کی حالت میں نیشنل ہائی ویز پر گاڑی چلائے جس کا اسے خود علم ہو اور جو کہ اسکے موٹر گاڑی چلانے کو عوام کے لئے خطرے کا باعث بنا سکتی ہو اسے ایسی سزائے قید جو کہ ایک ماہ تک یا پھر جرمانہ جو کہ پانچ سو سے ہزار روپے تک یا پھر دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(ii) تحتی دفعہ (i) کے تحت کوئی شخص اس وقت تک سزاوار نہیں ہوگا جب تک اسکی بیماری و معذوری کا تعین شیڈول نمبر 2 میں دیئے گئے میڈیکل بورڈ نے نہ کیا ہو۔

دفعہ 70:۔ دوڑ لگانا اور رفتار کا امتحان Racing and trial of speed

جوکوئی شخص گورنمنٹ کی تحریری رضامندی کے بغیر کیسی نیشنل ہائی وے پر موٹر گاڑیوں کی کسی دوڑ میں یا انکی رفتار کی آزمائش میں حصہ لے اسے ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی میعاد ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار ایک ہزار سے دو ہزار روپے تک یا ہر دو سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 71:۔ بعض جرائم کی اعانت کی سزا Punishment for abatment of certain offences

جوکوئی جرائم زیر دفعات 60، 65، 66، 67، 68، 69 اور 70 کے تحت کسی قابل سزا جرم کے ارتکاب میں اعانت کرے وہ اسی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

دفعہ 72:۔ غیر محفوظ حالت کی گاڑیاں استعمال کرنا Using vehicles in unsafe condition

جوکوئی شخص کسی نیشنل ہائی وے پر کوئی موٹر گاڑی یا ٹریلر ایسی حالت میں جب کہ گاڑی یا ٹریلر میں کوئی ایسا نقص ہو جو شخص مذکور جانتا ہو یا جو معمولی احتیاط سے معلوم کیا جا سکتا ہو اور جس کی وجہ سے گاڑی مذکور کا چلانا ویسے مقام کو استعمال کرنے والے اشخاص یا گاڑیوں کے لئے خطرناک ہو چلائے یا چلوائے یا چلانے کی اجازت دے۔ وہ ایسی قید کی سزا کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا ایسے سزائے جرمانہ دی جائی گی جس کی مقدار پانچ سو روپے سے لے کر ایک ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 73:۔ رنگدار شیشوں والی گاڑیوں کا استعمال Using vehicles with shaded glass

جوکوئی شخص نیشنل ہائی ویز پر کوئی ایسی گاڑی چلائے یا چلوائے یا چلانے کی اجازت دے جس کے شیشے رنگدار ہوتو ایسی قید کی سزا کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا اسے سزائے جرمانہ دی جائیگی جس کی مقدار پانچ سو روپے سے لے کر دو ہزار روپے تک یا پھر دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ نمبر 74:۔ گاڑیوں کی ساخت کے متعلق جرائم:۔ Offences relating construction of vehicle

جوکوئی شخص موٹر گاڑیوں کا درآمد کنندہ یا بیوپاری ہوتے ہوئے کوئی موٹر گاڑی یا ٹریلر ایسی حالت میں فروخت کرے یا حوالہ کرنے کی پیش کش کرے کہ جس سے کسی نیشنل ہائی وے پر اس کا استعمال خطرناک اور غیر محفوظ ہوتو وہ ایسی سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد چھ ماہ

تک یا جرمانہ جس کی مقدار پانچ سو روپے سے ایک ہزار روپے تک یا پھر دونوں سزائیں دی جائینگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک دفعہ ہذا کے تحت سزاوار نہیں ٹھہرایا جائے گا اگر وہ یہ ثابت کردے کہ اس کے پاس معقول وجہ موجود تھی کہ گاڑی نیشنل ہائی وے پر قانونی شرائط جو اس کے لئے مخصوص ہیں پوری کرنے کے بعد چلائی جائیگی۔

دفعہ 75:۔وزن کے متعلق خلاف ورزیاں:۔ Offences relating to weights

(i) جو کوئی شخص نیشنل ہائی وے پر ٹرانسپورٹ گاڑی چلاتا ہے، چلانے کی اجازت دیتا ہے یا چلانے کا سبب بنتا ہے اور بمطابق شیڈول نمبر 6 اس پر لدا ہوا وزن مقررہ حد سے 15% تک زیادہ ہو یا پھر اسکی سواریاں مقرر حد سے 30% سے زیادہ ہوں تو اس کو ایک ماہ تک قید یا جرمانہ جو ایک ہزار سے لیکر پانچ ہزار تک یا پھر دونوں سزائیں دی جائینگی

(ii) جو باوردی پولیس آفیسر تحتی دفعہ (i) کے تحت ایسی گاڑی کے خلاف کاروائی عمل میں لائے کو اختیار حاصل ہے کہ ایسی گاڑی کو روانہ کرنے سے پہلے مقررہ حد سے زائد سامان یا سواریاں اتروائے۔

دفعہ 76:۔ایکسیڈنٹ سے متعلق خلاف ورزیاں:۔ Offences relating to accidents

(i) جو کوئی شخص دفعہ 59 کے تحتی دفعہ (i) کے ضمن ب کے احکام کی یا دفعہ 61 میں درج شدہ احکام میں سے کسی کے خلاف ورزی کرے یا کوئی ایسی اطلاع جو احکام مذکور کے تحت مطلوب ہو فراہم کرے جسے وہ جھوٹی جانتا ہو۔ اسے قید کی سزا دی جائی گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائیگی جس کے مقدار ایک ہزار سے دو ہزار تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

(ii) جو کوئی شخص آرڈیننس ہذا کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایکسیڈنٹ کا سبب بنتا ہے جس کے نتیجے میں کسی شخص کے مال کا دو ہزار روپے تک نقصان ہو تو وہ شخص متاثرہ شخص کو اسکے نقصان کے برابر معاوضہ یا مال کی مرمتی رقم کا دوگنا معاوضہ ادا کرے گا۔

(iii) جو کوئی شخص کسی ایسے ایکسیڈنٹ کی نسبت جس میں دو ہزار روپے سے زائد تک کا نقصان ہو یا ایسی ضرر پہنچے جس کے لئے اسے علاج کی ضرورت ہو تو 48 گھنٹے کے اندر اندر ایسی حادثے کی تفصیلات کی بابت قریب ترین پٹرول پوسٹ پر دے گا۔ اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ ایسے جرمانے کا مستوجب ہو گا جس کی مقدار پانچ سو روپے تک ہوسکتی ہے۔

(iv) کسی ایسی گاڑی کا ڈرائیور یا مہتمم جو کسی ایسے حادثے میں ملوث ہو جس کے نتیجے میں کسی دوسرے نیشنل ہائی وے استعمال کنندگان کی موت، جسمانی ضرر یا مال کو نقصان پہنچا ہو تو قریبی پٹرول پوسٹ یا پولیس تھانہ پر 24 گھنٹے کے اندر اندر ایسے حادثے کی اطلاع دے گا ایسا نہ کر سکنے کی صورت میں وہ شخص ایک ماہ تک قید یا جرمانہ جو ایک ہزار سے دو ہزار ہوسکتا ہے کا مستوجب ہو گا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 77۔احکام کی نافرمانی تعرض اور معلومات فراہم کرنے سے انکار۔ Offences relating to disobedience of orders, obstruction and refusal of information

جو کوئی شخص دانستہ طور پر کسی ایسی ہدایت کے نافرمانی کرے جو اسے جو اڑ کسی باوردی پولیس افیسر یا حاکم نے دی ہو جو آرڈیننس ہذا کے تحت ویسے ہدایت دینے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی شخص یا حاکم کے ایسے کار ہائے منصبی کی انجام دہی میں اسکا مزاحم ہو جسے آرڈیننس ہذا تحت

NH&MP Trainning College Sheikhupura

انجام دینے کا اسے حکم یا اختیار ہو یا جس سے آرڈیننس کی روسے یا اسکے تحت کسی معلومات کی فراہمی مطلوب ہو اور وہ ویسی معلومات روک لے یا ایسی معلومات فراہم کرے جو جھوٹی ہو یا جنہیں وہ سچی یقین نہ کرتا ہو تو اگر اس جرم کے لئے کوئی اور سزا مقرر نہ ہوا سے جرمانے کی سزا دی جائیگی جو ایک ہزار سے دو ہزار تک ہوسکتی ہے یا سزائے قید جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 78۔آلات کی بابت قواعد کے خلاف ورزی کی سزا۔ Offences relating to prohibited appliances

جو کوئی شخص نیشنل ہائی وے پر کسی موٹر گاڑی میں کوئی ایسا آلہ لے جائے جس کا لے جانا دفعہ 64 کے تحت مرتب شدہ قواعد کے روسے ممنوع ہوا سے جرمانے کی سزا دی جائیگی جسکی مقدار پانچ سو روپے سے ایک ہزار روپے تک ہوسکتی ہے دی جائیگی اور ایسا آلہ بحق گورنمنٹ ضبط کرلیا جائے گا۔

دفعہ 79۔ٹریفک ضوابط کی خلاف ورزی:۔ Offences relating to traffic safety rules

(i) کوئی بھی شخص نیشنل ہائی وے پر شیڈول نمبر 8 میں دیئے گئے ضوابط کے خلاف ورزی کرتے ہوئے یا حکومت کے وضع کردہ قوانین کے خلاف گاڑی نہیں چلائے گا۔

(ii) جو کوئی شخص نیشنل ہائی وے پر شیڈول نمبر 10 میں دیئے گئے خلاف ورزیاں کرتے ہوئے گاڑی چلاتا ہے اسطرح قابل سزا ہے جسطرح شیڈول ہذا میں درج ہے۔

(iii) جو کوئی شخص نیشنل ہائی وے پر دفعہ ہذا کے تحتی دفعہ (i) کے خلاف ورزی کرتے ہوئے اور شیڈول نمبر 12 کے خلاف ورزیاں کرتے ہوئے گاڑی چلائے گا اسطرح جرمانے کا مستوجب ہے جسطرح کہ شیڈول مذکور میں درج ہے۔

(iv) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کے مشاورت کے بعد شیڈول نمبر 12 میں کوئی اضافہ یا تبدیلی یا کسی اندراج کی اصلاح کرسکتی ہے۔

(v) کوئی باوردی پولیس افیسر یا کوئی دیگر شخص جسے حکومت نے اس بارے اختیار دیا ہو دفعہ ہذا کے تحتی دفعات (2) اور (3) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے چار پرت والی چارج شیٹ جس میں جرمانہ درج ہوگا جاری کرے گا اور

الف۔ چار پرتوں میں سے ایک پرت خلاف ورزی کرنے والے کو با اخذ دستخط یا نشان انگوٹھا یا جسے بھی صورت ہو بطور رسید کے جسطرح ممکن ہو حوالے کرے گا۔

ب۔ چار پرتوں میں دوسرا پرت چوبیس گھنٹوں کے اندر جرمانہ جمع کرنے والے محکمے کو بھیجوائے گا جہاں خلاف ورزی کرنے والا جرمانہ جمع کرے گا۔

ج۔ چار پرتوں میں سے تیسرا پرت چوبیس گھنٹوں کے اندر مرکزی دفتر اکاونٹ بھیجوائے گا۔

د۔ آخری پرت ریکارڈ کے لئے موجود رہے گا۔

(vi) جو کوئی شخص باوردی پولیس افیسر یا دیگر شخص جسے حکومت نے اختیار دیا ہو کے ذریعے بارھویں شیڈول کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا جائے اور اگر عدالت میں الزام کو چیلنج نہ کرنا چاہتا ہو تو دس دن کے اندر موجوزہ جرمانہ مقرر کردہ طریق کے مطابق با اخذ رسید

NH&MP Trainning College Sheikhupura

جمع کرائے گا۔

(vii) جب دفعہ ہذا کے تحت دفعہ (vi) کے مطابق کوئی شخص مقررہ طریقے سے اقبال جرم کرتے ہوئے جرمانہ جمع کرائے گا تو اس جرم کی مزید اس سلسلے میں اسکے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی جائیگی۔

(viii) اگر کوئی شخص دفعہ ہذا کے تحت دفعہ (vi) کے مطابق مقررہ طریقے سے جرمانہ جمع نہیں کراتا تو پولیس افیسر اس جرم کے خلاف اس سے گاڑی کی رجسٹریشن اور لائسنس اپنے قبضے میں لے گا اور خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف متعلقہ عدالت میں اس جرم کی سماعت کے لئے شکایت درج کرے گا۔

دفعہ 80 ان جرائم کی سزا کے لئے عام حکم جن کے لئے اور طرح احکام وضع نہیں کئے گئے General provision for punishment of offences not otherwise provided for

جو کوئی شخص آرڈینس ہذا کے یا اس کے تحت وضع شدہ قواعد کے کسی احکام کی خلاف ورزی کرے اگر اس جرم کے لئے آرڈیننس ہذا میں کوئی اور سزا مقرر نہ ہو جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار 500 روپے تک ہوگی اور اگر وہ پہلے بھی ایسے جرم میں مجرم ثابت قرار پا کر پھر ایسے کسی جرم کا قصوروار ہو تو اسے جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار 1000 روپے تک ہوگی۔

دفعہ نمبر 81۔ بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار:۔ Power of arrest without warrant

کوئی باوردی پولیس آفیسر کسی شخص کو مندرجہ ذیل صورتوں میں بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے جو کہ اس کے مشاہدے میں کسی جرم کا ارتکاب کرے یعنی:۔

الف۔ نااہل قرار پائے جانے کے باوجود گاڑی چلاتے ہوئے۔

ب۔ حادثے میں ملوث گاڑی کو جائے حادثہ سے بھگانے والا۔

ج۔ قصداً قانونی احکام کی نافرمانی اور تعرض کرنے والا۔

د۔ بغیر کارآمد لائسنس، موزونیت کا سرٹیفکیٹ، سرٹیفکیٹ رجسٹری، روٹ پرمٹ اور بیمہ سرٹیفکیٹ، ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے والا۔

ذ۔ بلا اجازت دوڑ اور رفتار کے امتحان میں حصہ لینے والا۔

ر۔ بھاری ٹرانسپورٹ گاڑی کا خطرناک انداز سے چلانے والا یا ایسی جگہ پر اوورٹیک کرنا جہاں ممانعت ہو۔

ز۔ حد رفتار سے 30% تک تیز گاڑی چلانے والا۔

س۔ باوردی پولیس افیسر کے رکنے کی ہدایت پر نہ رکنے والا۔

ش۔۔ بے تحاشا یا خطرناک انداز میں یا رشراب یا منشیات کے نشے کے زیر اثر گاڑی چلانے والا۔

(ii) ایک پولیس افیسر جو بلا وارنٹ کسی مال بردار گاڑی کے ڈرائیور کو گرفتار کرے جیسا کہ حالات کا تقاضہ ہو ایسے اقدامات اٹھائے یا اٹھانے کا سبب کرے جو گاڑی یا مال کی عارضی انتظام یا محفوظ تحویل کے لئے ضروری ہو۔

(iii) ایک پولیس افیسر جو بلا وارنٹ کسی مسافروں والے گاڑی کے ڈرائیور کو گرفتار کرے ایسے اقدامات اٹھائے یا اٹھانے کا سبب کرے جو اس گاڑی کی عارضی انتظام یا محفوظ تحویل کے لئے اور اس گاڑی کے مسافروں کو منزل مقصود پر پہنچانے کے لئے ضروری ہو۔

دفعہ 82۔ پولیس افیسر کا دستاویزات ضبط کرنے کا اختیار: Power of police officer to seize documents

کوئی پولیس افیسر کسی گاڑی کے دستاویزات آرڈیننس ہذا کے احکامات کی معمولی خلاف ورزی پر ضبط نہیں کرے گا۔ جب تک کہ ایسا حکم کسی عدالت کی طرف سے یا نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کے کسی افیسر جو رتبے میں SP سے کم نہ ہو کی طرف سے تحریری طور پر نہ دیا گیا ہو اور مناسب وجوہات کی وجہ سے اسے یقین ہو کہ دستاویزات جھوٹی ہیں۔

دفعہ نمبر 83۔ گاڑی کو تحویل میں لینے کا اختیار:۔ Power to detain vehicle

کوئی باوردی پولیس آفیسر یا وہ شخص جسے حکومت نے اس بارے اختیار دیا ہو اور یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ گاڑی استعمال ہوئی ہے یا استعمال کی جا رہی ہے۔ بغیر کارآمد رجسٹری، کارآمد پرمٹ یا دفعہ 27، 41، 51، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73-74-75-76.78 کے خلاف تو وہ اسے اپنی تحویل میں لے سکتا ہے اور اس مقصد کے لئے ایسے اقدامات اٹھائے گا یا اٹھانے کا سبب کرے گا جو وہ ضروری سمجھتا ہو اور جو اس گاڑی کی عارضی محفوظ تحویل کے لئے ضروری ہو۔

دفعہ نمبر 84۔ عدالتی سمن کا طریقہ کار:۔ Paticulars of summons

جو عدالت آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کی گرفت دفعہ 79 تحتی دفعہ (viii) کریں اسے لازم ہے کہ ماسوائے ان وجوہات کے بنا پر جسکو ضابطہ تحریر میں لایا جائے اس سمن میں جسکی تعمیل شخص ملزم پر کرائی جانی ہو لکھ دیں کہ وہ

الف۔ وکیل کے ذریعے یا اصالتاً حاضر ہو سکتا ہے۔

ب۔ الزام کی سماعت شروع ہونے سے پہلے کسی مصرحہ تاریخ تک بذریعہ رجسٹری شدہ چھٹی اقبال جرم کر سکتا ہے اور عدالت کو جرمانے کی رقم ارسال کر سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 85۔ غیر ذمہ داری کا موجب:۔ Presumption of negligence

(i) کسی ایسے حادثے کی صورت میں جو کسی PSV کی وجہ سے ہو جس کے نتیجے میں ضرر شدید یا موت واقع ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ گاڑی کے ڈرائیور نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ جب تک کہ اس کے برخلاف ثابت نہ کیا جا سکے۔

(ii) ایسے حادثے کی صورت میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کا کوئی باوردی پولیس افیسر ایسی گاڑی کو اپنے قبضے میں لے گا ماسوائے مخصوص حالات کے سپرداری پر گاڑی نہیں دی جائیگی۔

دفعہ نمبر 86۔ ٹریفک خلاف ورزیوں کے لئے پوائنٹ سسٹم:۔ Point system for traffic violations

(i) جو کوئی بھی شیڈول نمبر 8 میں دیئے گئے قواعد کے خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا تو آرڈیننس ہذا میں دی گئی سزاوں کے علاوہ شیڈول نمبر 11 میں درج ہر خلاف ورزی پر پوائنٹ بھی لاگو ہونگے۔

(ii) جب اس شخص کے پوائنٹس عرصہ دو سال میں دس سے زیادہ ہو جائے تو اسے ان خلاف ورزیوں کی تفصیل کے ساتھ ایک تنبیہی (warning) جاری کی جائے گی۔

(iii) جب اس کے پوائنٹس عرصہ دو سال میں بیس سے بڑھ جائے تو ایسے شخص کا لائسنس نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کا ایس۔ پی چھ ماہ کے لئے معطل کرے گا۔ اور عرصہ چھ ماہ مزید ایک اور چھ ماہ کے لئے بھی بڑھایا جا سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 87:۔ موت، ضرر اور نقصانات وغیرہ کے لئے معاوضہ۔ Compensation for death, injury or damages

(i) نیشنل ہائی وے پر روڈ وہیکل کے استعمال کی صورت میں اگر کسی شخص کی موت، یا اسے ضرر یا اسکے مال کا نقصان ہو جائے کو بیمہ کمپنی یا جو بھی صورت ہو جیسا کہ دفعہ 41 میں درج ہے پاکستان ٹرانسپورٹرز میوچل اسٹنٹس کوآپریٹو سوسائٹی، پاکستان آٹو موبائل ایسوسی ایشن یا دیگر روڈ ٹرانسپورٹ کوآپریٹو سوسائٹی اور اگر گاڑی مندرجہ بالا کے پاس بیمہ شدہ نہ ہے تو پھر گاڑی کا مالک گورنمنٹ کے تصریح کے مطابق عطا کرے گا۔

الف۔ موت کی صورت میں متوفی کے قانونی ورثاء۔

ب۔ ضرر یا مالی نقصان کی صورت میں متاثرہ شخص کو حادثے کے تیس دن کے اندر۔

(ii)۔ اگر بیمہ دار یا گاڑی کا مالک اور دفعہ ہذا کی تحتی دفعہ (i) کو معاوضہ ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو آرڈیننس صوبائی موٹر گاڑیاں سن 1965 کی دفعات 67-A سے 67-G کے مطابق معاوضے کی رقم برآمد کی جائے گی۔

(iii) تحتی دفعہ (i) کے تحت قابل ادا معاوضہ اس شخص کو کسی دیگر قانون کے تحت اضافی معاوضہ حاصل کرنے سے نا اہل نہیں کرے گا

(iv) کسی مسافر کو لے جانے کا کوئی معاہدہ جہاں تک کہ اسکا منشاء کسی دعوے کی نسبت جو ویسے شخص کے خلاف کسی ایسے مسافر کی موت یا ضرر رسیدگی کی نسبت جو گاڑی میں لے جایا جا رہا ہو داخل ہو رہا ہو یا اس سے اتر رہا ہو کسی شخص کی ذمہ داری کو محدود کرتا ہو یا کسی شخص کو اس کی ذمہ داری سے بری کرتا ہو یا اسکا منشاء ویسی کسی ذمہ داری کی نسبت کوئی شرائط عائد کرتا ہو باطل ہو گا۔

دفعہ نمبر 88:۔ حد نفاذ اور طریقہ کار: Jurisdiction and procedure

ضابطہ فوجداری میں درج کسی امر کے باوجود

الف۔ آرڈیننس ہذا کے تحت جرائم قابل دست اندازی ہونگے۔

ب۔ مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کے علاوہ کوئی دوسرا مجسٹریٹ آرڈیننس ہذا کے ساتھ سماعت نہیں کرے گا۔

ج۔ جو مجسٹریٹ آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کی سماعت مقدمہ کرے اسے اختیار حاصل ہے کہ ویسے جرم کی سرسری سماعت کریں جیسا کہ قانون میں سرسری سماعت کا طریقہ کار بتایا گیا ہے۔

دفعہ نمبر 89۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار: Power to make rules

(i) حکومت مجاز ہے کہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے باب ہذا کے احکام کو موثر کرنے کے اغراض کے لئے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کی مشاورت سے قواعد مرتب کرے۔

(ii) اختیار مذکور الصدر کی عمومی حیثیت کو نقصان پہنچائے بغیر ایسے قواعد میں حسب ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی کے لئے احکام وضع کئے جا سکتے ہیں۔

الف۔ دفعہ 79 کے تحت جرمانہ جمع کرانے کا طریقہ کار اور نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس میں بطور انعام اس کی تقسیم۔

ب۔ دفعہ 87 میں وضع کردہ احکام کے اختیار کرنے کا طریقہ کار۔

ج۔ تمام قسم کی گاڑیوں کے لئے موزونیت کا عرصہ۔

د۔ کسی اور بیان کردہ مسئلے کی بابت۔

باب نمبر 7 نیشنل ہائی ویز اور موٹر ویز کے لئے پولیس کا قیام Establishment of a Police for National Highways & Motorways

دفعہ نمبر 90 نیشنل ہائی ویز کیلئے پولیس کا قیام:۔ Establishment of a Police for National Highways

(i) سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کرنے کے بعد نیشنل ہائی ویز اور موٹر ویز یا دیگر علاقوں کے لئے بھی پولیس اور ٹریفک کنٹرول کے فرائض کی خاطر ایک پولیس فورس کا قیام عمل میں لاسکتی ہے۔

(ii) تحتی دفعہ (i) کے تحت قائم شدہ پولیس فورس کو ضابطہ فوجداری 1898 اور پولیس ایکٹ 1861 کے تحت ایک افسر مہتمم تھانہ کے تمام اختیارات حاصل ہونگے اور

الف۔ نیشنل ہائیویز پر ٹریفک کو کنٹرول کرنا رواں دواں رکھنا اور ٹریفک کے بہاؤ میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آنے دینا۔

ب۔ نیشنل ہائی ویز پر نظم وضبط برقرار رکھنا اور آرڈیننس ہذا اور دیگر نافذ قوانین کی خلاف ورزیاں روکنا۔

ج۔ نیشنل ہائی ویز پر امن وامان قائم رکھنا اور وہاں پر سرزد جرائم کے خلاف کاروائی کرنا۔

د۔ سڑک موسم اور دیگر حالات کو خاطر میں رکھتے ہوئے مختلف اوقات میں گاڑیوں کی نوعیت اور قسم کا تعین اور باضابطگی۔

ذ۔ نیشنل ہائی ویز استعمال کرنیوالوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنا

ر۔ نیشنل ہائی ویز پر کسی بھی جرم سرزد ہونے کی صورت میں ابتدائی تفتیش کرنا اور پھر تفتیش متعلقہ تھانہ کو منتقل کرنا۔ ضلعی پولیس کو مزید تفتیش سے روکنا اور نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کو کیس کی واپس منتقلی۔

ز۔ نیشنل ہائی ویز پر اچھا نظم وضبط اور حفاظت برقرار رکھنے کے لئے آگاہی اور تعلیمی مہم کی منصوبہ بندی، تخمینہ اور مشتہر کرنے کا انتظام کرنا۔

س۔ نیشنل ہائی ویز کو ہر قسم کی تجاوزات سے پاک رکھنا اور مشکوک افراد و مجرمان پر نظر رکھنا۔

ش۔ کسی بھی لاوارث مال کو اپنے قبضے میں لینا اور قانون کے مطابق اسکا نپٹانا۔

ص۔ مسافروں کو سکیورٹی مہیا کرنا۔

ض۔ آرڈیننس ہذا کے احکامات کو لاگو کرنے کے لئے ایک ٹرانسپورٹ ریسرچ سیل اور لیبارٹری بنانا اور برقرار رکھنا۔

ط۔ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کے ساتھ بطور مشاورتی باڈی کام کرنا تاکہ نیشنل ہائی ویز کی صحیح منصوبہ بندی، تعمیر اور ترقی۔

ظ۔ مقاصد کے حصول

ع۔ آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے حصول کی خاطر نیشنل ہائی ویز پر مختلف سہولیات روڈ سائنز اشہارات وغیرہ کا ممکن العمل مناسب اور ضرورت حاجت حفاظتی اور ٹریفک کے نقطہ نظر سے معائنہ اور انکے ہٹانے، بند کرنے یا باضابطہ کرنے کے لئے مناسب اقدامات۔

غ۔ نیشنل ہائی ویز پر چلنے والی موٹر گاڑیوں کے لئے اور ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی مکینکی موزونیت کی جانچ پڑتال اور رجسٹری و روٹ پرمٹ کے اجرا کے لئے غیر اعتراضی سرٹیفکیٹ (NOC) جاری کرنے کے لئے مہتمم کی تقرری اور قیام

ف۔ عوام کی مناسب حفاظت اور مفاد عامہ کے لئے نیشنل ہائی ویز پر دیگر سہولیات کی تنصیب کا معائنہ اور نگرانی۔

ق۔ آرڈیننس ہذا کے مقاصد کے حصول کی خاطر ماہرین کی تقرری و معاہدہ بشمول معاہدہ ملازمت۔

ک۔ مجاز لائسنسنگ اتھارٹی اور ڈرائیور ٹسٹنگ فیسلٹی کا قیام۔

گ۔ نجی شعبے میں با قاعدہ ڈرائیور تربیتی سکول کا قیام اور ترویج اور صوبوں کے اشتراک سے نگرانی اور معائنہ۔

ل۔ ایسے ڈرائیونگ سکولوں کے قیام میں صوبوں کی مدد اور۔

م۔ ایسے دوسرے امور کی انجام دہی جن کی حکومت کو وقتاً فوقتاً صراحت کرے۔

(ii) نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کے سلسلہ میں حکومت کو اختیار مذکورالصدر کے عمومی حیثیت کو نقصان پہنچائے بغیر آرڈیننس ہذا کے تحت تمام اختیارات جو کہ پولیس ایکٹ 1861 اور ضابطہ فوجداری 1898 میں صوبائی حکومت کو صوبائی پولیس کی بابت حاصل ہے۔

دفعہ نمبر 91۔ نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کی امداد:۔ Assistance to National Highways & Motorway Police

پولیس اور سول آرمڈ فورسس کے تمام افسران کو اختیار اور ضروری ہے کہ وہ آرڈیننس ہذا کے تحت نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے مدد فراہم کرے۔

دفعہ نمبر 92۔ نیشنل ہائی ویز اینڈ پاکستان موٹر وے پولیس کی نگرانی اور انتظام:۔ Superintendance and administration of National Highways and Pakistan Motorway Police

نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کا سربراہ ایک انسپکٹر جنرل ہوگا جس کو پولیس ایکٹ 1861 کے تحت ایک انسپکٹر جنرل آف پولیس کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے اور آرڈیننس ہذا اور دیگر قوانین کے احکامات کے مطابق فورس کا نظم و نسق برقرار رکھے گا۔

دفعہ 93۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ Power to make rules

(i) سرکاری گزٹ میں اشتہار کے ذریعے حکومت کی مشاورت سے انسپکٹر جنرل آف پولیس مجاز ہے کہ باب ہذا کے احکام کو موثر کرنے کے اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے۔

(ii) اختیار مذکورالصدر کی عمومی حیثیت کو نقصان پہنچائے بغیر ایسے قواعد میں حسب ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی کے لئے احکام وضع کیے جا سکتے ہیں یعنی:

الف۔ مستعدی اور موثر طریقے سے فورس کے فرائض کی ادائیگی۔

ب۔ نظم وضبط، ظاہری صورت، بھرتی، ضم ہونا، ترقی، تبادلہ، تعیناتی۔

ج۔ ماہرین کی بھرتی کا طریقہ اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ معاہدے۔

د۔ جرائم کی تفتیش، ٹریفک کی ضابطگی، سہولیات، روڈ سائنز اور روٹ پرمٹ کے جائزے کا طریقہ کار۔

ذ۔ نیشنل ہائی ویز کے لئے لائسنسوں کے قسم، ضابطہ اور طریقہ۔

ر۔ نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹر وے پولیس کے جملہ ممبران میں انکی قابل تعریف فرائض کی ادائیگی کے صلہ میں انعامات کا طریقہ کار اور۔

ز۔ دیگر مقررہ امور کے متعلق۔

سبق نمبر 8 متفرقات Miscellaneous

دفعہ 94 مجسٹریٹ کا تقرر:۔ Appointement of Magistrate

ضابطہ فوجداری 1998 میں درج کسی امر کے باوجود حکومت کو اختیار ہے کہ آرڈیننس ہذا کے لئے کسی شخص کو متعلقہ ضابطے کے مطابق مجسٹریٹ درجہ اول تعینات کیا جا سکتا ہے تا کہ آرڈیننس ہذا کے احکامات کو مئوثر بنایا جا سکے۔

دفعہ 95۔ لائسنسوں کی بدمعاملگی:۔ Licensing malpractices

اگر کسی حادثے سے متعلق مقدمے کی سماعت کے دوران عدالت یہ سمجھے کہ حادثہ اس ڈرائیور کی نا اہلی بمطابق ڈرائیونگ کی مہارت قوانین سے آگاہی اور جسمانی صحت کی کمی یا گاڑی کے فنی نقائص ہیں تو قانونی کاروائی کے علاوہ ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے والی اتھارٹی، فنی، موزونیت کا سٹرفکیٹ یا میڈیکل سٹرفکیٹ یا فرائض میں غفلت لاپرواہی کے مواخذے کے لئے معاملہ ادارے کے سربراہ اعلیٰ کو بغرض کاروائی برخلاف خطا کار بھیج سکتی ہے۔

دفعہ 96۔ قانونی ذمہ داری سے برات۔ Indemnity

کسی ایسے شخص کے خلاف کوئی مقدمہ استغاثہ یا دیگر قانونی چارہ جوئی عمل میں نہیں لائی جائی گی جس نے کوئی امر نیک نیتی سے قانون ہذا و دیگر قوانین کے تحت انجام دیا ہو۔

دفعہ 97۔ آرڈیننس کا دیگر قوانین کو منسوخ نہ کرنا۔ Ordinance not to derogate other laws

آرڈیننس ہذا کے احکامات دیگر نافذ العمل قوانین کی تمنیخ نہیں کرینگے بلکہ اضافی ہونگے۔

دفعہ 98۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار۔ Power to make rules

حکومت مجاز ہے کہ سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کرنے کے بعد باب ہذا کے احکام کو نافذ العمل کرنے کے لئے قواعد وضع کرے۔

دفعہ 99۔ مشکلات کا ہٹانا۔ Removal of difficulties

اگر آرڈیننس ہذا کے احکامات کی تعمیل میں کوئی مشکل پیدا ہو تو وفاقی حکومت ایسے احکامات وضع کرے گی جو آرڈیننس ہذا کے احکامات کے متضاد نہ ہو جو مشکلات مذکورہ کو ہٹانے کے لئے ضروری ہوں۔

شیڈول نمبر 1

فارم A:۔	درخواست برائے حصول ڈرائیونگ لائسنس
فارم B:۔	میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ
فارم C:۔	ڈرائیونگ لائسنس والا کارڈ ہے۔
فارم E:۔	درخواست برائے تجدید لائسنس
فارم F:۔	درخواست رجسٹریشن گاڑی
فارم G:۔	درخواست برائے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ
فارم H:۔	تصدیقی سرٹیفکیٹ برائے ٹرانسپورٹ وہیکل
فارم I:۔	فٹنس سرٹیفکیٹ برائے گاڑی

THE FIRST SCHEDULE

FORM A

[See section 6(2)]

FORM OF APPLICATION FOR LICENSE TO DRIVE A ROAD VEHICLE

Section A

APPLICATION

I apply for a license to drive as paid employee/otherwise than as paid employee including/excluding public service vehicle/vehicles of the following description:-

(a) Motorcycle upto 80 cc

(b) Motorcycle more than 80 cc

(c) Three wheeler

(d) Invalid person's carriage

(e) Motor car/motor cab

(f) Light transport vehicle

(g) Heavy transport

(h) Road construction machinery

(i) Tractor/agricultural machinery

(j) A vehicle of a specified description (description to be attached)

Section II

PARTICULARS TO BE FURNISHED BY THE APPLICANT

1. Name
2. Father's name
3. Date of birth
4 Identity card No
5 Permanent address
6 Present address
7 Particulars of any license previously held:
   No……….Date………Place of issue ………… type
8 Particulars of every previous major conviction
9 Particulars of every previous disqualification
10 Detail of any disease/debility, physical, mental or otherwise
   likely to render one unfit for driving or impairment of vision,
   depth perception, hearing, night vision,color distinction, etc

I declare that to the best of my knowledge, informatoin and belief the baove particulars and declaration are true.

Signature and thumb impression of applicant

Section III

FORM OF MEDICAL CERTIFICATE FOR A LICENSE TO DRIVE A VEHICLE OTHER THAN A TRANSPORT VEHICLE

1. Is the applicant suffering from epilepsy/vertigo or any mental ailment likely to impair his driving ability? ___________________________

2. Does the applicant duffer from any heart or lung disorder which might hinder his performance as a driver? __________________________

3. (a). Is there any defect of vision? If so, has it been corrected? _______

   (b). Can the applicant readily distinguish the pigmentary colors red, amber and green? _________________

   (c). Does the applicant suffer from night blindness? _________________________

   (d). Does the applicant suffer from a degree prevent his of deafness which would hearing the ordinary sound blindness? ______________________

4. Has the applicant any deformity or loss of limbs which would interface with the efficient performance of his duties as driver? _______________________

5. Does he show any evidence of being addicted to the excessive of alcohol or drugs? ______________________

6. Is he generally fit as regards (a) bodily health and b)eyesight? ______________________

7. Marks of identification _______________________

8.[48] Blood group

____

Signature of registered medical practitioner

Name……………………………………………

Seal……………………………………………

SECTION IV

CERTIFICATE OF TEST OF DRIVING COMPETENCE

The applicant has passed/failed in the test specifies in the Fourth Schedule in the National Highways Safety Ordinance 2000. The test was conducted on a road vehicle of he type……….on……….day of the month of…………..20…..

…………………………………

Signature of testing authority

FORM B

FORM OF MEDICAL CERTIFICATE FOR A LICENSE TO DRIVE ANY TRANSPORT VEHICLE

Medical Board to conduct the medical examination and issue a certificate under its signature and seal on the from prescribed at Section III of From A to be signed by the Chairman and Members of the medical Board.

FORM C

[See section 7(1)]

PARTICULARS TO BE RECORDED ON LICENSE

Photograph of Applicant

1. license No..
2. Name...
3. Father's Name.................................
4. Permanent address.............................
5. Present address.................................
6. Blood group............. identity Card No...............................
7. Phone No................ Date of birth.....................................

8. Type of vehicle allowed to drive .... Emergency, precautions ....
9. Whether or not allowed to drive as paid employee ....
10. Whether or not allowed to drive a public service vehicle...

Specimen thumb impression and signature of the holder

Signature, Seal and Designation of Licensing Authority

[See section 86]

ENDORSEMENT

Endorsement of punishment to be made by punching the license as prescribed under law and rules.

[See section 11]

RENEWAL

On expiry of a license shall apply to the competent authority for renewal on Form E and pay the prescribed fee

FORM D

[See section 8(1)]

FORM OF APPLICATION FOR THE ADDITION OF A NEW CLASS OF VEHICLE TO A DRIVING LICENSE

1. Name ....
2. Father's name..
3. Class of vehicle(s) for which license required
4. Any information/particulars at variance with that
5. Provided in Section II of Form A.
6. Previous license No. (to be attached

Note:

(a). Three passport size photographs to be attached.

(b). In case the license is for additional class of vehicle(s), the original license will be retained by the Licensing Authority and a fresh license issued.

....

Signature and thumb impression

of the applicant.

FORM E

[See section 11(3)]

FORM OF APPLICATION FOR RENEWAL OF DRIVING LICENCE

I hereby apply for a renewal of the licence, which was issued to me on the Day of ………… by the Licensing Authority titled…………

1. No. and particulars of the licence being surrendered ……………
2. Name………………………………
3. Father's name……………………
4. Permanent address………………
5. Present address…………………
6. Identity Card No………………
7. Date of Birth……………………… Blood group……………………………
8. Type of licence required ……………. Ph: No…………………………………
9. Particulars of every previous Emergency precautions…….. …… major conviction……………….
10. Particulars of every previous disqualification……

…………………………………………………………

11. Detail of any disease/debility, physical, mental or otherwise likely to render one unfit for driving or impairment of vision, depth perception, hearing, night vision, color distinction etc……………………………………………………

I declare that to the best of my knowledge information and belief the above particulars and declaration are true.

……………………………………

Signature and thumb impression
of the applicant.

FORM F

FORM OF APPLICATION FOR THE REGISTRATION OF ROAD VEHICLE

1.Name. ....

2. Father's name..

3. Address

(a) Permanent ....

....

....

(b) Temporary ....

....

....

(c) Business ....

....

....

4. Identity Card No ....

5.Class of vehicle ....

6.Type of body ....

7.Maker's name ....

8. Year of manufacture ....

9.Numbers of cylinders ....

10.Horse power ....

11.Wheel base ....

12.Chassis number ....

13.Engine number ....

14.Seating capacity ....

15.Unladen weight ....

Particulars to be completed only in the case of transport vehicle other than motor cabs.

16.Number, description and size of tyre;

(a) front axle ....

(b) rear axle ....

(c) any other axle ....

17.Maximum laden weight ....

18.Maximum axle weight ....

(a) front axle ....

(b) rear axle ....

(c) any other axle..

Where a second trailer or additional trailers are to be registered with an articulated motor vehicle, the following particulars are to be furnished for each trailer;

20.Type of body ....

21.Unladen weight ....

22.Number, description and size of tyres on the axle ....

23.Maximum axle weight ....

Date..................20 ....

Signature and thumb impression of applicant

FORM G

[See section 20(2)]

FORM OF CERTIFICATE OF REGISTRATION OF VEHICLE

Registered No...

Name ....

Permanent address..

Identity Card No..

Detailed description:

1. Class of vehicle..
2. Maker's name..
3. Type of body..
4. Year of manufacture..
5. Number of cylinders..
6. Chassis number..
7. Engine number..
8. Horse power..
9. Wheel base..
10. Seating capacity(including driver)....................................
11. Unladen weight..

Additional particulars in the case of all transport vehicles other than motor cabs.

12. Registered laden weight..
13. Number, description and size of tyre.
    - (a) front axle..
    - (b) rear axle..
    - (c) any other axle..
14. Registered axle weight
    - (a) front axle..
    - (b) rear axle..
    - (c) any other axle..

Additional trailers registered with an articulated vehicle:

15. Type of body..
16. Unladen weight..
17. Number, description and size of tyres on the axle ....
18. Maximum axle weight..

Date..................20 ....

Signature of registering authority

FORM H

[See section 32 (1)]

DOCUMENT TO BE FURNISHED BY THE MAKER OR AUTHORIZED ASSEMBLER IN THE CASE OF TRANSPORT VEHICLES OTHER THAN MOTOR CABS

Certificate that the vehicle Chassis No…………,Engine No. .... ,manufactured by ………..in the ……..has a wheel base of...................... and is designed for maximum weights as follows when fitted with the tyre-equipment specified below:-

Maximum laden weight………………………………………………kgs.

Maximum weight front axle ……………………………………….kgs.

Maximum weight rear axle …………………………………………kgs.

Maximum weight any other axle . …………………………………….kgs.

Tyres:-

Front wheels………………………………………………

Rear wheels………………………………………………

Other wheels………………………………………………

Date………………20 ……. …………………………………….

Signature of Authorized Assembler/Maker

FORM I

[See section 34 (1) and section 39]

CERTIFICATE OF FITNESS FOR TRANSPORT VEHICLES

Vehicle No..................is certified as complying with the provisions of Chapter III and IV of the National Highways Safety Ordinance, 2000 and the rules made thereunder. This Certificate will expire on...................

Affidavit: If during the course of trail of an offence relating to an accident by the court it is established that the accident took place because of the mechanical defect in the vehicle, which was deliberately/ignored/overlooked by me, I shall be charged with negligence of the duty and abatement of the offence, I shall be punishable with a fine which may extend from Rs, 500 to Rs, 1000 and/or imprisonment which may extend up to six months.

Date..................20

....

Signature and designation of

Inspecting Authority

شیڈول نمبر 2

میڈیکل بورڈ:۔مندرجہ ذیل ممبر پر مشتمل ہوگا۔

1 چیرمین میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 2 ممبر جو کہ آئی سپیشلسٹ 3۔ جنرل پریکٹیشنر ہوگا

THE SECOND SCHEDULE

[See section 4(3)]

MEDICAL BOARD

For the purpose of section 4, the medical Board shall consist of the following, namely:-

(a) Medical Superintendent	Chairman
(b)Physician	Member
(c)Optometrist	Member

شیڈول نمبر 3

جوکسی شخص کو بیماریاں یامعذوریاں نااہل قرار دی جاسکتی مرگی' پاگل پن' دل کی ایسی بیماریاں جنکی وجہ سے اچانک غشی یا بیہوشی کا دورہ پڑ
سکے۔کمزورنظر اگر کوئی شخص عینکوں کے ساتھ 25 میٹر تک دن کی روشنی میں گاڑی کی نمبر پلیٹ نہ پڑھ سکے۔بہرہ پن سننے والے
آلات یا آلہ سماعت کی مدد کے بغیر عام آوازیں نہ سن سکتا ہو کوئی ایسا شخص جو رنگوں میں تمیز نہ کر سکے سبز پیلا اور سرخ اسکو کلر بلائنڈ کہتے
ہیں۔جسکو رات کو نظر نہ آتا ہو رات کا اندھا پن شراب اور منشیات کا عادی شخص

THE THIRD SCHEDULE

[See section 6 (5)]

DISEASES AND DISABILITIES DISQUALIFYING A PERSON FOR OBTAINING A LICENSE TO DRIVE A ROAD VEHICLE

1. Epilepsy
2. Lunacy
3. Heart disease likely to produce sudden attack of giddiness or fainting.
4. Inability to distinguish with each eye at a distance of twenty-five meters in good daylight (with the aid of glasses, if worn) a series of seven letters and numerals in white on black ground of the same size and arrangement as those of the registration mark of a motor car.
5. A degree of deafness, which prevents the applicant from hearing without hearing aids, the ordinary sound, signals;
6. Color blindness or inability to distinguish the pigmentary colors red, amber and green.
7. Night blindness
8. Addiction to excessive use of alcohol or drugs.

شیڈول نمبر 4

دفعہ (6) 6 اور (4) 11

گاڑی چلانے کی مہارت کا امتحان

حصہ اوّل

اشاروں کا امتحان:۔ امیدوار ممتحن کو مطمئن کریگا کہ وہ ٹریفک کے اشاروں کو شیڈول سات میں دیئے گئے ہیں کا علم رکھتا ہے اس دس میں سے نو سوالوں کا درست جواب دینا ہوگا۔

حصہ دوئم

اُصولوں کا امتحان:۔امیدوار ممتحن کو مطمئن کریگا کہ وہ شیڈول آٹھ میں دی گئی ہدایات جو حکومت نے مقرر کی ہیں کے بارے میں پوچھے گئے سوالوں کے درست جوابات دیتا رہے امیدوار اگر پڑھا لکھا ہو تو تحریری اور اگر آن پڑھ ہو تو اس سے زبانی امتحان لیا جائیگا۔

حصہ سوئم

جسمانی چستی کا امتحان:۔امیدوار ممتحن کو مطمئن کریگا کہ وہ کسی قسم کی بیماری یا معذوری جو اسکی ڈرائیونگ کے نتیجے میں دوسرے شخص کے لئے خطرے کا باعث ہو خاص طور پر نظر، رنگوں کی تمیز، کھلے مقام پر درست نظر، گہرائی کا ادراک اور سننا۔

حصہ چہارم

ڈرائیونگ کا امتحان:۔امیدوار ممتحن کو مطمئن کریگا کہ وہ پارکنگ، روڈلسٹ گاڑی چلانے، روکنے، مڑنے پیچھے لے جانے، ٹریفک کے اشاروں، نشانات سڑک پر لگے نشانات، پہاڑ پر چڑھتے یا اترتے وقت اوورٹیکنگ پر اشارہ اور دوسرے سڑک استعمال کرنے والوں کے بارے میں درست رویہ وغیرہ بارے میں معلومات رکھتا ہے۔

THE FOURTH SCHEDULE

[See section 6 (6) and section 11 (4)]

TEST OF COMPETENCE TO DRIVE

Sign test:- The candidate shall satisfy the examiner that he knows the meaning of the traffic signs specially in the Seventh Schedule by giving nine correct answers to ten questions asked

PART II

Rule test:- The candidate shall satisfy the examiner that the cognizant of the provisions of the Eighth Schedule and rules laid down by the Government and can give correct answers to questions pertaining to the traffic safety rules and regulations. The candidate if he can read and write shall give written answers and if he is not literate he shall be tested orally.

PART III

Physical fitness:- The candidate shall satisfy the examiner that he does not suffer from any disease or disability whereby his driving is likely to be a source of danger to the public, particularly vision, color blindness, field vision, depth perception and hearing.

PART IV

Driving test:- The candidate shall satisfy the examiner that he is well conversant with all the instructions and rules governing parking, road test, starting, stopping, turning, backing, traffic signals, signs and road markings, overtaking up or down hill, speed, attitude towards other road users, etc.

شیڈول نمبر 5 رفتار کی حد :۔

موٹر وے کی 120130 کم سے کم 65 کلومیٹر ہائی وے 110 (اگر تھری لین ہائی) 65 کلومیٹر

تھری لین ہائی وے میکسیمم 90 کم سے کم 65

دو لین پر 30 کم سے کم 65

سنگل 70 کم سے کم 65

کچا روڈ 50 سے کم نہیں ہوگی

THE FIFTH SCHEDULE

[See section 42]

MAXIMUM PERMISSIBLE SPEED LIMITS

Type of Highways		Maximum Kilometer per Hour	Minimum kilometer per Hour
(A) Rural Area			
Motorways	Upto	130	65
4-Lane Highway	"	110	"
3-Lane Highway	"	90	"
2-Lane Road	"	80	"
Single Lane Road	"	70	"
Gravel road	"	50	"
(B) Urban Area			
Motorways	Upto	110	50
4-Lane Highway	"	90	"
3-Lane Highway	"	80	"
2-Lane Road	"	70	"
Single Lane Road	"	55	"
Gravel road	"	40	"

شیڈول نمبر 6وزن کی حد:۔

دفعہ(1)43

گاڑیوں کے وزن اور ٹائروں کی ہوا کا معیار

سنگل ایکسل 12 ٹن وزن

ڈبل ایکس یا 10 ویلر 22 ٹن وزن

تین ایکسل الگ الگ 31 ٹن وزن

شیڈول نمبر 7

دفعہ(2) 46

ٹریفک کے اشارے

شیڈول نمبر 8

حصہ اوّل

تمام نیشنل ہائی ویز استعمال کرنے والوں کے لئے۔

۱۔ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو بس یا کسی دوسری گاڑی پر چڑھتے /اترتے وقت دھکا نہیں دے گا۔

۲۔ کوئی مسافر بس یا کسی مال برداری گاڑی پر ماسوائے چوراہے کے بس سٹاپ کے نہ تو اترے گا اور نہ اس وقت تک سوار ہوگا جب تک گاڑی مکمل طور پر رک نہ چکی ہو۔

۳۔ چھوٹے بچوں کے سرپرست پر یہ واجب ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ چھوٹا بچہ نہ تو نیشنل ہائی ویز یا اُس کے قرب وجوار میں کھیلے گا اور نہ اسکو اکیلا سڑک عبور کرنے دے گا۔

۴۔ مسافر جو کسی بھی ٹرانسپورٹ گاڑی پر سفر کر رہے ہوں پر فرض ہے کہ وہ کوئی ایسا فعل یا حرکت نہ کریں جس سے ڈرائیور کی توجہ ہٹ جائے

۵۔ ٹرانسپورٹ گاڑی پر سفر کرنے والے مسافر حضرات سوائے ڈرائیور کے بائیں طرف سے اتریں اور سوار ہوں۔

۶۔ کوئی بھی سڑک استعمال کرنے والا شخص ایسا فعل یا حرکت نہیں کریگا جسکی وجہ سے کسی شخص کو کوئی تکلیف پہنچے یا کسی سڑک استعمال کرنے والے کو زحمت اُٹھانا پڑے یا سڑک کو نقصان پہنچے۔

حصہ دوئم

گاڑیوں کے ڈرائیور حضرات کے لئے۔

گاڑیوں کے ڈرائیور حضرات پر فرض ہے کہ۔

۱۔ گاڑی نہ چلائے گا اور نہ چلانے کی اجازت دیگا جب تک گاڑی مکمل طور پر مشینی اور تکنیکی اعتبار سے درست نہ ہو اور جب تک گاڑی کی جسامت مقرر کردہ اصولوں کے مطابق نہ ہو۔

۲۔ وہ یقین کرئے گا کہ باہر نکلے ہوئے یا لٹکے ہوئے وزن تعین کردہ حدود کے اندر رہوا ور وزن کے آخر پر دن کے وقت لال جھنڈا اور رات کے وقت سرخ بتی کا استعمال کریگا۔

۳۔ وہ تعین کرے گا کہ ڈرائیور گاڑی چلانے روکنے رفتار کم کرنے ،مڑنے یا لین تبدیل کرنے سے پہلے مناسب بتیوں یا ہاتھ کے اشارے بروقت دے گا جیسا کہ شیڈول نمبر 9 میں دے گیا ہے۔

۴۔ ڈرائیور ٹریفک کے مقرر کردہ اشاروں، ہاتھ کے اشاروں، گاڑی چلانے، روکنے، رفتار کم کرنے ،مڑنے لائن تبدیل کرتے وقت واضح شیڈول چھ میں دیئے گئے ہیں۔

۵۔ ڈرائیور یقین کریگا کہ گاڑی کی سیٹ بیلٹ درست اور اشارے اور بتیاں ٹھیک کام کرتے ہیں۔

۶۔ پیچھے دیکھنے والے شیشے کے ذریعے اسکی نظر کو کسی وجہ سے رکاوٹ نہ ہو۔

۷۔ گاڑی کا پچھلا شیشہ اگر نصب ہو تو ہمیشہ صاف ہو۔

۸۔ وہ کسی ایسے فعل میں ملوث نہیں ہوگا جسکی وجہ سے اسکی وجہ سے اسکی توجہ ہٹ جائے یا اسکی ڈرائیونگ کی صلاحیت متاثر ہو۔

۹۔ وہ دولین والی سڑک پر چلتے ہوئے انتہائی بائیں جانب رہے گا مگر پیدل چلنے والے سائیکل سواروں اور دوسری آہستہ چلنے والی گاڑیوں کے لئے جگہ چھوڑے گا۔

۱۰۔ آہستہ چلنے والی گاڑی کو لین کے انتہائی بائیں جانب رکھے گا۔

۱۱۔ جب وہ دورویہ سڑک پر سامنے سے آنے والی ٹریفک کے پاس سے گزرے گا تو سڑک کے بائیں طرف ہو کر ٹریفک کو اتنا راستہ دے گا کہ دائیں طرف سے گزر سکے۔

۱۲۔ وہ بائیں طرف سڑک کے گاڑی چلائے گا جب سڑک دولین والی اور دوطرفہ ٹریفک کے لئے استعمال ہوتی ہو سوائے اس وقت کے جب وہ جائز طریقے سے اورٹیکنگ کر رہا ہو۔

۱۳۔ جب وہ کسی گاڑی کے پیچھے چل رہا ہو تو اس گاڑی سے محفوظ فاصلہ رکھے گا جو کہ ایک میٹر ہر دو کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار کے حساب سے جو کہ تیس میٹر ہوگا اگر رفتار ساٹھ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

۱۴۔ پھاٹک سے گزرنے سے پہلے جہاں پھاٹک نہ ہو مکمل طور پر رک جائیگا دونوں اطراف میں دیکھے گا اور سنے گا کہ پہلے کوئی ٹرین تو نہیں آرہی۔

۱۵۔ پھاٹک سے گزرنے کی کوشش نہیں کریگا جہاں پھاٹک بند ہو اور اس سے گزرنے کی کوشش نہیں کریگا جب وہ آدھا کھلا ہو۔

۱۶۔ اگر ٹریفک رکی ہو تو وہ چھلانگ لگا کر اگلی جگہ حاصل نہیں کریگا۔

۱۷۔ وہ ایمبولینس فائیر بریگیڈ۔ پولیس جنازہ اور دیگر ہنگامی مقاصد کیلئے استعمال ہونیوالی گاڑیوں کو جگہ دے گا۔

۱۸۔ وہ کسی اکیلی یا دوھری مسلسل لائن کو سوائے کسی جگہ سے اترنے یا چڑھنے یا سائیڈ لائن پر جانے کے لئے کراس نہیں کرے گا۔

۱۹۔ وہ گزر سکتا ہے جب اسکے ساتھ دو لائینیں ایک مستقل اور ایک ٹکڑوں والی اگر رائیور کے ساتھ والی لائن ٹکڑوں والی ہو اور جب سامنے سے کوئی گاڑی نہ آرہی ہو اور اورٹیکنگ محفوظ طریقے سے ہو سکتی ہو۔

۲۰۔ اورٹیکنگ نہ کریگا جب کہ وہ مستقل لکیریں ساتھ چل رہی ہوں اور مستقل لائن اس کے پاس ہو چاہے سامنے سے کوئی گاڑی نہ آرہی ہو۔

۲۱۔ اشاروں کو مڑنے لین تبدیل کرنے یا ہنگامی حالت کے علاوہ استعمال نہیں کریگا۔

۲۲۔ وہ اورٹیک نہیں کریگا کسی گاڑی کو درمیانی لائن کو کراس کرتے۔

۲۳۔ تین رویہ سڑک جہاں دوطرفہ ٹریفک ہو انتہائی دائیں لین کو مستقل طور پر اوورٹیکنگ کے لئے استعمال نہیں کرے گا۔

۲۴۔ کثیر رویہ سڑک پر اوورٹیک کرتے ہوئے یقینی بنائے گا کہ

الف۔ کہ وہ ڈرائیور جو اسکے پیچھے آ رہا ہے اس نے اسے اوورٹیک کرنا تو شروع نہیں کیا ہے۔

ب۔ کہ وہ ڈرائیور جو اسکے آگے جا رہا ہے نے اشارہ تو نہیں دیا اپنے سے اگلی گاڑی کو اوورٹیک کرنے کیلئے۔

ج۔ کہ وہ جس لین میں جانا چاہ رہا ہے وہ مناسب فاصلے تک صاف ہے یہ دیکھتے ہوئے کہ اس کی اور اس سے اگلی گاڑی کی رفتار مناسب ہے

۲۵۔ وہ اوورٹیک ہمیشہ دائیں طرف سے کریگا سوائے اس وقت کے جب اس سے اگلی گاڑی نے دائیں طرف مڑنے کا اشارہ کیا ہو۔

۲۶۔ وہ رکے گا اور راستہ دیگا سامنے سے آنے والی گاڑی کو جب وہ تنگ پاڑی راستے سے اتر رہا ہو۔

۲۷۔ وہ کسی گاڑی کے پیچھے یا کسی گاڑی کے سامنے اچانک اوورٹیک کرتے ہوئے نہ آئے گا۔

۲۸۔ وہ تمام ٹریفک کے اشاروں کی پابندی کریگا۔

۲۹۔ وہ تمام ٹریفک کے باوردی پولیس کے آفیسر کے شاروں کی پابندی کریگا چاہے وہ کسی اصول کے خلاف ہی کیوں نہ ہوں۔

۳۰۔ دائیں مڑتے ہوئے سامنے سے آنے والی ٹریفک کو راستہ دیگا۔

۳۱۔ دائیں طرف سے آنے والے ٹریفک کو راستہ دے گا۔

۳۲۔ گول چکر میں دائیں طرف سے آنے والے ٹریفک کو راستہ دے گا۔

۳۳۔ وہ کسی گنجان آباد مقام پر ریڈیو یا ٹیپ ریکارڈ کو استعمال (Operate) نہیں کریگا اور اگر گاڑی میں (TV) اس طرح سے نصب کریگا کہ ڈرائیور کی سیٹ سے نہ دیکھا جا سکے۔

۳۴۔ وہ اپنی گاڑی کو کسی بڑے روڈ یا سکول کے قریب ریورس نہیں کریگا۔

۳۵۔ وہ سورج ڈھلنے سے سورج چڑھنے تک کسی دو رویہ سڑک پر اپنی گاڑی کو پوری لائٹ (Full light) پر نہیں چلائے گا۔

۳۶۔ وہ اپنی گاڑی کی لائٹیں سورج ڈھلنے سے سورج چڑھنے تک ہر موسم کی خرابی کی صورت دھند بارش یا طوفان کی صورت میں چلائے گا

۳۷۔ اگر گاڑی کھڑی حالت میں ہے تو لائٹیں آن نہیں کریگا۔

۳۸۔ وہ اپنی گاڑی کی لائٹوں کو دو رویہ سڑک پر سامنے سے آنے والی ٹریفک یا کسی گاڑی کے بالکل قریب ہونے کی صورت میں کم رکھے گا

۳۹۔ وہ کسی گاڑی کو اوورٹیک کرنے سے پہلے اپنی لائٹ کو کم اور زیادہ کر کے اپنی نیت سے آگاہ کریگا۔

۴۰۔ وہ اپنی گاڑی کو پہلے سے نصب شدہ لائٹوں کے علاوہ اگر وہ مقرر کردہ ضابطوں کے علاوہ ہوں نہیں چلائے گا۔

۴۱۔ وہ اپنی گاڑی کو کسی ایسی جگہ نہیں کھڑی کریگا جہاں اس سے دوسری ٹریفک کو خطرہ ہو یا اس میں خلل پڑے اور اس کے علاوہ شہر کی حدود کے باہر روڈ کے کسی حصہ پر نہیں کھڑا کریگا۔

۴۲۔ وہ گاڑی کا دروازہ اس وقت تک نہیں کھولے گا جب تک کے اس فعل سے کسی روڈ استعمال کرنے یا فٹ پاتھ استعمال کرنے والے کو کوئی خطرہ یا پریشانی ہو۔ اس بات کا اطلاق مسافروں پر بھی ہوگا۔

۴۳۔ وہ اپنی گاڑی کی پارکنگ لائٹ شہر کی حدود سے باہر رات کے وقت گاڑی کھڑی کرنے کی صورت میں آن کریگا۔

۴۴۔ شہر سے باہر گاڑی خراب ہونے پر یا کسی ہنگامی حالت کی صورت میں اپنی گاڑی اگر شولڈر موجود ہو تو اس پر گاڑی کھڑی کریگا اور ڈبل انڈیکیٹر آن کرے گا۔ اپنی گاڑی سے 100-50 میٹر کے فاصلے پر ہنگامی صورت حالت کو (سرخ چمکدار تکون) واضح کریگا۔

۴۵۔ کسی بھی چار لین والی ہائی وے پر چلتے ہوئے بائیں طرف رہے گا ماسوائے کسی گاڑی کو اور ٹیک کرتے وقت دائیں مڑتے وقت یا کسی کھڑی گاڑی کے قریب گزرتے ہوئے۔

۴۶۔ کسی بھی ہائی وے چڑھتے ہوئے اس پر موجود ٹریک کو راستہ دے گا اور اس ٹریفک میں شامل ہوتے ہوئے اس بات کا خیال رکھے گا کہ اس کے ایسا کرتے وقت ٹریفک میں خلل یا خطرہ کا باعث نہ ہے۔

۴۷۔ کثیر لینوں والی ہائی وے پر کسی بھاری گاڑی اور ٹریلر کھینچے ہوئے گاڑی کو چلاتے ہوئے انتہائی بائیں طرف رہیگا۔

۴۸۔ کسی موٹر سائیکل سکوٹر یا موپڈ کو چلاتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھے گا کہ دوسرے سوار نے بھی ہیلمٹ پہن رکھا ہو۔

۴۹۔ وہ اپنی گاڑی کو ہنگامی حالت میں تنبیہی تکون (warning triangle) کے بغیر نہیں چلائیگا۔

حصہ سوئم

"پارکنگ"

کسی بھی گاڑی موٹر سائیکل جانور کے ذریعے کھینچے جانے والی گاڑی موپڈ یا سائیکل کو نہ کھڑا کریگا اور نہ کھڑا کرنے کی اجازت دیگا

۱۔ کسی بھی چوک کی 10 میٹر کی حد کے اندر

۲۔ کسی بھی آگ لگنے والی چیز کے 3 میٹر کی حد کے اندر۔

۳۔ کسی رکاوٹ سے 0.5 میٹر سے دور۔

۴۔ کسی دوسری گاڑی پارک شدہ ہو سے آگے یا پیچھے 0.5 سے کم۔

۵۔ کسی فٹ پاتھ پر

۶۔ کسی بس سٹاپ پر

۷۔ کسی راستے پر یا کسی حدود کے داخلے پر اس طرح کہ اسکا راستہ بند ہو

۸۔ نو پارکنگ (No Parking) کی حدود کے اندر۔

۹۔ کسی سڑک پر جبکہ اس کے ساتھ شولڈر موجود ہو۔

۱۰۔ کسی گاڑی کے مخالف یا کسی روڈ مرمت کرنے والی رکاوٹ کے سامنے۔

۱۱۔ روڈ کی مخالف سمت

۱۲۔ کسی ڈھلوان پر

۱۳۔ کسی پل پر

۱۴۔ کسی ریلوے پھاٹک کی 10 میٹر کی حدود کے اندر

۱۵۔ کسی گھاس کے قطع پر

حصہ چہارم

"جانوروں سے کھینچی جانے والی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کیلئے"

جانوروں سے کھینچی جانے والی گاڑیوں کے ڈرائیوروں پر فرض ہے کہ وہ

۱۔ یہ کہ وہ سڑک کے انتہائی بائیں طرف رہیں گے اگر سڑک بالکل صاف بھی ہو

۲۔ یہ کہ وہ ہاتھ سے واضح طور پر ہر وقت رکنے مڑنے یا سمت تبدیل کرنے سے پہلے اشارہ کریگا۔

۳۔ یہ کہ وہ وزن اور مسافروں کی مقرر کردہ حدود جو کہ میونسپل یا مقامی حکام نے مقرر کی ہوں کی پابندی کریگا۔

۴۔ یہ کہ وہ کسی بچے یا غیر متعلقہ شخص کو اجازت نہیں دیگا کہ وہ اس کا کنٹرول سنبھالے

۵۔ یہ کہ وہ رات کے وقت ایک لائٹ گاڑی کے سامنے لگائے گا جو کہ کم از کم 600 فٹ سے نظر آئے اور گاڑی کے پیچھے دو سرخ چمکنے والی منعکس کرنے والے نشان لگائے گا جو کہ کم از کم 600 فٹ سے نظر آئیں۔

۶۔ یہ وہ حصہ اول اور حصہ دوئم میں دی گئی ان ہدایات پر عمل کریگا جو اس پر لاگو ہوں۔

۷۔ یہ کہ جب وہ گاڑی پر پھیلا ؤیا نکلتا ہوا وزن ہو تو وہ اس کے کناروں پر سرخ جھنڈا اور رات کو سرخ بتی کا استعمال کریگا۔

حصہ پنجم

"سائیکل سواروں کیلئے"

سائیکل چلانیوالے پر فرض ہے کہ

۱۔ کوئی بھی سائیکل سوار اس وقت تک سائیکل نہیں چلائے گا جب تک اسے یہ یقین نہ ہو کہ اسکی سائیکل اور خاص طور پر اسکی بریکیں اور ٹائر درست تکنیکی حالت میں نہ ہو۔

۲۔ سائیکل چلاتے ہوئے ہینڈل کو دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے پکڑے گا۔ ماسوائے اس وقت جب وہ مڑنے لگا ہو اور اپنے دونوں پیر پیڈلوں پر رکھے گا۔

۳۔ سائیکل چلاتے وقت کسی گاڑی کسی یا جانوروں سے کھینچے جانے والی گاڑی یا دوسرے سائنکل سوار کا سہارا نہیں لیگا۔

۴۔ کسی دوسرے شخص ماسوائے 12 سال سے کم عمر کو اپنے ساتھ سوار نہیں کریگا۔

۵۔ سائیکل چلاتے وقت کسی جانور کو ساتھ نہیں لے گا۔

۶۔ جہاں سائیکلوں کے لئے الگ راستہ ہو تو اسکو استعمال کرے گا اگر سائیکل کا الگ راستہ موجود نہ ہو تو سڑک کے بائیں کنارے چلے گا البتہ اگر کسی موڑ پر سائیکل چلانے کی اجازت کسی بورڈ پر دی گئی ہو تو وہ اس پر سائیکل چلا سکتا ہے۔

۷۔ رکنے راستہ تبدیل کرنے اور مڑنے سے قبل بروقت واضح اپنا اشارہ دے گا۔

۸۔ رات کے وقت اپنی سائیکل کے سامنے سفید بتی اور سائیکل کے پیچھے دو سرخ چمکدار نشان لگائے گا۔

۹۔ سائیکل کو ایک قطار میں چلائے گا۔

۱۰۔ تمام ٹریفک کے اشاروں نشانوں اور اصولوں جو بطور خاص اور ٹیک مڑنے کسی سے آگے بڑھنے یا کسی کے پاس سے گزرنے کے متعلق ہوں کرے گا

۱۱۔ کسی گنجان چوک پر دائیں مڑنے سے پہلے سائیکل سے نیچے اترے گا اور اس چوک کو ایک پیدل آدمی کے طور پر پار کریگا۔

حصہ ششم

"جانوروں کے رکھوالوں کیلئے"

جانوروں کے رکھوالوں کے لئے ضروری ہے کہ

۱۔ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس کے جانور سڑک پر آنے سے پہلے روڈ صاف ہے۔

۲۔ جانوروں کو ممکن حد تک سڑک کے بائیں طرف رکھے گا۔

۳۔ جہاں گزرگاہیں موجود ہوں ہر ممکن کوشش کے بعد جانوروں کے لئے وہی راستہ استعمال کرے گا۔

۴۔ اندھیرا ہونے کے بعد جانوروں کو کہیں لے جانے کیلئے بتی ساتھ رکھے گا۔

حصہ ہفتم

"موٹروے پر گاڑی چلانیوالوں کیلئے"

۱۔ جانوروں سے کھینچے جانے والی گاڑیوں زرعی مشینوں بشمول ٹریکٹر کٹائی کی مشین وغیرہ اور تعمیراتی کام کیلئے استعمال ہونیوالی مشین بشمول رولر بلڈوزر موٹروے شولڈر اور موٹروے کے ساتھ شامل کرنے والی سڑک کو استعمال کرنے کے مجاز نہ ہیں۔

۲۔ موٹروے یا موٹروے کو ملانیوالی سڑک بشمول شولڈر کے ساتھ چلانا منع ہے سوائے

ا۔ ہنگامی حالت کی صورت میں نزدیکی امدادی حصہ تک پہنچنے کیلئے۔

ب۔ کسی ایسی شے کو اٹھانے کیلئے جو دوسری ٹریفک کیلئے نقصان دہ ہو اور اس وقت ٹریفک اس جگہ سے محفوظ فاصلے پر ہو اور وہ موٹروے زیادہ رش والی نہ ہو۔

۳۔ موٹروے پر چڑھنے کیلئے صرف مقررکردہ راستہ استعمال کریگا موٹروے میں داخل ہونے کیلئے بائیں طرف والی سڑک استعمال کریگا۔ موٹروے پر موجود ٹریفک کا جائزہ لیگا۔ اور اسکے مطابق اپنی رفتار کرنے کے بعد پیچھے مڑ کر یا شیشے میں دیکھنے کے بعد اگر اسکے پیچھے آنے والی ٹریفک میں فاصلہ ہوگا تو موٹروے کی ٹریفک میں شامل ہوگا۔

۴۔ اپنی مقررکردہ لین میں چلے گا سوائے اس وقت کے جب وہ اورٹیک کر رہا ہو نیز اپنی لین کو غیر ضروری طور پر بار بار تبدیل نہیں کریگا۔

۵۔ ٹرانسپورٹ گاڑیوں اور ٹریلر کھینچنے والی گاڑیوں پر پابندی ہے کہ انتہائی بائیں لین میں چلیں کے ماسوائے اورٹیکنگ کیلئے یا اس صورت میں جب ایسا کرنا تحفظ کے حصول کیلئے ضروری ہو۔

۶۔ گاڑیوں کو صرف مقررکردہ پارکنگ مقامات یا سروس ایریا میں پارک کریگا۔

۷۔ موٹروے شولڈر موٹروے سے باہر جانے والی روڈ اور روڈ کو تقسیم کرنے والے حصے پر گاڑی پارک کرنا منع ہے۔

۸۔ گاڑی خراب ہونے کی صورت میں اسکوفوری طور پر شولڈر پر لائے گا اور ایمرجنسی کا اعلان کرنے والی بتیاں جلائے گا اور سرخ تکون چمکدار گاڑی سے 100-50 میٹر پیچھے رکھے گا۔

۹۔ صرف اس وقت لین تبدیل کریگا جب ایسا کرنا ضروری ہو اور ایک وقت میں ایک سے زیادہ لین تبدیل نہیں کریگا۔

۱۰۔ گاڑی کو ریورس یا سامنے سےآنے والی ٹریفک کی مخالف سمت بشمول شولڈر اور موٹر وے کو ملانے والی سڑک میں گاڑی نہیں چلائے گا۔

۱۱۔ دونوں سڑکوں کو تقسیم کرنے والے حصے کو U ٹرن لینے کے لئے استعمال نہیں کرے گا۔

۱۲۔ پہلے سے مقرر کردہ سب سے کم رفتار سے زیادہ آہستہ گاڑی نہیں چلائے گا۔

۱۳۔ اورٹیک کرنے کیلئے بائیں لین یا شولڈر کو استعمال نہیں کریگا

۱۴۔ اوورٹیک ہمیشہ دائیں طرف سے کریگا ماسوائے اس وقت کے جب ٹریفک قطاروں میں چل رہی ہو اور دائیں طرف چلنے والی ٹریفک اس رفتار سے ہو اورٹیک کرنے کیلئے اپنی بائیں لین میں نہیں آ یگا۔

۱۵۔ جہاں سڑک کی مرمت ہو رہی ہو خصوصی خیال رکھے گا یہ ممکن ہیکہ ایک یا اس سے زیادہ لین کو بند کیا گیا ہو اگر ایسا ہو تو وہ اپنی رفتار کو کم کرنے کیلئے محفوظ رانستہ ملے دوسری ٹریفک میں شامل ہونے کیلئے اندھا دھند اس میں داخل نہیں ہوگا

۱۶۔ موٹر وے کو ملانے والی سڑک یا موٹر وے پر کسی سواری کو ماتارے یا بٹھانے کیلئے نہیں رکے گا۔

۱۷۔ موٹر وے سے اترنے کیلئے ایسا کرنے والی بائیں سڑک کو استعمال کریگا اور ایسا اس وقت کریگا جب کسی اشارے سے ایسا کرنے کا کہا گیا ہو باہر نکلنے سے پہلے اس لین میں کچھ دیر سفر کریگا ایسا کرنے سے پہلے ہر وقت بائیں مڑنے کا اشارہ لگائے ہوئے آہستہ ہوگا اور موٹر وے یا ڈھلوان پر چلنے والی رفتار کے مطابق اپنی رفتار کریگا۔

۱۸۔ کسی خاص سڑک یا راستہ کیلئے مختص قوانین کے علاوہ دوسرے تمام قوانین کی موٹر وے پر ڈرائیونگ کرتے ہوئے پابندی کریگا۔

۱۹۔ کسی بھی قسم کے ٹیلیفون کا استعمال جس سے ڈرائیور کی توجہ مبذول ہو کرنا منع ہے۔

شیڈول نمبر 9 دفعہ 50

"ہاتھ سے کئے جانیوالے اشارے"

۱۔دائیں مڑنا۔ جب وہ دائیں مڑنے لگیگا یا جب وہ کسی نیشنل ہائی وے کے دائیں طرف گاڑی چلانے لگے تو اپنا دایاں ہاتھ گاڑی کے شیشے سے سیدھا باہر اس طرح نکالے کہ اسکی ہتھیلی کا رخ سامنے کی طرف ہو۔

۲۔بائیں مڑنا جب وہ بائیں طرف مڑنے لگے گا یا جب وہ کسی نیشنل ہائی وے کے بائیں طرف گاڑی چلانے لگے گا تو ڈرائیور کو چاہیے کہ اپنے دائیں ہاتھ کو باہر نکالے اور گھڑی کی مخالف سمت میں ہاتھ کو گھمائے۔

۳۔آہستہ ہونا جب وہ گاڑی کو آہستہ کرنے لگے گا تو ڈرائیور اپنے دائیں ہاتھ کو اس طرح باہر نکالے گا کہ اسکی ہتھیلی کا رخ نیچے کی طرف ہو اور اس اوپر نیچے اس طرح ہلائے گا کہ پیچھے آنے والا ڈرائیور اسکے اشارے کو دیکھ سکے۔

۴۔رک جانا جب وہ گاڑی کو روکنے لگے گا ڈرائیور اپنی دائیں ہاتھ کی کہنی باہر عمودی اور گاڑی کے دائیں طرف اس طرح نکالے گا کہ ہتھیلی سامنے ہو

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیاں اور جرمانے

The Tenth Schedule - Major Violations and Penalties

نمبر شمار	خلاف ورزی	سزا/جرمانہ
1	بغیر اہلیت ڈرائیونگ	1000 روپے
2	کوائف کی تصدیق کے بغیر ڈرائیونگ لائسنس کا حصول یا درخواست دینا	1000-500 روپے
3	گاڑی بنانے سے متعلق خلاف ورزی	1000-500 روپے
4	پرمٹوں سے متعلق خلاف ورزی	2000-1000 روپے
5	اوورلوڈنگ اجازت شدہ وزن سے 15 فیصد زیادہ تک	5000-1000 روپے
6	سواریوں کی اوورلوڈنگ حد سے 30 فیصد زائد	5000-1000 روپے
7	حادثات سے متعلقہ خلاف ورزی	2000-1000 روپے
8	مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر گاڑی لے جانا	2000-1000 روپے
9	گاڑی میں بلا اجازت مداخلت کرنا	1000-500 روپے
10	قانونی احکامات کی جان بوجھ کر خلاف ورزی یا حکم عدولی	2000-1000 روپے
11	لائسنس کی تبدیلی یا تبدیل شدہ لائسنس کا استعمال یا بوگس لائسنس استعمال کرنا	3000-1000
12	لائسنس حاصل کیئے بغیر ٹرانسپورٹ گاڑی چلانا یا متعلقہ لائسنس کے بغیر گاڑی چلانا	1000-500 روپے
13	بلا اجازت ریس لگانا یا سپیڈ میں شامل ہونا	2000-1000 روپے
14	پبلک ٹرانسپورٹ کی خطرناک اوورٹیکنگ جہاں منع کیا گیا ہو	1000-500 روپے
15	مقررہ سپیڈ سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ تک کی رفتار سے زائد پر گاڑی چلانا	1500-750 روپے
16	فٹنس سرٹیفکیٹ کی غیر مطابقت میں غیر مطابق ٹرانسپورٹ گاڑی کو چلانا	1000-500 روپے
17	یونیفارم میں ملبوس پولیس آفیسر کے رکنے کے اشارے پر گاڑی نہ روکنا	1000-500 روپے
18	ذہنی یا جسمانی معذوری کے ہوتے ہوئے گاڑی چلانا یا نشے کی حالت میں گاڑی چلانا	10000-5000 روپے
19	خطرناک انداز میں لاپرواہی سے گاڑی چلانا	1000-500 روپے

شیڈول نمبر 11

پوائنٹس سسٹم

THE TWELFTH SCHEDULE

(See section 79(3) and (4)

STANDARD PENALITIES

PART I

MOVING VIOLATIONS

نمبر شمار	نوعیت سزائیں		جرمانہ
1	مقررہ حد رفتار سے 40 کلومیٹر تک اوور سپیڈنگ		750روپے
2	پبلک سروس گاڑی میں اجازت شدہ حد سے 30 فیصد زیادہ سواریاں اٹھانا		1500 روپے
3	ٹریفک سگنل کی پابندی نہ کرنا	(i) ریڈ لائٹ	300روپے
		(ii) ایمبر فلیشنگ (iii) ریڈ فلیشنگ	200روپے
4	اجازت سے %15 فیصد زیادہ سامان لے جانے پر		1000 روپے
5	جہاں اوورٹیکنگ ممنوع قرار دی گئی ہو اوورٹیک کرنا		300روپے
6	دوسری گاڑیوں کو راستے کا حق دینے میں ناکام ہونا		300روپے
7	ایمرجنسی گاڑیوں میں رکاوٹ ڈالنا		500روپے
8	ٹریفک ضابطوں کے خلاف زیادہ سامان لوڈ کرنا		500روپے
9	رات کو درست لائٹس کے بغیر گاڑی چلانا		1000 روپے
10	سڑک کی غلط سائیڈ پر گاڑی چلانا		500روپے
11	رکنے کے اشارے کی خلاف ورزی		500روپے
12	ریلوے پٹڑی کو غیر مناسب طریقے سے پار کرنا		500روپے
13	اگلی گاڑی سے بہت زیادہ قریب رہنا اور تیزی سے کٹ مارنا		300روپے
14	پچھلی کورڈ سکرین کے ساتھ ساتھ ڈرائیونگ کرنا	(i) آدھی کورڈ سکرین	150روپے
		(ii) مکمل کورڈ سکرین	300روپے
15	ٹریفک قطار کو نظر انداز کرنا		500روپے
16	دیگر ٹریفک کے لئے ہیڈ لائیٹ ڈپ کرنے میں ناکام ہونا		500روپے
17	ون وے پر غلط سمت سے آنا		500روپے
18	انڈیکیٹر کا غلط استعمال		300روپے

		جرمانہ
19	ممنوعات کی خلاف ورزی کرنا	500روپے
20	سامان کوغیر مناسب طریقے سے لادنا	500روپے
21	روشنی کی اوقات کی پابندی میں ناکامی	500روپے
22	ٹریفک میں رکاوٹ ڈالنا	500روپے
23	آہستہ کے اشارے کی خلاف ورزی	200روپے
24	سیفٹی ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانا	200روپے
25	سکول بس کے لئے رکنے میں ناکام ہونا	200روپے
26	ممنوعہ لین کی تبدیلی	200روپے
27	راستہ دینے کے سائن کی خلاف ورزی	200روپے
28	ڈرائیونگ سیکھنے والوں کو تحفظ دینے میں ناکامی	200روپے
29	پیدل چلنے والوں کے لئے دیئے گئے راستے کے حق کی خلاف ورزی کرنا	300روپے
30	لاپروائی سے ڈرائیونگ	300روپے
31	ڈرائیونگ لائسنس کے بغیر گاڑی چلانا	750روپے
32	غیر رجسٹرڈ گاڑی چلانا	500روپے
33	نقص سے پاک ہونے کے سرٹیفکیٹ کے بغیر گاڑی چلانا	1000 روپے
34	گاڑی میں مسافروں کو خطرناک حالت میں رکھنا	750روپے
35	خطرناک انداز سے دروازہ کھولنا	200روپے
36	غیر مناسب طریقے سے مڑنا (غلط لین سے موڑنا)	300روپے
37	لین کا غیر مناسب استعمال (لین کی سٹریڈلنگ)	200روپے
38	ایسی حالت میں گاڑی چلانا کہ اس سے دھواں نظر آنے والے بخارات، چمک یا تیل وغیرہ کا نکلنا	500روپے
39	خاموش زون میں ہارن بجانا	200روپے
40	گاڑی سے سخت شور یا آوازیں نکلنا	300روپے
41	غلط یوٹرن لینا	300روپے
42	آٹھویں شیڈول کے پارٹ ون اور ٹو میں درج شدہ خلاف ورزیاں	300روپے

PART II

PARKING VIOLATIONS

1	پابندی سے نصف کلومیٹر زیادہ پر پارکنگ	200روپے
2	سائیڈ واک پر پارکنگ	200روپے
3	ایک کار سے نصف کلومیٹر سے کم فاصلہ پر پارکنگ	200روپے
4	زیبرا کراسنگ پر پارکنگ	300روپے
5	فائر ہائیڈ رینٹ سے 3 میٹر کم فاصلہ پر پارکنگ	200روپے
6	رکنے کے اشارے سے 10 میٹر کم فاصلہ پر پارکنگ	200روپے
7	انٹر سیکشن سے 10 میٹر کم فاصلہ پر پارکنگ	300روپے
8	نو پارکنگ زون میں گاڑی پارک کرنا	300روپے
9	عمارت میں داخلے کے سامنے پارکنگ	300روپے
10	بس سٹاپ پر پارکنگ	200روپے
11	پل پر پارکنگ	300روپے
12	میونسپل حدود سے باہر روڈ پیومنٹ پر پارکنگ	200روپے
13	فٹ پاتھ پر پارکنگ	200روپے
14	پہاڑی کی چوٹی پر یا اس کے نزدیک پارکنگ	200روپے
15	(Verge)پر پہارکنگ	200روپے